"کوشر وگنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 129 (City) SATURDAY 22 DECEMBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • 1440ھ • ہفتہ، 22 دسمبر 2018 مطابق 14 ربیع الثانی • قیمت: 3.00₹ • شمارہ: 129 • جلد: 1 • نئی دہلی

عوام اب نہیں دیں گے مودی کو ووٹ

P11

ٹم پین کی قیادت میں کھیلنا چاہتا ہوں

P12

سب پر رکھی جا رہی ہے نظر

10 ایجنسیوں کو کمپیوٹر اور فون کی نگرانی کی ذمہ داری ○ اپوزیشن چراغ پا ○ پولیس اسٹیٹ میں بدل رہا ہے ملک: راہل

نئی دہلی، (پی این این)
کمپیوٹر اور دوسرے مواصلاتی آلات کو لے کر دس مرکزی ایجنسیوں کی نگرانی کے دائرے میں لانے سے متعلق آرڈر پر حکومت کی صفائی کے بعد بھی تنازع رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ کانگریس صدر راہل گاندھی نے اس مسئلہ کو لے کر براہ راست وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کر کے وزیر اعظم مودی پر ہندوستان کو ایک پولیس اسٹیٹ میں تبدیل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پی ایم مودی کو تاناشاہ بتاتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ خود کو کتنا غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔
پورے تنازع پر وزارت داخلہ نے بھی صفائی دی ہے۔ وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ یہ التزام پہلے سے ہی آئی ٹی ایکٹ میں موجود ہیں اور وزارت کی طرف سے 20 دسمبر 2018 کو جاری آرڈر میں سیکورٹی اور لا انفورسمینٹ ایجنسیوں کو کسی بھی طرح کا نیا حق نہیں دیا گیا ہے۔ یہ معاملہ پارلیمنٹ میں بھی اٹھا جس پر حکومت نے بتایا کہ ایجنسیوں کو کمپیوٹروں اور مواصلاتی آلات کی نگرانی کا حق 2009 میں اس وقت کی یو پی اے سرکار نے دیا تھا۔ تازہ آرڈر میں کچھ بھی نیا نہیں ہے۔
مرکزی وزیر قانون روی شنکر پرساد نے ایجنسیوں کو کمپیوٹروں اور مواصلاتی آلات کی نگرانی کی اجازت دینے سے متعلق وزارت داخلہ کے آرڈر پر کہا کہ یہ قومی سیکورٹی کے مفاد کے تحت کیا گیا ہے۔ پرساد نے کہا کہ 2009 میں من موہن سنگھ سرکار کے ذریعہ بنائے گئے قانون کے تحت یہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انٹرسیپشن کے لئے مرکزی سکریٹری برائے داخلہ کی منظوری ضروری ہے۔

- کانگریس رائی کا پہاڑ بنا رہی ہے: جیٹلی
- ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے: آزاد
- حکومت کے ذریعے حقوق کی پامالی: کجریوال

کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیوں نے اس معاملہ کو راجیہ سبھا میں زور شور سے اٹھایا۔ اس کے جواب میں وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے حکومت کا موقف رکھتے ہوئے کہا کہ اس آرڈر میں کچھ بھی نیا نہیں ہے اور کانگریس اسے رائی کا پہاڑ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کانگریس پر ملک کی سیکورٹی کے ساتھ کھلواڑ کرنے کا بھی الزام لگایا۔
دوسری جانب، یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے اپوزیشن لیڈر آزاد نے کہا کہ سرکار نے اس آرڈر کے ذریعہ سے ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی لگا دی ہے۔ کانگریس کے لیڈر شرما نے کہا کہ اس آرڈر کے ذریعہ سے لوگوں کی حق رازداری کے بنیادی حق پر حملہ کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری ایک آرڈر میں خفیہ بیورو، نشہ آور مادہ کنٹرول بیورو، ای ڈی، سی بی ڈی ٹی، ڈی آر آئی، سی بی آئی، این آئی اے، آر اے ڈبلیو، ڈائرکٹوریٹ آف سگنل انٹیلی جنس اور دہلی کے پولیس کمشنر کو ملک میں چلنے والے سبھی کمپیوٹروں کی نگرانی کرنے کا حق دیا گیا ہے۔
کانگریس کے لیڈر پی چدمبرم نے کہا کہ اگر کوئی کمپیوٹروں کی نگرانی کرے گا تو یہ 'آرویلین صورتحال' ہوگی۔ وہیں، کانگریس کے ترجمان رندیپ سرجے والا نے بھی اس کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے مودی سرکار کے نعرے کی ہی طرز پر ٹویٹ کیا اب کی بار مجاپر وار' چناؤ ہارنے کے بعد مودی سرکار اب آپ کے کمپیوٹر کی جاسوسی کرنا چاہتی ہے۔ یہ قابل مذمت سوچ ہے۔

وہیں، ترنمول کانگریس کی سپریمو اور مغربی بنگال کی سی ایم ممتا بنرجی نے بھی اسے لے کر سرکار پر ہدف تنقید کیا۔ انہوں نے اسے خطرناک بتاتے ہوئے اس مسئلہ پر عوام کی رائے طلب کی ہے۔
دہلی کے سی ایم اروند کجریوال نے بھی اس مسئلہ پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے مئی 2014 سے ہندوستان میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے دور سے گزر رہا ہے۔ شہریوں کے کمپیوٹروں پر نگرانی کے فیصلہ سے مودی سرکار نے ساری حدود پار کر دی ہیں۔ کیا دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک میں حقوق اس طرح پامال ہوں گے۔
اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی بھی اس فیصلہ کو لے کر چراغ پا ہیں۔ انہوں نے مودی سرکار پر جاسوسی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اویسی نے آرڈر کی کاپی ٹویٹ کرتے ہوئے کہا مودی نے قومی ایجنسیوں کو ہمارے کمیونیکیشن کی جاسوسی کا حکم دے دیا ہے۔ کسے معلوم تھا کہ گھر گھر مودی نعرے کا یہ مطلب تھا۔
وہیں، سی پی ایم نے بھی اس فیصلہ کی سخت مذمت کی ہے۔ مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی پولٹ بیورو اور پارٹی جنرل سکریٹری سیتارام یچوری نے نجی کمپیوٹروں کو بھی جانچ ایجنسیوں کی نگرانی کے دائرے میں لانے کے حکومت کے فیصلہ کی مذمت کرتے ہوئے سوال کیا کہ حکومت ہم ہندوستانیوں کو مجرم کیوں مان رہی ہے؟
خیال رہے کہ وزارت داخلہ نے جمعرات کو جاری نوٹیفکیشن میں کہا تھا کہ انفارمیشن ٹکنالوجی 2000 کی دفعہ 69 کی ذیلی دفعہ (1) میں درج مقاصد کے لئے دس ایجنسی کمپیوٹر ڈاٹا کی جانچ کر سکتی ہیں۔ ان ایجنسیوں میں قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے)، انٹیلی جنس بیورو (آئی بی)، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی)، نارکوٹکس کنٹرول بیورو، انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ، سنٹرل ڈائرکٹ ٹیکس بورڈ، کیبنٹ سکریٹریٹ، ڈائرکٹوریٹ آف سگنل انٹیلی جنس، ریونیو انٹیلی جنس ڈائرکٹوریٹ اور دہلی پولیس کمشنر شامل ہیں۔

سہراب الدین فرضی انکاؤنٹر معاملہ: تمام 22 ملزمین بری

ممبئی، (پی این این)
ممبئی کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت کے جج ایس جے شرما نے آج یہاں 2005 میں ہوئے سہراب الدین شیخ کے فرضی انکاؤنٹر اور اس کی بیوی کوثر بی اور دوست تلسی رام پرجاپتی کے قتل میں ملوث تمام 22 افراد کو "غیر مطمئن" ثبوت کی بنیاد پر بری کر دیا ہے اور عدالت کو مذکورہ دن دہاڑے کیے جانے والے قتل کے معاملات میں سازش کا بھی کوئی ثبوت نہیں دکھائی دیا ہے۔ کیونکہ 92 گواہ سماعت کے دوران منحرف ہو گئے، حالانکہ سی بی آئی کا الزام عائد کیا تھا کہ گجرات پولیس کے افسران نے ان تینوں کو سیاسی اور معاشی مفادات کے تحت سر عام موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔
سی بی آئی کے مطابق سہراب الدین انکاؤنٹر معاملہ میں 38 افراد کے خلاف فرد جرم داخل کی گئی تھی، ان میں بی جے پی کے صدر امت شاہ، سابق اعلی پولیس ڈی جی ونجارا اور دیگر پولیس سمیت 16 لوگوں کو عدالت نے پہلے ڈسچارج کر دیا ہے۔ اس مقدمہ کی سماعت کے دوران استغاثہ کے تقریباً 92 گواہ منحرف ہو گئے۔

گواہ اپنی بات سے منحرف ہو گئے، میں بے بس ہوں: سی بی آئی جج

خصوصی سی بی آئی جج ایس جے شرما نے ان منحرف گواہوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ معذور ہیں اور ان کے مطابق غیر مطمئن ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشنری نے اور استغاثہ نے تفتیش میں بھرپور کوشش کی ہے اور 210 گواہوں کو جمع کیا اور یہ استغاثہ کی غلطی نہیں ہے، اگر گواہ عدالت میں گواہی نہیں دینا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر سہراب الدین کے بھائی رباب الدین شیخ نے عدالت کے فیصلہ پر احتجاج کیا اور کہا کہ ان کا خاندان اس فیصلہ کو اعلی عدالت میں چیلنج کرے گا۔
واضح ہو کہ اس معاملہ کو سی بی آئی کو 2010 میں حوالے کیا گیا اور سی بی آئی کے وکیل بی پی راجو نے خامیوں کا اعتراف میں کیا اور سپریم کورٹ نے ستمبر 2012 میں سیاسی طور پر حساس مقدمہ کو ممبئی کی عدالت میں منتقل کیا تھا۔

راہل ہیں پی ایم میٹریل: شیوسینا

نئی دہلی، (پی این این)
این ڈی اے کے سب سے پرانے ساتھی شیوسینا ان دنوں راہل کی مداح بن چکی ہے اور وہ این ڈی اے سے سخت برہم ہے۔ اطلاع کے مطابق وہ لوک سبھا الیکشن اکیلے لڑنے کا فیصلہ کر چکی ہے راہل گاندھی کی بڑھتی مقبولیت کے پیش نظر راجیہ سبھا میں شیوسینا کے لیڈر سنجے راوت نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ہم این ڈی اے کے پرانے ساتھیوں میں سے ہیں۔ ہم مصیبت کی ہر گھڑی میں ان کے ساتھ تھے۔ ہم نے کبھی بی جے پی کے ساتھ بلیک میلنگ نہیں کی۔
ایک سوال کے جواب میں سنجے راوت نے کہا کہ راہل گاندھی پی ایم کے متبادل ہیں وہ اپوزیشن کی طرف سے وزیر اعظم بننے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اب راہل گاندھی 2014 والے راہل گاندھی نہیں ہیں وہ اب ملک کے لیڈر بن چکے ہیں جس طرح سے تین ریاستوں کے نتائج آئے ہیں اس سے راہل کے بارے میں سوچ بدلی ہے وہ آج مودی کو ٹکر دے رہے ہیں۔

(باقی صفحہ 3 پر)

مودی کی مقبولیت پر آر ایس ایس کا سوال 2019 میں نہیں ملے گی اکثریت

نئی دہلی، (پی این این)
پانچ ریاستوں کے انتخابات نے ثابت کر دیا ہے کہ مودی کا جادو اب دم توڑ چکا ہے۔ یہ سیاسی پنڈتوں کا ہی دعوی نہیں ہے بلکہ مودی کو اقتدار میں لانے والی آر ایس ایس کا بھی یہی کہنا ہے۔ اب تو وہ یہاں تک کہہ رہا ہے کہ 2019 میں بی جے پی کو اکثریت نہیں ملے گی۔
آر ایس ایس کے ترجمان اخبار آرگنائزر نے اپنے تازہ شمارے میں امکانات ظاہر کئے ہیں کہ 2019 کے عام انتخابات میں پارلیمنٹ معلق (ہنگ) رہ سکتی ہے۔ ساتھ ہی سنگھ کا یہ بھی ماننا ہے کہ اگلے 6 مہینوں میں ملک میں حکومت مفلوج حالات میں حکمرانی چلائے گی یا پھر وہ معذور ہو کر رہ جائے گی۔ سنگھ کا خیال ہے کہ "معلق لوک سبھا کے امکان کے پیش نظر غیر مستحکم ماحول پیدا ہوگا اور اس کے قومی سلامتی پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔"
ابھی حال تک کسی نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ میڈیا نریندر مودی کے وزیر اعظم کے طور پر دن گننے لگے گا۔ ساتھ ہی اس بحث کا بھی کوئی امکان نہیں تھا کہ اگر بی جے پی کو اکثریت مل بھی جائے تو مودی وزیر اعظم نہیں بنیں گے؟
لیکن تین ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس سے براہ راست مقابلہ میں ہارنے کے بعد بی جے پی کے سر پر خطرے کی گھنٹی بجنے لگی ہے۔ سیاسی تجزیہ کار بھی اس بات پر متفق نظر آ رہے ہیں کہ بی جے پی کم از کم 50 اور زیادہ سے زیادہ 100 سیٹوں پر ہار سکتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی ان کی یہ بھی دلیل ہے کہ بی جے پی کا جو نقصان ہوگا وہ اپنے گڑھ شمال مشرقی ریاستوں، اوڈیشا اور مغربی بنگال سے پر کر لے گی۔
اب وہ سیاسی تجزیہ کار بھی حیران رہ گئے ہیں کیوں کہ بی جے پی کے اندر سے اور آر ایس ایس سے ہی ایسی آوازیں اٹھنے لگی ہیں کہ وزیر اعظم کے لئے نیا امیدوار منتخب کرنا چاہئے۔ حال ہی میں اس سلسلہ میں سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت کو ایک خط بھی موصول ہوا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ مودی اور امت شاہ بی جے پی پر بوجھ بن چکے ہیں اور ایسے میں یہی راستہ باقی رہ گیا ہے کہ پارٹی کی کمان نتن گڈکری کو سونپ دی جائے۔

لالو پرساد یادو کو نہیں مل سکی راحت

رانچی، (پی این این)
چارہ گھپلہ معاملے میں سزا یافتہ اور فی الوقت رانچی کے رمس میں اپنی بیماریوں کا علاج کرا رہے سابق وزیر ریل اور راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو پرساد یادو کی ضمانت کی عرضی پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعہ کو ہونے والی سنوائی ملتوی کر دی ہے۔ اب اس عرضی پر 4 جنوری کو سنوائی ہوگی۔
اب لالو یادو کو نیا سال جیل میں گزارنا پڑے گا۔ اس سے پہلے لالو یادو مکر سکرانتی، ہولی، دسہرہ، دیوالی اور چھٹھ تہوار کے موقع پر بھی جیل ہی میں تھے۔ سی بی آئی کے وکیل راجیو سنگھ نے میرٹ کی بنیاد پر بحث کے لیے عدالت سے وقت مانگا۔

مکہ مدینہ کی پر بہار فضاؤں میں خوشگوار سفر سہانے موسم میں عمرہ پر جانے کا سنہرا موقع

دہلی سے ڈائریکٹ فلائٹ | معیاری قیام وطعام | ایفائے وعدہ ہمارا شعار

عمرہ گولڈن پیکج 20 دن	₹ 65000/-	قیام مدینہ 100-150 میٹر کے فاصلے پر، قیام مکہ 400-500 میٹر کے فاصلے پر	ناشتہ، دو وقت طعام، لانڈری، زیارات
عمرہ سلور پیکج 17 دن	₹ 61000/-	قیام مدینہ 100-150 میٹر کے فاصلے پر، قیام مکہ 400-500 میٹر کے فاصلے پر	ناشتہ، دو وقت طعام، لانڈری، زیارات
عمرہ ڈیلکس 17 دن	₹ 56000/-	قیام مدینہ 200-250 میٹر کے فاصلے پر، قیام مکہ 600-700 میٹر کے فاصلے پر	ناشتہ، دو وقت طعام، لانڈری، زیارات
عمرہ سیمی ڈیلکس 15 دن	₹ 52000/-	قیام مدینہ 200-250 میٹر کے فاصلے پر، قیام مکہ 600-700 میٹر کے فاصلے پر	ناشتہ، دو وقت طعام، لانڈری، زیارات

ہمارے نمائندے
عبدالباقی مراد نگر رنہال مسوری رڈاسنا 9359528768
محمد شعیب خان رجلال آباد 9557651996
حافظ عزیز الرحمن کھتولی رمظفر نگر 9897265001
محمد اسلم راجو پور و اطراف 9897961245
قاری نسیم منگلوری (منگلور، روڑکی وغیرہ) 9410149498
عمیر احمد مراد آباد 9760327372
شارق عثمانی میرٹھ رسردھنہ رموانہ 9358350894
محمد فیصل صدیقی سرساوہ رسہارنپور 9997078008

فری عمرہ اسکیم
ائمہ مساجد اور مدارس کے اساتذہ کرام رابطہ کریں

ہمارا نمائندہ بننے کے لیے رجسٹریشن کرائیں

ڈائریکٹر: اخلد محمود عثمانی

Under Taken By Rashid Company ©
Hareem International
Umra Tour & Travels
حریم انٹرنیشنل
عمرہ ٹور اینڈ ٹریولس
7906076804 , 8860127177
9837535500 , 8077845054
Abulmali Street, Moulana Usman Chowk, Deoband, Distt. Saharanpur U.P. 247554

पहले जानो फिर मानो Kazima®

एक प्रोडक्ट खरीदने पर एक 15g कोल्ड क्रीम फ्री

काजीमा ब्रान्ड के प्रोडक्ट कोल्ड क्रीमा बॉडी लोशन, हेयर आयल, शेम्पू, कंडीशनर, हेयर सीरम, फेसवाश, स्करब और एलो वेरा जेल आदि !

सेल्स प्रतिनिधि सम्पर्क करे

डिस्ट्रीब्यूटर और दुकानदार सेल पर इनामी योजना का लाभ उठाये !

Trade Enquiry :- +91-9643799943

Available on :- amazon Flipkart

Our Certificates

www.kazimaperfumers.com , sales@kazimaperfumers.com
/kazimacosmatics Like us /KAZIMACosmatics

۹۰ برسوں سے جاری روایتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی انرجائین™

ہربل ہیلتھ ٹانک

جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے افراد کے لئے مفید ہے۔ طویل بیماری اور آپریشن کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دودھ پلانے والی حاملہ عورتوں کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ بچوں کی بہتر نشوونما کر کے جسم کو مضبوط اور ٹھوس بناتا ہے۔ یہ ہر عمر کے لئے ہر موسم میں استعمال کیا جانے والا ایک بھرپور جنرل ٹانک ہے۔

اصل دہلوی ادویات کے لئے
Mfd. by:
دہلوی عجیب ہربلز پرائیویٹ لمیٹڈ
یا
دہلوی نیچورلس ضرور دیکھ لیں

MOHSIN
Dehlvi Naturals
An ISO 9001:2008 & GMP Certified Co.
4, Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431 www.dehlvi.com

DELHI DISTRIBUTOR - DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879
Wellness Centre: Dehlvi Regima Hijamah Clinic & Skin Care Centre, Shaheen Bagh, Delhi : 8447345583; UP DISTRIBUTOR (WEST) FRIENDS STORES & AGENCIES 9359626325, 8307169592;
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545; AMROHA - 9319091737; RAMPUR - 9259924282; SAMBHAL - 9758267766; BARIELLY - 9897585575; MEERUT : 9917425828; SAHARANPUR : 9412097854; BIJNORE : 9411042952; MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR
New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

بنگال میں پھنسا بی جے پی کا رتھ

مجوزہ رتھ یاترا کو ہائی کورٹ کا جھٹکا، ڈبل رکنی بینچ نے معاملہ یک رکنی بینچ کو سونپا

بی جے پی کے ذریعہ بنگال میں مجوزہ رتھ یاترا کو کلکتہ ہائی کورٹ نے منظوری دی تھی۔سنگل بینچ کے اس حکم کو مغربی بنگال حکومت نے ڈبل بینچ میں چیلنج کیا تھا۔

کلکتہ(پی این این)
بنگال میں جھٹکوں کا سلسلہ جاری ہے۔رتھ یاترا کو لیکر پہلے تو ممتا حکومت نے بی جے پی کو جھٹکا دیا اور اس کی یاترا پر روک لگائی لیکن اس کے بعد بی جے پی ہائی کورٹ گئی تو ہائی کورٹ نے بھی بی جے پی کو جھٹکا دیا۔دوسری بار بی جے پی اپنے معاملے کو پھر ہائی کورٹ لے گئی جہاں ہائی کورٹ نے حکومت کو جھٹکا دیا اور بی جے پی رتھ یاترا کو منظوری دے دی، اور اب مغربی بنگال میں بی جے پی تیسری مرتبہ جھٹکا لگا ہے۔ایک قبل بنگال میں بی جے پی کی رتھ یاترا کیلئے ڈبل بینچ نے اجازت دی تھی۔اب کلکتہ ہائی کورٹ کی چیف جسٹس کی بینچ نے اپنے فیصلے میں ہائی کورٹ کے سابقہ فیصلے کو خارج کر دیا ہے۔ ڈویژن بینچ نے معاملے کو پھر سے سماعت کیلئے سنگل بینچ کو بھیج دیا ہے۔ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے بی جے پی کی رتھ یاترا کا پہیا ایک بار پھر تھم گیا ہے۔

مغربی بنگال حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ کے سنگل بینچ کے حکم کو ڈویژن بینچ میں چیلنج کیا تھا جس میں بی جے پی کی رتھ یاترا نکالنے کی اجازت دی گئی تھی۔ چیف جسٹس دیپانشیش کار گپتا اور جسٹس سمپا سرکار کی ڈویژن بینچ نے معاملے کو واپس سنگل بینچ کو بھیجتے ہوئے کہا کہ وہ ریاستی حکومت کی ایجنسیوں کے ان پٹس کو دھیان میں رکھتے ہوئے اس پر غور کرے۔ لیکن آج کے فیصلے کا یہ مطلب نہیں کہ بی جے پی کی رتھ یاترا پر ہائی کورٹ نے پوری طرح روک لگائی ہے۔یہ روک عبوری ہے سنگل بینچ ایک بار پھر ریاستی حکومت کی ایجنسیوں کی رپورٹ کو مدنظر اپنا فیصلہ سنائے گی۔

بی جے پی کے ذریعہ بنگال میں مجوزہ رتھ یاترا کو کلکتہ ہائی کورٹ نے منظوری دی تھی۔سنگل بینچ کے اس حکم کو مغربی بنگال حکومت نے ڈبل بینچ میں چیلنج کیا تھا۔

غور طلب ہے کہ بی جے پی صدر امت شاہ شمالی بنگال کے کوچ بہار سے اس یاترا کو سات دسمبر کو ہری جھنڈی دکھانا ہے۔ممتا بنرجی سرکار نے جمہوریت بچاؤ یاترا کو منظوری دینے سے انکار دیا تھا۔سرکار کی جانب سے دلیل دی گئی تھی کہ اگر رتھ یاترا نکالی گئی تو ریاست میں فرقہ وارانہ فسادات پھیل جائیں گے۔

اس فیصلے کے خلاف اپیل کیلئے چیف جسٹس دیپانشیش کار گپتا اور جسٹس سمپا سرکار کی بینچ کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے اس پر فوری سماعت کی اپیل کی۔ ریاستی حکومت کے تین سب سے سینئر افسروں کے پینل نے اس یاترا کو منظوری دینے سے انکار کر دیا تھا۔اس حکم کو منسوخ کرتے ہوئے جسٹس تاپبرت چکرورتی کی ایک رکنی بینچ نے کل بی جے پی کی رتھ یاترا پروگرام کو منظوری دی تھی۔اس سے قبل 6 دسمبر کو یک رکنی بینچ نے رتھ یاترا کی منظوری نہیں دی تھی۔

2 ہفتے میں 'ہیرالڈ ہاؤس' خالی کرنے کا حکم

نئی دھلی(یواین آئی)
کانگریس کو جمعرات کو اس وقت سخت دھچکا لگا، جب دہلی ہائی کورٹ نے مقامی ہیرالڈ ہاؤس کو دو ہفتہ کے اندر خالی کرنے کا حکم دیا ہے۔جسٹس سنیل گوڑ نے کانگریس کے اخبار نیشنل ہیرالڈ کے پبلشر ایسوسی ایٹڈ جرنلس لمیٹڈ (اے جے ایل) کو دو ہفتے کے اندر ہیرالڈ ہاؤس کو خالی کرنے کو کہا ہے۔ ہیرالڈ ہاؤس نئی دہلی کے بہادر شاہ ظفر مارگ کے پریس ایریا میں واقع ہے۔

واضح رہے کہ مرکزی شہری وزارت نے نے آئی ٹی او واقع ہیرالڈ ہاؤس کو 30 اکتوبر کو خالی کرنے کا حکم دیا تھا، جس کے خلاف اے جے ایل نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس نے ہیرالڈ کے 56 سال پہلے کے پٹہ کو منسوخ کر دیا تھا۔اس معاملہ کی سماعت کے دوران حکومت کی طرف سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے دلیل دی تھی کہ اس عمارت سے 2008 کے بعد سے کسی اخبار کی اشاعت نہیں ہو رہی ہے۔ مہتہ نے کہا کہ 2016 میں جب عمارت کے معائنہ کر کے نوٹس جاری کیا گیا تھا تب نیشنل ہیرالڈ کی دوبارہ اشاعت شروع کی گئی تھی۔

عدالت نے ہیرالڈ ہاؤس کو دو ہفتہ کے اندر خالی کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ اگر مقررہ وقت پر عمارت خالی نہیں کی گئی تو کارروائی کی جائیگی۔ہائی کورٹ نے لینڈ ڈیپارٹمنٹ کے ہیرالڈ ہاؤس کا پٹہ منسوخ کرنے کے فیصلے کو رد کرنے سے بھی انکار کر دیا۔اس سے پہلے حکومت کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے 22 نومبر کو فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔مہتہ نے اپنی دلیل میں کہا تھا کہ اس معاملہ میں انڈین ایکسپریس بلڈنگ سے متعلق حکم کو اس طرح سے جوڑا گیا، وہ غلط تھا۔

جھارکھنڈ گئوکشی معاملہ: مولانا محمود مدنی نے کیا فیصلے کا خیر مقدم

نئی دھلی(پریس ریلیز)
جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی نے جھارکھنڈ کے ضلع لاتیہار میں گئوکشی کے نام پر دو سال قبل وحشیانہ ماب لنچنگ کے شکار ہوئے مظلوم انصاری اور بارہ سالہ معصوم امتیاز خاں مقدمہ میں ضلع کورٹ کے ذریعہ بھی آٹھ مجرموں کو عمر قید کی سزا دینے کا خیر مقدم کیا ہے اور اسے خوش آئند قرار دیا ہے ۔کسی وحشیانہ کیس میں مجرموں کو سزا ملنے سے نہ صرف مظلوموں کو راحت ملتی ہے بلکہ انسانیت کو فتح حاصل ہوتی ہے۔انھوں نے امید ظاہر کی ہے کہ اس فیصلے سے فرقہ پرست عناصر سبق حاصل کریں گے۔

واضح ہو کہ ۱۸ مارچ ۲۰۱۶ء کو بالو ماتھ ہیرنج گاؤں نوادہ کے تاجر مظلوم انصاری اور ان کے تجارتی شراکت دار کے نوعمر لڑکے امتیاز خاں کو ایک بھیڑ نے گھیر کر اس وقت قتل کر دیا تھا جب وہ اپنے جانوروں کے ساتھ چترا ضلع میں منعقد جانور میلہ جا رہے تھے۔وحشی انسانوں کی بھیڑ نے ان کو گھیر کر بری طرح مارا پیٹا اور پھر ان کی ادھ مری لاش کو درخت سے لٹکا دیا۔ جمعہ کو سماعت کے دوران فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ راکیش کمار نے اپنے فیصلے میں زیر مقدمہ سبھی آٹھ خاطیوں (تھلیش پرساد ساہو، پرمود کمار ساہو، منوج کمار ساہو، اودھیش ساہو، منوج ساہو، ارون ساؤ، ویشال تیواری، شہدیو سونی) کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے، ساتھ ہی سبھی آروپیوں پر پچیس پچیس ہزار کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔

مولانا محمود مدنی نے کہا کہ عدالت کا یہ فیصلہ اس معنی کر کافی اہم ہے کہ ملک میں گئو رکشا کے نام پر فرقہ پرست عناصر کے حوصلے کافی بلند ہو گئے تھے اور وہ خود کو قانون سے اوپر سمجھنے لگے تھے۔یقین ہے کہ ایسی قرار واقعی سزا سے اس طرح کی سوچ رکھنے والوں کے حوصلے پست ہوں گے اور مظلوم اقلیت میں اعتماد بحال ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ اس کیس کے چند اہم مجرمین اب تک فرار ہیں، ان کو بھی جلد گرفتار کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے ۔مولانا مدنی نے اس بات کی بھی امید ظاہر کی کہ راجستھان اور اتر پردیش میں بھی ماب لنچنگ کرنے والوں کو جلد سزا دی جائے گی۔

پانچ دن تک بینک رہیں گے بند، بینکوں کو ضم کرنے کا فیصلہ غلط

بینک ملازمین ہڑتال کرتے ہوئے۔

نئی دھلی(پی این این)
21 دسمبر سے دہلی این سی آر سمیت ملک بھر کے زیادہ تر سرکاری بینک لگاتار پانچ دن کیلئے بند رہیں گے۔

ان پانچ دنوں میں دو دن ہڑتال رہے گی۔حالانکہ ان پانچ دنوں میں ایک دن بینک کھلیں گے لیکن ملازمین کی تعداد نہ کے برابر ہوگی۔دہلی این سی آر میں بینکوں کی ہڑتال کا اثر دکھنا شروع ہو گیا ہے۔ دہلی کے علاوہ این سی آر کے شہروں غازی آباد، فرید آباد، نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا اور گرو گرام میں سرکاری بینک بند ہیں۔مرکزی حکومت کے ذریعہ تین بڑے بینکوں کو ضم کرنے کا فیصلہ اور بینک ملازمین کی تنخواہ میں صرف 8 فیصد کا اضافہ کرنے کے مخالفت میں بینک یونین نے 21 اور 26 دسمبر کو ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا ہے۔

بتادیں کہ پہلی ہڑتال 21 دسمبر اور دوسری 26 دسمبر کو ہوگی ۔ پہلی ہڑتال کا انعقاد آل انڈیا بینک آفیسرس کنفیڈریشن نے کیا ہے، جبکہ دوسری ہڑتال کا انعقاد یونائیٹڈ فارم بینک یونین نے کیا ہے۔
بینک یونین کی مانیں تو وہ تنخواہ میں 25 فیصد کے اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں ۔ سرکار کی زیادہ تر اسکیم کو بینک کے ذریعہ لاگو کیا جاتا ہے۔جہاں مرکزی ملازمین کی تنخواہ میں سرکار نے اچھا اضافہ کیا ہے وہیں بینک ملازمین کی تنخواہ میں معمولی اضافہ کیا گیا ہے۔
ہڑتال کرنے والوں کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ بینک آف بڑودا، وجے بینک اور دینا بینک کو ضم کرنا غلط فیصلہ ہے۔

عوام اب نہیں دیں گے مودی کو ووٹ

نئی دھلی (ایجنسیاں)
لارڈ میگھناد دیسائی مشہور و معروف ماہر اقتصادیات ہیں اور برطانیہ کے سیاستداں بھی۔وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے بڑے حامیوں میں سے ایک رہے ہیں۔ لیکن لوک سبھا انتخابات سے عین قبل انھوں نے نریندر مودی کے تعلق سے مایوسی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ایم مودی ٹیم لیڈر نہیں ہیں اور اب لوگ انھیں دوبارہ ووٹ نہیں دیں گے۔

ایک نیوز ایجنسی کو دیے گئے انٹرویو میں میگھناد دیسائی نے کہا کہ ''مودی نے ضرورت سے زیادہ وعدے کیے اور ایک مضبوط کابینہ کی جگہ اپنے پسندیدہ نوکر شاہوں کے دم پر پورا ملک چلانے لگے۔ ان کا یہ اعتماد غلط ثابت ہوا۔'' دیسائی کا کہنا ہے کہ مودی نے گجرات میں بھی وزیر اعلیٰ کے طور پر ایسا ہی کیا تھا۔وہ کہتے ہیں کہ ''آخر کار عوام مایوس ہو گئی اور اس کے ذہن میں یہ بات آ گئی ہے کہ 'اچھے دن ابھی تک نہیں آئے' اس لیے 2019 کے لوک سبھا انتخاب میں ان کے حق میں اب ووٹ نہیں ڈالے گی۔''
میگھناد دیسائی طویل مدت تک برطانیہ کی لیبر پارٹی کے رکن رہے ہیں۔

اجمیر میں نصیر الدین شاہ کی مخالفت

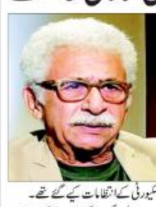

اجمیر (یو این آئی)
ممتاز اداکار نصیر الدین شاہ اپنے متنازع بیان کے نتیجے میں مخالفت کی وجہ سے آج یہاں منعقد لٹریری پروگرام میں حصہ نہیں لے سکے۔
انھیں پروگرام کے افتتاحی سیشن میں شریک ہونا تھا۔ لیکن مخالفت کے سبب آرگنائزر نے فیصلہ کیا کہ وہ شریک نہ ہوں۔بی جے پی یوا مورچہ کے کارکنان نے پروگرام کے باہر مظاہرہ کر کے شاہ کی شدید مخالفت کی۔کارکنان کا کہنا ہے کہ اگر شاہ کو پروگرام میں شامل کیا جاتا ہے تو وہ پروگرام کی ہی مخالفت کریں گے۔ پولیس نے بتایا کہ شاہ کی مخالفت کے سبب سخت سکیورٹی کے انتظامات کیے گئے تھے۔
قابل ذکر ہے کہ شاہ نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ قانون کو ہاتھ میں لینے کی کھلی چھوٹ مل گئی ہے۔ پولیس افسر کے قتل سے زیادہ گائے کی اہمیت ہے اور ایسے میں انھیں اپنے بچوں کی فکر ہوتی ہے۔

مشیل کی اسپیشل سیل مہیا کرانے کی عرضی

نئی دھلی(یو این آئی)
سرخیوں میں رہنے والے اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر خرید سودے میں بچولیے کرسچین مشیل نے جمعہ کو تہاڑ جیل میں ایک خصوصی سیل فراہم کیے جانے سے متعلق عرضی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی خصوصی عدالت میں جمعہ کو دائر کی۔مشیل کے وکیل نے عدالت سے اپنے موکل کو تہاڑ جیل میں اسپیشل سیل مہیا کرانے کی جیل سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دیے جانے کی عدالت سے اپیل کی۔اس سے پہلے سی بی آئی عدالت کے خصوصی جج اروند کمار نے مشیل کی ضمانت کی عرضی پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔

این ڈی اے میں ہی رہیں گے پاسوان
6 لوک سبھا سیٹیں اور ایک راجیہ سبھا سیٹ پر بنی بات

نئی دھلی(پی این این)
بی جے پی نے اپنی معاون جماعت لوک جن شکتی پارٹی کی ناراضگی دور کر دی ہے۔اگلے لوک سبھا الیکشن میں لوک جن شکتی پارٹی بہار میں 6 سیٹوں پر الیکشن لڑے گی اور آسام سے اسے راجیہ سبھا کی ایک سیٹ بھی دی جائے گی۔
جمعرات کی شام اور جمعہ کو ہوئی میٹنگ کے بعد سیٹوں کے اس تنازع کو سلجھا لیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی لوک جن شکتی پارٹی کے این ڈی اے چھوڑنے کے قیاس تھم گئے ہیں۔لوک جن شکتی پارٹی کے سینئر لیڈر مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان و لوک جن شکتی پارٹی پارلیمانی بورڈ کے صدر چراغ پاسوان نے جمعہ کو مرکزی وزیر خزانہ اور بہار کے انچارج ارون جیٹلی سے ملاقات کی ۔اس سے پہلے جمعرات کی شام کو ان کی امت شاہ اور دوسرے سینئر لیڈروں کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی ۔ذرائع نے کہا کہ لوک جن شکتی پارٹی کو کشواہا کے حصہ کی دو سیٹیں دے دی گئی ہیں، جبکہ چار سیٹیں انہیں پہلے ہی مختص کی جا چکی تھیں۔اس طرح کل 6 سیٹوں پر لوک جن شکتی پارٹی لڑے گی ،جبکہ 17-17 سیٹوں پر جنتا دل یو اور بی جے پی لڑیں گی۔
ذرائع کا کہنا ہے کہ بی جے پی نے پاسوان کو راجیہ سبھا کی ایک سیٹ دیے جانے کا مطالبہ بھی مان لیا ہے۔ دراصل، پاسوان اپنی صحت کی وجہ سے لوک سبھا الیکشن لڑنے کے خواہش مند نہیں ہیں، اس لئے راجیہ سبھا سے آنا چاہتے ہیں۔امکان ہے کہ آسام میں اگلے سال خالی ہونے والی راجیہ سبھا کی اپنے حصہ کی ایک سیٹ بی جے پی انہیں دے سکتی ہے۔اس کے علاوہ لوک جن شکتی پارٹی کچھ دوسرے صوبوں میں بھی سیٹوں کا مطالبہ کر رہی ہے ۔لیکن اس مسئلہ کو بعد میں دیکھا جائے گا۔

دھرم سنسد میں بھاگوت اور امت شاہ کی شرکت پر سادھو سنتوں کی مخالفت

الہ آباد(پی این این)
پریاگ راج میں کنبھ میلے کے دوران وی ایچ پی ایودھیا میں رام مندر تعمیر کو لیکر دھرم سنسد کو انعقاد کر رہی ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ اس میں سادھو سنتو اور دوسرے دھرم گرو کے علاوہ سیاسی شخصیات کو بھی دعوت دی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق وی ایچ پی نے دھرم سنسد میں بی جے پی کے صدر امت شاہ اور آر ایس ایس کے سر سنگھ سنچالک موہن بھاگوت کو بھی دعوت دی گئی ہے۔
ذرائع کے مطابق دھرم سنسد میں سیاسی لوگوں خاص کر امت شاہ اور موہن بھاگوت کی شرکت کو لیکر سنگھ سماج نے مخالفت کی ہے غور طلب ہے کہ 30 جنوری کو سپریم کورٹ میں ایودھیا معاملے کی سماعت ہونے والی ہے اور اس کے اگلے دن الہ آباد کے پریاگ راج میں مندر کو لیکر دھرم سنسد کا انعقاد ہوگا جو 31 جنوری سے 1 فروری تک چلے گا۔
ادھر بی جے پی کی پارلیمانی میٹنگ میں رام مندر تعمیر کو لیکر بی جے پی کے جنرل سکریٹری رام مادھو نے کہا کہ رام مندر پر سرکار کو آرڈیننس لانا چاہئے کیونکہ یہ ملک کے وقار کا سوال ہے، اور رام مندر کا ایشو چناوی ایشو نہیں ہے۔

دلت پھر مسلمان اب جاٹ ہو گئے ہنومان

لکھنؤ(ایجنسیاں)
اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ 'ہنومان' کو دلت بتائے جانے کے بعد ایسا لگتا ہے جیسے بی جے پی لیڈروں نے ہنومان جی پر ریسرچ کرنا شروع کر دیا ہے۔لیکن اس ریسرچ کا نتیجہ الگ الگ ظاہر ہو رہا ہے۔
یوگی آدتیہ ناتھ کے دعویٰ کو پہلے تو ان کے ہی وزیر بقل نواب نے خارج کر دیا ہنومان جی کو مسلمان ثابت کر دیا، اور اب یوگی جی کے ایک دیگر وزیر نے ثابت کیا ہے کہ ہنومان جی دراصل 'جاٹ' تھے۔اس طرح کے بیانات نے ہنومان کے بھکتوں کو تذبذب میں ڈال دیا ہے کہ آخر وہ جن کی پوجا کرتے ہیں ان کا اس طرح مذاق کیوں اڑایا جا رہا ہے۔حیرت اس بات پر بھی ہے کہ مذاق وہی لوگ بنا رہے ہیں جو خود کو ہندوؤں کا سب سے بڑا ہمدرد اور محافظ بتاتے ہیں۔
جہاں تک ہنومان جی کی ذات کا معاملہ ہے تو یوگی جی کے ذریعہ انھیں دلت بتائے جانے کے بعد یہ اخبارات کی سرخیاں بنی تھیں۔تازہ معاملہ ان کے وزیر لکشمی نارائن چودھری کا ہے جنھوں نے قانون ساز کونسل میں وقفہ سوال کے دوران کہا کہ ''دوسروں کے پھٹے میں جو ٹانگ اڑاتا ہے وہی جاٹ ہو سکتا ہے۔ ہنومان میری ذات کے تھے۔'' یہاں قابل ذکر ہے کہ لکشمی نارائن چودھری جاٹ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔
خبروں کے مطابق لکشمی نارائن کا یہ بیان سن کر وہاں موجود کچھ لوگ اپنی ہنسی نہیں روک پا رہے تھے اور کچھ لوگ اس طرح کے عجیب و غریب بیان سے حیران نظر آ رہے تھے۔اس بیان نے ایوان میں ہنگامہ برپا کر دیا اور کچھ دیر بعد ہی وہاں ہندو دیوی دیوتاؤں کی بے عزتی سے متعلق قرارداد پیش کیا گیا جسے ایوان کے سربراہ نے قبول کرنے سے منع کر دیا۔
قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بی جے پی کے ہی ایم ایل سی بقل نواب نے ہنومان کو مسلمان قرار دیا تھا۔

سجن کمار کی عرضی خارج

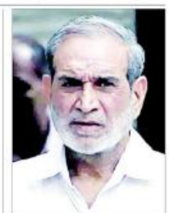

نئی دھلی(یو این آئی)
دہلی ہائی کورٹ نے سکھ مخالف فسادات کے معاملے میں مجرم قرار دیے گئے سابق ممبر پارلیمنٹ سجن کمار کی خودسپردگی کے لئے 30 دنوں کا وقت دیے جانے کی عرضی خارج کر دی۔سجن کمار نے اپنی درخواست میں یہ کہتے ہوئے 31 جنوری تک کی مہلت مانگی تھی کہ ان کے تین بچے اور آٹھ پوتے نواسے ہیں اور انہیں اپنی جائیداد سے متعلق معاملات کو حل کرنا ضروری ہے۔ جسٹس ایس مرلی دھر اور جسٹس ونود گوئل کے بینچ نے 17 دسمبر کو، 1984 کو سکھ مخالف فسادات معاملے میں سماعت کے بعد کمار کو عمر قید کی سزا سنائی تھی اور انہیں 31 دسمبر تک حکم عدالت کے سامنے خودسپردگی کا حکم دیا تھا۔

بقیہ: راہل پی ایم مٹیریل

آج ہندوستان کے عوام انہیں سننا چاہتے ہیں، انہیں دیکھنا چاہتے ہیں ان سے بات کرنا چاہتے ہیں یہ ان کے لئے بڑی حصولیابی ہے۔راہل گاندھی اپوزیشن کے طرف سے ایک متبادل کی طور پر سامنے آئے ہیں۔2019 کے الیکشن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی پارٹی کو اکثریت نہیں ملے گی ۔بی جے پی کی 12^0 سیٹیں کم ہو جائیں گی۔کانگریس سو سے اوپر جائے گی لیکن بی جے پی سے پیچھے رہے گی بی جے پی 180 سیٹیں لا سکتی ہے۔
سنجے راؤت نے کہا کہ شیوسینا 2019 میں این ڈی اے کے ساتھ ہوگی یا نہیں اس کا فیصلہ وقت کرے گا۔شیوسینا کے لیڈر کا کہنا ہے کہ آج جو بھی کام ہو رہے ہیں وہ 95 فیصد یو پی اے کے زمانے سے ہو رہے ہیں۔
بالا صاحب ٹھاکرے کے زمانے سے شیوسینا کی کوشش رہی کہ ہم ریاست میں آگے رہیں گے اور مرکز میں بی جے پی آگے رہے گی دہلی میں آپ میرے بڑے بھائی ہوں گے اور مہاراشٹر میں ہم بڑے بھائی ہوں گے۔ہم نے کبھی الائنس توڑنے کی کوشش نہیں کی۔لیکن 2014 میں بی جے پی نے ہم سے الائنس توڑا ہے ۔امت شاہ کہتے ہیں کہ ہم ساتھ مل کر لڑیں گے لیکن ہمیں کوئی راستہ نہیں دکھا سکتا۔

جموں میں ہلکے زلزلے کے جھٹکے

جموں(یواین آئی)
جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ کی تحصیل بھدرواہ میں جمعہ کے روز زلزلہ کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔سرکاری ذرائع کے مطابق جمعہ کی علی الصبح 3 بجکر 48 منٹ پر بھدرواہ علاقے میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔زلزلے کے جھٹکوں کی وجہ سے مقامی لوگوں میں ڈر و خوف کا ماحول پیدا ہو گیا۔

نئی دہلی: مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور مختار عباس نقوی اجمیر شریف سے چرار شریف (جموں وکشمیر) تک صوفی سندیش امن یاترا کو روانہ کرتے ہوئے۔

کپواڑہ میں فائرنگ سے 2 فوجی افسر جاں بحق

سری نگر (یو این آئی)
شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر جمعہ کے روز پاکستان کی سنائپر فائرنگ کی وجہ سے فوج کے دو جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے او سی) جاں بحق ہو گئے ۔پاکستان کی طرف سے سنائپر فائرنگ جمعہ کو دوپہر کے وقت کپواڑہ کے جمگنڈ علاقہ کی گئی ہے۔مہلوک جے سی اوز کی شناخت 42 سالہ کمار تھاپا اور رمن تھاپا کے طور پر ہوئی ہے۔ان کا تعلق فوج کی 2/8 جی آر یونٹ سے تھا۔

اگر آپ کو **سچ کی آواز** کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین و شعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network C-125,Sector-2,Noida,U.P. 201301

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابو الفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او و ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

ہائی کورٹ نے نیناساہنی قتل کیس کے مجرم کو رہا کرنے کا دیا حکم

سشیل نے بیوی کے ناجائز تعلقات کے شک میں ماری تھی گولی اور لاش کے ٹکڑے کر کے تندور میں جلانے کی کوشش کی تھی

نئی دہلی(انور حسین جعفری)
دہلی کے معروف تندور کانڈ میں نینا ساہنی قتل کیس میں گزشتہ 23 سال سے سزا کاٹ رہے سابق کانگریسی لیڈر سشیل شرما کو دہلی ہائی کورٹ نے فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ سشیل شرما کو 1995 سے اپنی بیوی نینا ساہنی کو قتل کرنے کے الزام میں جیل میں بند ہے۔ اس سے قبل عدالت نے مقدمہ کو سننے کے بعد مسئلہ سنجیدہ بتاتے ہوئے دہلی حکومت کو ایک نوٹس جاری کیا تھا اور شرما کی جانب سے داخل کی گئی رہائی کی اپیل پر ان کا موقف مانگا تھا۔
سشیل شرما نے اس بنیاد پر رہائی کا مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ 23 سال سے جیل میں بند ہے۔ جس میں معافی کی مدت بھی شامل ہے، اسے قید میں رکھنا غیر قانونی ہے۔ عدالت نے کہا تھا کہ کسی شخص کی زندگی اور آزادی پر غور کرنا پہلے ہے۔ دہلی حکومت سے اس کیس میں عدالت نے پوچھا کہ کسی شخص کو بے معیادی وقت تک جیل میں کیسے رکھا جا سکتا ہے۔ سشیل شرما کی درخواست کے مطابق وقت کے پہلے رہائی کے تعلق سے ہدایات کہتی ہیں کہا یک جرم کیلئے عمر قید کی سزا کے قیدیوں کو 20 سال سزا کے بعد اور سنگین نفرت آمیز جرم کی سزا کاٹ رہے مجرموں کو 25 سال سزا دینے کے بعد رہا کر دیا جانا چاہئے۔
سشیل شرما 23 سال سے جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ اب 56 برس کے ہو چکے شرما نے شادی شدہ ہوتے ہوئے بھی ناجائز رشتوں کے سلسلے میں 1995 میں اپنی بیوی نینا ساہنی کو گولی مار کر قتل کر دیا تھا اور اس کے بعد اپنی بیوی کے جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ریستوران کے تندور میں جلانے کی کوشش کی تھی۔ یہ کیس، تندور قتل کانڈ طور پر جانا جاتا ہے۔
یہ بھارت کے مجرمانہ مقدمات میں سے ایک ایسا مقدمہ ہے جس میں ملزم کا جرم ثابت کرنے کیلئے ڈی این اے کے ثبوت اور دوسری مرتبہ پوسٹ مارٹم کی مدد لی گئی تھی۔ اپنی درخواست میں شرما نے دلیل دی ہے کہ ان کا طرز جیل اور پرول پر رہنے کے دوران اچھا رہا ہے اور اس نے کبھی بھی چھوٹ کو غیر مناسب طریقے سے نہیں استعمال نہیں کیا اس لئے اس کو رہا کیا جائے۔
واضح رہے کہ دہلی کا یہ وہی معروف تندور قتل کیس ہے جس میں کانگریس کے لیڈر رہے سشیل شرما نے اپنی بیوی نینا ساہنی کو کانگریس کے ہی ایک دوسرے لیڈر کے ساتھ ناجائز تعلقات ہونے کی بنیاد پر قتل کر دیا تھا اور اس کی لاش کے ٹکڑے کر کے انہیں تندور میں جلانے کی کوشش کی تھی۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سالانہ بین الاقوامی غالب تقریبات کا افتتاح

پروفیسر شین اختر، پروفیسر شرف عالم، پروفیسر حسین الحق، جاوید اختر، پروفیسر دانش اقبال اور پروفیسر اختر الواسع انعامات سے سرفراز

نئی دہلی(پی این این)
غالب انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے گزشتہ 49 سال سے مسلسل ہر سال کئے جانے والے سالانہ بین الاقوامی غالب تقریبات کا افتتاح آج ایوان غالب میں عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں این این ووہرا، سابق گورنر جموں اینڈ کشمیر، جسٹس آفتاب عالم، جسٹس بدر دُرریز احمد، پروفیسر ہربنس مکھیا اور پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کے ہاتھوں غالب انعامات کی تقسیم عمل میں آئی۔
اس مرتبہ غالب انعام اردو تحقیق وتنقید کے لیے پروفیسر شین اختر، فارسی تحقیق وتنقید کے لئے پروفیسر شرف عالم، اردو نثر کے لئے پروفیسر حسین الحق، اردو شاعری کے لئے جاوید اختر، اردو ڈرامہ کیلئے پروفیسر دانش اقبال اور مجموعی علمی خدمات کیلئے پروفیسر اختر الواسع کو سرفراز کیا گیا۔ یہ انعام مومنٹو، سرٹیفکیٹ اور 75 ہزار روپے پر مشتمل ہیں۔ افتتاحی جلسے کی صدارت سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس آفتاب عالم نے کی۔
غالب تقریبات کی افتتاحی تقریب کے موقع پر این این ووہرا نے کہا کہ میں انعام یافتگان کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ان کا علمی سفر اسی طرح جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں غالب انسٹی ٹیوٹ کا بھی شکر گذار ہوں کہ مجھے اتنے اہم اور علمی لوگوں سے ملنے کا موقع فراہم کرایا۔ ہمیں تمام زبانوں کا احترام کرنا چاہیے لیکن ان کے سیکھنے کے سلسلے میں کوئی خارجی جبر بالکل غیر مناسب ہے۔
جلسے کی صدارت کرتے ہوئے جسٹس آفتاب عالم نے کہا کہ صدر ایوارڈ کمیٹی کی حیثیت سے میں پہلے بھی غالب تقریبات کا حصہ بن چکا ہوں۔ مجھے بے حد مسرت ہے کہ پروفیسر ہربنس مکھیا یہاں موجود ہیں انہوں نے جب سے سمینار کمیٹی کی صدارت سنبھالی ہے یہاں کے سمیناروں کا معیار بہت بلند ہو گیا ہے۔
غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے اپنی استقبالیہ تقریر میں کہا کہ غالب کے نام پر ہونے والا جشن غالب انسٹی ٹیوٹ کے تمام جلسوں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔
ڈائرکٹر ڈاکٹر سید رضا حیدر نے اپنی ابتدائی گفتگو میں بین الاقوامی غالب تقریبات کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ غالب کی یوم وفات کے سو سال مکمل ہونے سے اب تک پورے تزک واحتشام کے ساتھ پر 49 سال سے غالب انسٹی ٹیوٹ ان ہی تواریخ میں اس جلسے کا اہتمام کر کے اُس عظیم شاعر کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ اردو ادب اور غالب کے نام سے ہونے والا یہ اجتماع اب ہماری تاریخ کا ایک خوبصورت حصہ بن چکا ہے۔
اس موقع پر غالب انسٹی ٹیوٹ کی نئی مطبوعات 'گنجینۂ معنی کا طلسم'، (جلد دوم، رشید حسن خاں)، مرقع چغتائی (عبدالرحمٰن چغتائی)، غالب اور عہد غالب (دوسری اشاعت، صدیق الرحمٰن قدوائی، شاہد ماہلی، رضا حیدر)، اطراف غالب (پروفیسر عتیق اللہ)، غالب اور غالب شناس (پروفیسر علی احمد فاطمی)، سبد چین (مرزا اسد اللہ خاں غالب، ترتیب وتزئین ڈاکٹر علی اکبر شاہ و ڈاکٹر تقی عباس کیفی)، الطاف حسین حالی مونوگراف (ابوبکر عباد)، بیان غالب۔ شرح دیوان غالب (آغا محمد باقر)، اردو ادب میں تقسیم ہند اور اُس کے نتائج (صدیق الرحمٰن قدوائی)، ششماہی مجلہ غالب نامہ (جنوری تا جون و جولائی تا دسمبر)، غالب انسٹی ٹیوٹ کا کلینڈر، ڈائری اور سال بھر کی سرگرمیوں کی تفصیلات کا اجرا عمل آیا۔ اس جلسے میں معروف غزل سنگر اور بیگم اختر کی شاگردہ ریکھا سوریہ نے غالب اور دیگر شعرا کے کلام پیش کئے۔
افتتاحی اجلاس میں بڑی تعداد میں اساتذہ واسکالرز، شعرا اور مختلف علوم وفنون سے وابستہ افراد موجود تھے۔

حجاب پہن کر طالبہ کو یو جی سی امتحان سے روکنے پر طلبا ہوئے برہم

مختلف طلبا تنظیموں کے لیڈران نے انتظامیہ کو دیا انتباہ، مذہبی شعار کی وجہ سے امتحان سے روکنا آئین کی خلاف

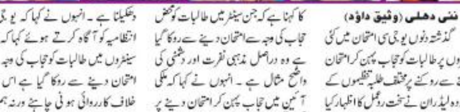

نئی دہلی (وثیق داؤد)
گذشتہ دنوں یوجی سی امتحان میں کئی سینٹروں پر طالبات کو حجاب پہن کر امتحان دینے سے روکنے پر مختلف طلبہ تنظیموں کے سرکردہ لیڈران نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ طلباء لیڈران نے یوجی سی انتظامیہ کو انتباہ کیا ہے کہ جس سینٹر میں حجاب پہن کر طالبات کو امتحان دینے سے روکا گیا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ ملک میں ہر مذہب کی تعمیل وتعلیم پر مکمل آزادی ہے۔
ایسے میں مذہبی شعار کی وجہ سے امتحان سے روکنا آئین کی مخالفت ہے۔ این ایس یو آئی کے فعال لیڈر عمران چودھری کا کہنا ہے کہ حجاب پہن کر امتحان دینے سے روکنا غیر قانونی اور غیر جمہوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی شعار کی وجہ سے امتحان سے روکنا یوجی سی انتظامیہ کا ایک مضحکہ خیز اور افسوسناک عمل ہے۔
ایس آئی او سے منسلک آصف اقبال کا کہنا ہے کہ جن سینٹر میں طالبات کو محض حجاب کی وجہ سے امتحان دینے سے روکا گیا ہے وہ دراصل مذہبی نفرت اور دشمنی کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی آئین میں حجاب پہن کر امتحان دینے پر کسی قسم کی کوئی روک نہیں ہے۔
انہوں نے کہا کہ اس تعلق سے جن سینٹروں میں طالبات کو روکا گیا ہے ان کے خلاف یوجی سی کو سخت قدم اٹھانا چاہئے۔ کیمپس فرنٹ آف انڈیا دہلی پردیش صدر مسعود احمد کا کہنا ہے کہ حجاب پہن کر طالبات کو امتحان دینے سے روکنا ایک خاص کمیونٹی کو نشانہ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی شعار چاہے جس دھرم سے تعلق رکھتا ہو اس پر قدغن لگانا غیر قانونی ہے۔
ایم ایس ایف جنرل سکریٹری عطیب خان کا کہنا ہے کہ ملک کی آئین ودستور میں مذہب کی مکمل آزادی ہے۔ ایسے میں طالبہ کو حجاب پہن کر امتحان دینے سے روکنا مسلم طبقہ کو تعلیمی میدان میں پیچھے دھکیلنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوجی سی انتظامیہ کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ جن سینٹروں میں طالبات کو حجاب کی وجہ سے امتحان دینے سے روکا گیا ہے اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے ورنہ ہم ملکی پیمانے پر اس کے خلاف احتجاج کریں گے جس کا خمیازہ یوجی سی کو بھگتنا پڑے گا۔
ایس آئی او رابطہ عامہ کے جنرل سکریٹری افضل خان کا کہنا ہے کہ حجاب پہن کر طالبات کو امتحان دینے سے روکنا مودی جی کے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ نعرہ کا مخالف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے خلاف اقلیتی امور کے وزیر اور ایجوکیشن منسٹر کو سوچنا چاہئے۔ واضح رہے کہ گذشتہ دنوں ہوئے یوجی سی امتحان میں دہلی اور ملک کے کئی سینٹروں میں طالبات کو حجاب پہن کر امتحان دینے سے روکا گیا ہے جس پر طلبہ وطالبات نے غم وغصہ کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا کہ اس کے خلاف ہم یوجی سی سینٹر میں احتجاج کریں گے۔

ٹرانسفارمر جلنے سے بٹلہ ہاؤس میں افراتفری

نئی دہلی (پی این این)
ٹلہ ہاؤس لال اسکول جوگابائی میں واقع ٹرانسفارمر میں آگ لگنے سے آج یہاں لوگوں میں افراتفری پھیل گئی تھی۔ سلگتے آگ کی قہر اس قدر تیز تھی کہ لال اسکول جوگابائی کے ذمہ داران کو اسکول میں چھٹی کرنی پڑی۔
سماجی کارکن اور عام آدمی پارٹی یووا ونگ کے نائب صدر ضیاء چودھری نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ٹرانسفارمر میں آگ صبح لگی تھی اور اس وقت بچے اسکول میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفارمر میں لگی آگ میں بڑی تیزی تھی جس پر مشکل آنے کے بعد ہی قابو پایا گیا۔ انہوں نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ اس آگ میں کسی بھی طرح کا جانی ومالی نقصان نہیں ہوا ہے۔
اس موقع سے ایک شخص نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر کہا کہ یہ ٹرانسفارمر اسکول سے بالکل منسلک ہے۔ یہاں پر آگ لگنے سے کبھی بھی کوئی خطرناک واقعہ پیش آسکتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ مقامی ممبر اسمبلی کے ذریعے اسکول کے قریب اس طرح ٹرانسفارمر کا رکھے جانا خطرے سے خالی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول اور مقامی ذمہ داران کو چاہئے کہ اس ٹرانسفارمر کو کہیں دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے آواز اٹھائیں تا کہ بچوں کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔

آٹو ٹیکسی ڈرائیوروں کیلئے مفت طبی جانچ ہوگی دستیاب

نئی دہلی (یو این آئی)
دہلی۔ این سی آر کے آٹو اور ٹیکسی ڈرائیوروں کے لئے ہری این جی اسٹیشن پر مفت طبی جانچ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر دھرمیندر پردھان نے دہلی۔ این سی آر میں سی این جی اور پی این جی فراہم کرانے والی کمپنی اندرپرستھ گیس لمیٹڈ (آئی جی ایل) کے ایک پروگرام میں آج یہاں آئی جی ایل کے مینجنگ ڈائرکٹر ای ایس رنگناتھن سے اس کی اپیل کی جسے انہوں نے فوری طور پر قبول کرلیا۔
پردھان نے کہا کہ آٹو اور ٹیکسی ڈرائیور آئی جی ایل کے منافع میں سب سے بڑا تعاون دیتے ہیں۔ گھروں تک ایل این جی کی سپلائی سے کمپنی کو فائدہ نہیں ہے، اصل منافع سی این جی کی فروخت سے ہوتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ آٹو ڈرائیوروں کے لئے ایک دن کی کمائی کا نقصان کر کے جانچ کرانے کے لئے جانا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے انہیں پتہ نہیں چلتا کہ کب ان کی آنکھوں کی روشنی کم ہوگئی اور کب ان کا بلڈ پریشر بڑھ گیا۔ وزیر نے کہا کہ اس لئے کمپنی کو سرمایہ کاری کے طور پر ہری این جی اسٹیشن پر ہی آٹو اور ٹیکسی ڈرائیوروں کے لئے مفت طبی جانچ کی انتظام کرنا چاہئے۔ یہ کارپوریٹ سماج کی ذمہ داری نہیں بلکہ منافع کے لئے کمپنی کے ذریعہ کی گئی سرمایہ کاری ہوگی۔

مختصر مختصر

سرد صبح، ہوا کا معیار انتہائی خراب

نئی دہلی (یو این آئی)
دارالحکومت دہلی میں جمعہ کی صبح دہلی والوں کو سخت سردی کے ساتھ 'بہت خراب' آب وہوا کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ کو دارالحکومت کا کم سے کم درجہ 4.7 ڈگری سیلسیس تھا، جو موسم کے اوسط درجہ حرارت سے تین ڈگری سیلسیس نیچے ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق، صبح 9 بجے ریکارڈ کئے گئے ہوا کا معیار انڈیکس کی سطح میں 390 یعنی 'بہت خراب' رہا۔ محکمہ موسم کے مطابق، نمی کی سطح صبح 89 فیصد درج کی گئی۔ موسمیات محکمہ کے مطابق آج دن بھر آسمان صاف رہنے اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس رہنے کی توقع ہے۔ دارالحکومت میں جاری سرد لہر ہفتہ کو بھی جاری رہے گی۔ جمعرات کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22.3 ڈگری سیلسیس تھا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سمینار آج

نئی دہلی (پی این این)
ڈپارٹمنٹ آف کامرس اینڈ بزنس اسٹڈیز کی جانب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک قومی سمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ سمینار کا موضوع ہے "رول آف کارپوریٹ فاؤنڈیشن ان انکلیو سیو ڈیولپمنٹ"۔ یہ سمینار 22 دسمبر یعنی آج جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انجینئرنگ آڈیٹوریم میں 3 بجے سے شروع ہوگا جس میں ملک کے متعدد دانشور اور ماہرین شرکت کریں گے۔ سمینار کا [illegible]

مئی 2014 سے ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کا ماحول: اروند کجریوال

نئی دہلی(پی این این)
دہلی کے وزیراعلی اروند کجریوال نے آج کہا کہ جب سے ملک میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے اس کے بعد سے ملک ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی میں جی رہا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے عوام کے کمپیوٹرس کی نگرانی کے احکامت جاری ہونے پر مرکزی حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے دور کے آخری کچھ مہینوں میں تو بی جے پی حکومت نے اخلاقیات کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ مرکزی حکومت کا عوام کے کمپیوٹرس پر نگرانی رکھنے کا فیصلہ عوام کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ کیا عوام کے حقوق میں اس قسم کی مداخلت کو برداشت کیا جا سکتا ہے؟۔
وزیراعلی کجریوال نے کہا کہ یہ بات کسی سے بھی نہیں چھپی ہے کہ بی جے پی نے اپنے سیاسی فائدے کیلئے ملک کے تمام سرکاری اداروں کا غلط استعمال کیا ہے۔ چاہے آر بی آئی ہو، سی بی آئی ہو، اے سی بی ہو یا ملک کے دیگر سرکاری ادارے ہوں، بی جے پی نے اپنے ذاتی فائدے کیلئے ان تمام اداروں کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔
انہوں نے کہا کہ آج آر بی آئی کی پوزیشن اتنی خراب ہو چکی ہے کہ آر بی آئی میں ایک کے بعد ایک دو گورنروں نے بی جے پی کی آمریت سے پریشان ہو کر اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ وہی حالات آج سی بی آئی میں بھی بنے ہوئے ہیں۔ کجریوال نے کہا کہ پورے ملک نے دیکھا کہ کس طرح سے بی جے پی کی حکومت میں سی بی آئی افسر آپس میں ہی لڑ رہے ہیں۔ ملک کا سب سے زیادہ طاقتور ادارہ ٹوٹنے کے دہانے پر کھڑا ہوا ہے اور ملک کے باقی سرکاری اداروں کا بھی یہی حال ہے۔
'آپ' کنوینر کجریوال نے کہا کہ وزارت داخلہ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے کہا ہے کہ ملک کی 10 سرکاری اداروں کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ملک کے کسی بھی شہری کے کمپیوٹر کو کبھی بھی چیک کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے اس ملک کو وزیراعظم نہیں بلکہ ایک جاسوس ملا ہے، جو ملک کے ہر شہری کی جاسوسی کرنا چاہتا ہے۔ ہر گھر میں جھانک کر دیکھنا چاہتا ہے۔ یہ قانون بنا کر بی جے پی اپنے مخالف پارٹی کے لیڈروں پر شکنجہ چاہتی ہے تا کہ مخالف لیڈران کو کس طرح سے مجبور اور بلیک میل کیا جا سکے۔

'کانگریس کا کسانوں کی قرض معافی کا فیصلہ قابل ستائش'

نئی دہلی(پی این این)
راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ حکومت کے ذریعہ کسانوں کی قرض معافی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے شبانہ اعظمی کوآرڈینیٹر اقلیتی مورچہ دہلی کانگریس و چیئرمین ہماری دنیا ٹرسٹ نے کہا کہ راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ حکومت کے ذریعہ کسانوں کی قرض معافی والا قدم قابل ستائش ہے کانگریس نے یہ کام اتنے کم وقت میں پورا کیا ہے کہ اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔
انہوں نے کہا کہ جس طرح فرقہ پرست طاقتوں نے ریاستی انتخابات سے قبل مندر و مسجد و دیگر مسائل کو اٹھا کر ملک کے ماحول کے خراب کرنے کی کوشش کی اور ووٹوں کیلئے لوگوں کو بھڑکانے کی کوشش ہے اس کا جواب ان ریاستوں کی عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے دیا ہے وہ قابل تعریف ہے اور امید ہے کہ عوام ۲۰۱۹ کے لوک سبھا الیکشن میں بھی اس طرح ہی کانگریس کا ساتھ دے گی اور فرقہ پرست طاقتوں کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کانگریس کو اقتدار پر قابض کرے گی اور راہل گاندھی جی کو وزیراعظم بنائے گی۔
شبانہ اعظمی نے مزید کہا جس طرح راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی حکومت نے کسانوں کا قرض معاف کر کے ایک مثال قائم کی ہے اسی طرح موجودہ مرکزی سرکار کو بھی چاہئے کہ ملک کے کسانوں کا قرض معاف کر کے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کریں تا کہ کسان خودکشی پر مجبور نہ ہو کیونکہ جب سے مودی سرکار اقتدار پر قابض ہوئی ہے بڑی تعداد میں کسان خودکشی کر چکے ہیں۔

نصر الدین شاہ کے بیان پر قومی اقلیتی کمیشن برہم

چیئرمین سید غیور الحسن رضوی نے کہا ہے کہ اس ملک نے ہی شاہ کو بلندی پر پہنچایا

نئی دہلی (ایجنسیاں)
فلم اداکار نصر الدین شاہ کے ذریعہ گذشتہ دنوں اترپردیش کے بلند شہر میں گائے کے نام پر ہوئے تشدد میں ایک پولس افسر کی موت پر دیئے گئے بیان پر بوال مچ گیا۔ شاہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس ملک میں ایک پولس افسر کی موت سے زیادہ گائے کو اہمیت دی جا رہی ہے۔
شاہ کے اس بیان پر حکومت ہند کے ذریعہ اقلیتی طبقوں کے تحفظ کے لئے بنائے گئے قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین غیور الحسن [illegible]

رام کے نام پر سیاست کرنے والی بی جے پی کا دوغلا چہرہ آیا عوام کے سامنے

کاشی میں یوگی آدتیہ ناتھ نے بھولے ناتھ کے سیکڑوں مندر منہدم کرائے: سنجے سنگھ

نئی دہلی(انور حسین جعفری)
عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا سنجے سنگھ نے آج بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ رام کے نام پر سیاست کرنے والی بی جے پی کا دوغلا چہرہ آیا عوام کے سامنے آگیا ہے۔ کاشی میں وشوناتھ کوری ڈور کے نام پر بی جے پی کی یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت کچھ سرمایہ [illegible]
جانے کے خلاف عام آدمی پارٹی پورے اترپردیش میں احتجاج کرے گی۔ ریلیاں نکلیں گی، ہر ضلع میں پریس کانفرنس کریں گے، مندروں کو ٹوٹنے سے روکنے کے ہر ممکن کوشش کریں گی اور اترپردیش کے عوام کے سامنے اس دوغلی بی جے پی کو بے نقاب کرنے کا کام عام آدمی پارٹی کرے گی۔
انہوں نے کہا کہ اس کے بارے میں [illegible]
کو توڑا جا رہا ہے۔
آپ اس معاملے میں فوری مداخلت کر کے یوگی حکومت کے اس مذہب مخالف کام کو رکوائیں۔ لیکن کسی نے بھی کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔ سنجے سنگھ نے بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ 'ایودھیا میں رام للا ہم آئیں گے، مندر وہیں بنائیں گے' کا نعرہ دینے والی بی جے پی کا کاشی میں نعرہ بدل گیا ہے۔ [illegible]
پولیس تھانے میں رکھا گیا ہے۔
سنجے نے کہا کہ یہ بڑی ہی دکھ کی بات ہے کی ہندوؤں کی ٹھیکیدار بننے والی بی جے [illegible]

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

اتر پردیش

یوپی میں قانون وانتظام نہیں، مجرم بے خوف: مایاوتی

لکھنؤ(پی این این)

اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ اور بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے آگرہ اور بلند شہر کے واقعات کو لے کر یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کی حفاظت میں ناکام ہے۔ ریاست میں قانون وانتظام نام کی کوئی چیز نہیں بچی ہے۔ مایاوتی نے جمعہ کو جاری بیان میں کہا کہ آگرہ میں ایک طالبہ کو زندہ جلا دینے اور دوسری سے عصمت دری کے واقعہ سے صاف ہے کہ ریاست میں مجرم بے خوف ہو گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بلند شہر تشدد کی صورت میں پولیس افسر کی موت کے بعد آگرہ کے دونوں واقعات پر ریاستی حکومت کے رویہ اور اسمبلی میں حکومت کے ذمہ داران کے بیانات سے صاف ہے کہ جرائم کنٹرول اور قانون بی جے پی حکومت کی ترجیحات میں نہیں ہے۔

بی ایس پی سربراہ نے ریاستی حکومت سے مجرموں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ آج ہر متاثرہ خاندان انصاف نہیں مل پانے کے سبب خوف اور ناراضگی ہے۔ اتنا ہی نہیں بلند شہر بھیڑ تشدد میں شہید ہوئے پولیس افسر سبودھ کمار سنگھ کے اہم ملزمان کا تقریباً تین ہفتے بعد بھی گرفتار نہیں ہو پانا ثابت کرتا ہے کہ ریاستی حکومت قانون و انتظام کے معاملے میں ناکام ہے۔

بلند شہر تشدد معاملہ

عدالت نے 4 بے گناہوں کو رہا کیا

□متاثرین کا کہنا ھے کہ گرفتاریوں نے پورے خاندان کو برباد کردیا۔

□شرف الدین اور آصف کے مطابق گرفتاری نے ان کی زندگی کو بدل کر رکھ دیاھے۔

بلند شہر (پی این این)

اتر پردیش کے بلند شہر کے سیانا گاؤں میں گئو کشی کے خدشہ میں تشدد ہوا تھا، جس میں انسپکٹر سبودھ کمار سنگھ سمیت دو لوگوں کا قتل ہوا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے 4 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ واقعہ کے 16 دن بعد گئو کشی کے الزام میں گرفتار کئے گئے چار افراد (شرف الدین، آصف، ساجد اور ننھے خان) کو عدالت نے رہا کر دیا ہے۔ اس پورے معاملے کے بارے میں شرف الدین اور آصف سے بات کی۔ جہاں انہوں نے بتایا کہ کس طرح گرفتاری نے ان کی زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ پولیس کے مطابق جو تین لوگ (ندیم، رئیس اور کالا) منگل کو گرفتار ہوئے ہیں وہ اصلی گنہگار ہیں۔ پولیس کی گرفت سے رہا ہوئے شرف الدین نے بتایا کہ گرفتاری کے وقت اور اس کے بعد ہم پولیس سے گڑگڑاتے رہے لیکن ہماری ایک بھی نہیں سنی گئی۔ شرف الدین کے مطابق جیل میں گزرے 15 دن ان کی زندگی کے آخری بدترین دن رہے۔ میں اپنے خاندان میں اکیلا کمانے والا ہوں۔ جیل میں بند ہونے کے بعد اہل خانہ کو سخت اقتصادی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ شرف الدین نے کہا کہ اس دوران جو روپیہ ہمارے پاس تھے وہ وکیلوں کے چکر میں تباہ وبرباد ہو گئے۔ میرے بچے بھوک سے بلکتے رہے۔ جیل سے رہا ہوئے ایک اور شخص آصف جو ڈرے اور سہم ہوئے نظر آئے۔ آصف نے مجھے بتایا کہ میں بغیر کسی تحقیقات کے جیل میں ڈالا گیا۔ اس گرفتاری کے بعد میرا خاندان بھی سڑک پر آ چکا ہے۔

آصف کے مطابق اس کا خاندان خوفزدہ ہے۔ واضح رہے کہ کیس میں 88 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جس میں 27 افراد کو نامزد کیا گیا تھا۔ عدالت کے حکم کے بعد سیانا پولیس نے 4 افراد کو گرفتار کرا اور انہیں 14 دن کے لئے عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔

واضح رہے کہ گئو کشی تشدد کے نتیجے میں انسپکٹر سبودھ کمار سنگھ اور ایک عام شہری تشدد میں ہلاک ہو گئے۔ اتنا ہی نہیں فسادیوں نے پولیس چوکی کو جلا دیا اور درجنوں گاڑیوں کو آگ کے حوالے کر دیا تھا۔

سلطانپور کا نام تبدیل کر کے 'کش بھون پور' رکھا جائے، بی جے اسمبلی ممبر کا مطالبہ

سلطانپور: (پی این این)

اتر پردیش حکومت کے ذریعہ الہ آباد اور فیض آباد کا نام بدلے جانے کے ابھی نام بدلنے کا مطالبہ رکتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ سلطانپور سے بی جے پی کے ایم ایل اے دیومنی دویدی نے مطالبہ کیا ہے کہ سلطانپور کا نام بدل کر پھر سے کش بھون پور کر دیا جانا چاہئے۔ آپ کو بتا دیں کہ پہلے بھی کئی لیڈروں نے سلطانپور کا نام بدلنے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ کئی دیگر تنظیموں کے ذریعہ یوپی سمیت ملک کے کئی دیگر شہروں کے نام بھی بدلنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں یوپی حکومت نے الہ آباد کا نام بدل کر پریاگ راج اور فیض آباد ضلع کا نام بدل کر ایودھیا کر دیا تھا۔ بی جے پی ایم ایل اے دیومنی دویدی نے رگھوونش مہا کاویہ کا حوالہ دیتے ہوئے سلطانپور کا نام بدلنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ سلطانپور کا نام پھر سے کش بھون پور کر دیا جائے۔ اس کا نام سلطانپور خلجی خاندان کی طرف سے رکھا گیا تھا۔

اموسی ایئر پورٹ کی تعمیرات کے مقام پر جلد لگیں گے سی سی ٹی وی کیمرے

لکھنؤ(پی این این)

راجدھانی لکھنؤ کے اموسی ایئرپورٹ کے تعمیراتی مقامات پر جلد ہی سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ تعمیراتی مقامات پر کچھ مقامی لوگ اور تنظیم بار بار رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔ ایئرپورٹ کے خصوصی افسر نے جمعہ کو بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ جن جگہوں پر تعمیراتی کام چل رہے ہیں وہاں سی سی ٹی وی کیمرے جلد لگائے جائیں گے ساتھ ہی تعمیراتی ایجنسیوں کے لئے سیکورٹی فورس کو تعینات کیا جائیگا۔

انہوں نے بتایا کہ ایئرپورٹ پر رن وے کی توسیع، نئے ٹرمینل بنانے سمیت کئی کام ہو رہے ہیں۔ اس میں کچھ لوگ اور تنظیم بار بار رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ لہذا ضلع مجسٹریٹ نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے سول ایوی ایشن کے خصوصی سیکرٹری سوریہ پال سنگھوار، ایئرپورٹ ڈائریکٹر اے کے شرما، اے ڈی ایم ایل اے رام ارج، ایس پی مشرقی سرویش کمار سمیت کئی دیگر حکام کے ساتھ ملاقات کی۔

اس دوران تعمیراتی کام کے سلسلے میں ہائی کورٹ میں دائر درخواست پر بحث ہوئی۔ اس کے علاوہ جن جگہوں پر تعمیراتی کام ہو رہے ہیں اس کے درمیان پڑنے والی فوج کی زمین پر وزارت سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایئرپورٹ کے انجینئر اور ملازمین جسم پر کیمرے لگا کر تعمیراتی مقامات پر جائیں گے۔ یہ کیمرے کپڑوں میں لگایا جائے گا۔ اس سے ان افسران سے بدسلوکی کرنے والوں کی شناخت ہوگی۔

پھروتی کی رقم نہ ملنے پر اغواکاروں نے بچے کا کیا قتل

سلطان پور (یواین آئی)

اتر پردیش میں سلطان پور کے گوسائیں گنج علاقے سے آج بدمعاشوں نے پھروتی کی رقم نہ ملنے پر اغوا کئے گئے دو بچوں میں سے ایک کا قتل کر دیا جبکہ اس کے آٹھ سالہ بڑے بھائی کو پیٹ پیٹ کر شدید طور پر زخمی کر دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ انوراگ وتس نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ جمعرات کو بدمعاشوں نے ٹینٹ کے تاجر راکیش کمار اگرہری کے دو بیٹوں کو اغوا کر لیا تھا۔ پولیس نے کل دیر رات کروندیا میں واقع ایک مکان پر چھاپہ مارا جہاں پولیس کو دیکھتے ہی جرائم پیشہ افراد فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولیس نے چاروں بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس کی ٹیم نے مکان سے دونوں بچوں کو برآمد کیا لیکن اغواکاروں نے ایک چھ سالہ پریانش کا قتل کر دیا تھا جبکہ اس کے آٹھ سالہ بڑے بھائی دیوانش کو پیٹ پیٹ کر شدید طور پر زخمی کر دیا تھا۔ بچے کو لکھنؤ کے ٹراما سنٹر میں ریفر کیا گیا ہے۔

مسٹر وتس نے بتایا کہ اغوا کرنے والا شیو پوجن مذکورہ تاجر کے یہاں نوکری کرتا تھا۔ اسی نے بچوں کو اغوا کرنے کی سازش رچی تھی۔ اس واقعہ کے احتجاج میں تاجروں نے اپنی دکانیں بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تین اغواکار کوہڑا گاؤں کے رہنے والے ہیں جبکہ ایک پلیا گاؤں کا باشندہ ہے۔

لاپتہ زینب قتل معاملے میں ملوث قاتل گرفتار

رام پور (پی این این)

ایام سے لاپتہ زینب بنت شاہنواز ساکن حمام والی گلی کا اغوا ہو گیا تھا جس پر گھر والوں نے قتل کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ پولیس نے کافی دنوں تک سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر چلی بحث ومباحثے کے بعد اس کی اغوا کی رپورٹ درج کرتے ہوئے چھ افراد کے نام مقدمہ قائم کر دیا تھا۔ کافی تفتیش کے بعد پولیس نے 3 حصوں میں اس کی لاش برآمد کی تھی۔ پولیس نے چار قاتل جہانگیر ولد طاہر خاں، پربھجیت ساگر ولد کنول جیت، دانش خاں ولد زاہد خاں، امروز کو جیل رسید کر دیا تھا جبکہ طاہر اور نثار پولیس کی گرفت سے باہر تھے۔ پولیس نے آج نثار ولد فیاض ساکن تیتر والی پاکھڑ تھانہ گنج کو جوہر اسپتال کے باہر سے گرفتار کر لیا ہے جس کے قبضہ سے اک عدد ناجائز 12 بور 2 عدد کھینچے زندہ کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ اس پر پولیس نے 628/18,364/120,302/201 سمیت کئی دفعات کے تحت جیل رسید کر دیا ہے۔ گرفتار کرنے والی ٹیم کو 20 ہزار کے انعام سے کپتان پولیس نے نوازہ ہے۔

پروفیسر شکیل صمدانی کی طلبہ سے عزم وحوصلہ اور محنت سے تعلیم پر توجہ دینے کی اپیل

علی گڑھ(پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبۂ قانون کے پروفیسر شکیل صمدانی نے جبرئیل انٹرنیشنل اسکول، کولکاتہ میں کیریئر اور کنکیشن پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ سے کہا کہ آج کا دور مقابلہ کا ہے اور جو اس میں پیچھے رہ گیا وہ ہر دن پچھڑتا ہی جائے گا۔ اپنے عزم، یقین اور محنت کے دم پر ملک کے لاکھوں نوجوانوں نے اپنی قسمت تبدیل کی ہے، اس لئے کوئی طالب علم چاہے کتنے ہی غریب اور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہو وہ ملک کے کسی بھی تعلیمی ادارہ میں داخلہ لے کر اپنے ساتھ ملک کی ترقی میں بھی حصہ دار بن سکتا ہے۔ پروفیسر شکیل صمدانی نے کہا کہ عصر حاضر میں وکالت کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے اور قانون کا پیشہ دنیا کے پانچ بہترین پیشوں میں شمار کیا جانے لگا ہے۔ یہ ایک آزاد پیشہ ہے اور اس میں ترقی کی کوئی حد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبات کے لئے یہ خوشی کی بات ہے کہ جوڈیشیل امتحان میں ان کے لئے بیس سے تیس فیصد سیٹیں محفوظ ہوتی ہیں، اس لئے انھیں بھی اس پیشہ میں آنا چاہئے۔

50 لاکھ کے تاوان کیلئے بدمعاشوں نے معصوم کو اتارا موت کے گھاٹ

سلطانپور(پی این این)

اتر پردیش کے سلطانپور کے گوسائیں گنج علاقے سے جمعرات کو بدمعاشوں نے تاوان کے لئے اغوا کردہ دو لڑکوں میں سے ایک کو قتل کر دیا۔ جبکہ آٹھ سالہ بڑے بھائی کو پیٹ پیٹ کر سنگین طور پر زخمی کر دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ انوراگ وتس نے بتایا کہ جمعرات کو ٹینٹ تاجر راکیش کمار اگرہری کے دو لڑکوں کا اغوا کر لیا گیا تھا۔ پولیس نے سرویلانس کی مدد سے لوکیشن کا پتہ لگایا۔ ان کی لوکیشن دیر رات کوتوالی شہر کے کروندیا میں ملی۔ پولیس نے کروندیا میں ملی۔ پولیس نے کروندیا میں واقع ایک بند مکان پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر اغوا کرنے والے بھاگنے لگے۔ پولیس نے بھاگ رہے اغوا کرنے والوں پر فائرنگ کر دی۔ جس سے ایک بدمعاش زخمی ہو گیا۔ پولیس نے چاروں بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس ٹیم میں بند پڑے مکان سے دونوں بچوں کو برآمد کیا۔ لیکن اغوا کرنے والے نے ایک لڑکا چھ سالہ پریانش کا قتل کر دیا۔ اور اس کے بڑے بھائی آٹھ سال کے دیوانش کو پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا۔ سنگین طور پر زخمی لڑکے کو لکھنؤ کے ٹراما سینٹر میں ریفر کر دیا ہے۔ زخمی اغوا کرنے والا شیو پوجن تاجر کے یہاں نوکری کرتا تھا۔ اسی نے بچے کو اغوا کرنے کی سازش رچی تھی۔ اس واقعہ کے خلاف تاجروں نے اپنی دوکان بند رکھنے کا فیصلہ لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تین اغوا کرنے والے کوہڑا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ جبکہ ایک پلیا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گرفتار اغوا کرنے والوں میں شیو پوجن کے علاوہ رگھوور، سورج اور ہری ادم شامل ہیں۔

پرچہ لیک ہوا تو کمیشن کا صدر ہوگا ذمہ دار: یوگی

لکھنؤ(پی این این)

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ملازمتوں کے لئے ہو رہی امتحانات کو شفاف بتاتے ہوئے کہا ہے کہ پرچہ لیک ہونے پر پوری ذمہ داری امتحان کرانے والے کمیشن کے صدر کی ہوگی۔ وہ اسمبلی میں جمعہ کو بہوجن سماج پارٹی کے سکھدیو راج بھر کے تحریک التوا نوٹس کا جواب دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امتحانات کو شفاف طریقے سے منعقد کرانے کے لیے حکومت پرعزم ہے، پھر بھی پرچہ لیک ہوا تو کمیشن ذمہ دار ہوگا۔ کمیشن کے صدر پر امتحانات کو بہتر اور شفاف طریقے سے کرانے کی مکمل ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اتر پردیش ماتحت سلیکشن کمیشن کے صدر نے حال ہی میں خود استعفیٰ دیا تھا، جسے بعد میں قبول کر لیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں میں 15 سال سے کوئی بھرتی ہوئی ہی نہیں۔ ان کی حکومت نے بنیادی تعلیم کے سیکشن میں 41500 بھرتیاں شفاف طریقے سے کی ہیں۔ بھرتی کے عمل جنگی پیمانے پر چل رہے ہیں۔ مرکز الیکشن امتحان کرانے والی تنظیم کرتی ہے، حکومت صرف سیکورٹی مہیا کراتی ہے۔ امتحانات شفاف طریقے سے کرانا ہر کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ بی ایس پی قانون ساز اسمبلی کے لیڈر لال جی ورما نے امتحانات منسوخ ہونے پر طلباء کو کرایہ وغیرہ واپس کئے جانے کا مطالبہ کیا تو مسٹر راج بھر نے کمیشن پر لگام کسنے کی ضرورت پر زور دیا۔

عمرہ سے آئے قافلہ کا استقبال

رام پور(پی این این)

ملک نگر پالیکا پریشد کے رکن اقرار حسین اپنے والد کیساتھ عمرہ کر کے واپس اپنے گھر آ گئے ہیں۔ اس دوران شہر کے لوگوں نے ان کا دھوم دھام سے استقبال کیا اور پھول مالاؤں سے ان کو دولہا بنا دیا۔ رام پور کے شہزاد نگر کھاتہ نگریا دھمورہ میں بھی ان کا استقبال کیا گیا۔ ان کے مطابق یہ قافلہ 4 دسمبر کو عمرہ کیلئے روانہ ہوا تھا جو بخیر وعافیت اپنے وطن مولود واپس لوٹ آیا ہے۔ اس قافلہ میں اقرار حسین کے ہمراہ رام پور کے 16 لوگ شامل تھے۔

والدین کی خدمت کر کے خود کو جنت کا حق دار بنائیں، مفتی ارشد قاسمی کا ملت سے خطاب

جلال آباد(پی این این)

آج انسان اپنے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں جبکہ باری تعالیٰ نے اپنے حق کے بعد والدین کے حق کو بیان کیا ہے قرآن مجید میں جگہ جگہ اسکی تاکید فرمائی اور اللہ کے رسول نے بھی بار بار اس حق کو ادا کرنے کی تاکید کی ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے ایک مرتبہ نبی کریم سے دریافت فرمایا کہ والدین میں سب سے زیادہ حسن سلوک کا حقدار کون ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری ماں تین مرتبہ کے بعد فرمایا کہ پھر تمہارے والد حدیث شریف میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ماں کا حق باپ کے حق سے بڑھا ہوا ہے، ایک مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہی تمہاری جنت ہے اور وہی تمہاری جہنم جس سے پتہ یہ چلتا ہے کہ اگر ان کو خوش رکھو گے تو جنت کے حق دار اور اگر ان کو ناراض کرو گے تو جہنم میں جاؤ گے ایک مرتبہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور باپ جنت کا دروازہ۔ ایک جگہ اللہ کے نبی نے فرمایا ہے کہ والدین کی طرف محبت بھری نگاہوں سے دیکھنے کا ثواب حج مقبول کے برابر ہے صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اگر کوئی شخص دن میں کئی مرتبہ دیکھے تو کیا اتنے ہی حج کا ثواب ملے گا اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اللہ کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے مفتی صاحب نے ملت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ والدین کی خدمت کر کے اپنے آپ کو جنت کا مستحق بنائیں اور انکی ناراضگی سے بچنے کی کوشش کریں۔

مختصر مختصر

کار اور ٹینکر کی ٹکر 3 ہلاک

بریلی (پی این این)

اتر پردیش کے بریلی میں دردناک حادثہ واقع ہو گیا۔ جہاں ایک کار اور کینٹر گاڑی کی سامنے سے ٹکر ہو گئی۔ اس حادثے میں ایک ہی خاندان کے تین لوگوں کی موت ہو گئی۔ جبکہ دو زخمی ہو گئے۔ حادثہ بہیڑی کے بائی پاس پر ہوا۔ یہاں صبح ساڑھے چار بجے کار اور کینٹر گاڑی کی زور دار ٹکر ہو گئی۔ ٹکر اتنی زور ٹکر تھی کہ کار کے پرخچے اڑ گئے۔ حادثہ میں کار سوار تین لوگوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ دو لوگ زخمی ہو گئے۔ دریں اثناء حادثے کی جانکاری ملتے ہی آس پاس کے لوگ دوڑے چلے آئے۔ انہوں نے اس کی جانکاری پولیس کو دی۔ ساتھ ہی زخمیوں کو نکالا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے زخمیوں کو اسپتال بھرتی کرایا گیا۔ ساتھ ہی مرنے والوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ حادثے میں مرنے والے سبھی اتراکھنڈ کے ہیں۔

بزم ادب خواتین کی ماہانہ نشست کا انعقاد

علی گڑھ(پی این این)

بزم ادب خواتین کی ماہ دسمبر کی نشست بیگم سہیل معین کی جانب سے اولڈ گرلز ایسوسی ایشن کے گیسٹ ہاؤس میں منعقد کی گئی۔ ہمیشہ کی طرح تلاوت کلام پاک سے نشست کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد محترمہ ثمینہ لودی نے اپنا افسانہ ''فیصلہ'' پڑھ کر سنایا۔ انجم قدوائی نے اپنی نظم 'پان' حاضرین کے سامنے پیش کی جسے کافی پسند کیا گیا۔ انجم قدوائی نے اپنا افسانہ ''بس ایک نقطہ'' جو موجودہ ہندوستان میں کسانوں کی حالت زار کو بیان کرتا ہے پڑھ کر سنایا۔ محترمہ عفت صدیقی نے اپنی نظم ''حادثہ'' پیش کی۔

محترمہ آصف اظہار علی نے اپنا افسانہ ''بڑے صاحب کا بنگلہ'' پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔ محترمہ معین الظفر اور محترمہ نرجس حسین نے اپنے خوبصورت ترنم کے ساتھ مشہور ومعروف شعرا کا کلام پیش کیا۔

بائک سمیت کئی مقامات پر چوری کرنے والا ملزم گرفتار

رام پور(عالمگیر ایم خان)

کپتان پولیس شیو ہری مینا کی جرائم مخالف مہم کے تحت پولیس نے اجیت پور بائی پاس پل کے پاس سے 1 شخص کو ایک عدد ناجائز طمنچے اور اس کے قبضہ سے چوری کی موٹر سائیکلیں، ایک اسکوٹری برآمد کی ہے۔ بتایا گیا ہے پولیس نے افضال ولد چھوٹے ساکن ڈھول سرمتوالی تھانہ پٹوائی کو مشکوک نظروں کی وجہ سے اپنی آغوش میں لے لیا جس نے بتایا کہ وہ گاڑیاں چوری کر کے فروخت کر دیتا ہے۔

کافی گاڑیاں جیل کے پیچھے جھاڑیوں میں چھپی ہیں جس کو پولیس نے جا کر برآمد کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس کے اوپر کافی مقدمے قائم ہیں۔ تھانہ ول لائن انچارج سدھیر کمار سمیت دیگر ٹیم کے نمائندوں کو انعام بھی دیا گیا۔ چور افضال کو پولیس نے جیل بھیج دیا ہے۔ ایڈیشنل کپتان پولیس ارون کمار نے بتایا کہ پولیس اس کے اوپر اسٹیکنگ سمیت کافی مقدمے قائم ہیں اس کے مطابق وہ اکیلا چوری کرتا ہے۔

فرضی دستاویز سے شکشامتر کی ملازمت حاصل کرنے والی 2 اساتذہ کے خلاف کیس

پرتاپ گڑھ (پی این این)

اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ انتوں پولیس نے بی ایس اے کی شکایت پر فرضی دستاویز لگا کر شکشامتر کی ملازمت حاصل کرنے والی دو اساتذہ کے خلاف فراڈ کا کیس درج کیا۔ ایس ایچ او نیچے یادو نے بتایا کہ بیسک ایجوکیشن افسر اشوک سنگھ نے شکایت دے کر الزام عائد کیا ہے کہ تھانہ سٹی کوتوالی کے آزاد نگر کی رہنے والی فردوس جہاں اور تھانہ انتوں کے رام نگر کی پرتما شکلا کی تقرری دس سال قبل پرائمری اسکول لوہنگ پٹی میں شکشامتر کے عہدے پر ہوئی تھی۔ جہاں شکایت پر دونوں اساتذہ کے دستاویز کی جانچ کی گئی تو فرضی پائے گئے۔

سڑک حادثہ ڈرائیور ہلاک، 4 زخمی

رام پور(پی این این)

رامپور کے تھانہ ملک علاقے کے نیشنل ہائیوے 24 پر دہلی سے لکھنؤ جا رہی ہاپوڑ ڈیپو کی بس سائڈ میں کھڑے ٹرک میں پیچھے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اس قدر زوردار تھی کہ بس کے ڈرائیور رویش کمار کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور 4 مسافر شدید زخمی ہو گئے۔ چیخ وپکار کی آوازیں کر آس پاس کے لوگوں نے فوراً بس سے مسافروں کو نکالا۔

مسافروں کو فوری طور پر اسپتال بھیجا گیا۔ فی الحال شدید زخمی مسافر اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حادثہ میں زخمی ارونا نے بتایا کہ وہ دہلی سے بریلی جا رہی تھی بس ڈرائیور کی طرف سے ٹکر لگی تھی۔ ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی جس کے شیشے ٹوٹنے سے وہ بھی نیچے گر گئی۔ کہرے کے چلتے یہ حادثہ ہونا بتایا گیا ہے۔

آستانۂ قدیریہ میں جشن غوث اعظم کا اہتمام

رام پور(پی این این)

آستانہ قدیریہ اعجازیہ نانکار میں جشن غوث اعظم کا اہتمام ہوا۔ بعد عصر ختم قرآن عظیم، قادری شریف کا ختم کے بعد ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا شاداب قدیری نے کہا کہ صوفی وہ ہے جو نماز پنجگانہ کا پابند ہو۔ اور ساتھ میں دیگر وظائف واذکار کا عامل ہو۔ صوفی اس وقت بڑی ٹوپی جبہ اور داڑھی والے کو سمجھا جاتا ہے جو دھوکہ ہے۔ مہمان مقرر مولانا عبدالستار رضوی نے گیارہویں شریف کے دلائل کے انبار لگا دیے۔ غوث اعظم باکرامت بزرگ ہیں۔ گیارہویں شریف کی ہر چیز بابرکت ہے۔ کہا کہ جائز کمائی سے جو لوگ گیارہویں کا پروگرام کرتے ہیں وہ درست ہے مگر قرض لیکر کرنا حرام ہے۔ کہا کہ مولوی ارشاد حسینؒ ایک راستے سے گزر رہے ہیں کسی نے راستہ میں روکا اور کہا میرے گھر میں گیارہویں کی فاتحہ ہے آپ نے فاتحہ دے دی۔ تب اس نے کہا کہ کچھ کھانا تناول فرمائیں تو آپ نے کہا کہ اس میں گھی کا پیسہ ادا نہیں کیا ہے میں نہیں کھا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ قرض لیکر فاتحہ قطعی نہ کریں۔ صدر مجلس صوفی معین میاں قدیدی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر مہوش جہاں صدر اسپتال زنانہ میں تعینات

رام پور(عالمگیر ایم خان)

رام پور صدر اسپتال زنانہ میں کافی عرصہ سے کوئی خاتون سرجن نہ ہونے کے سبب بے حد پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ طویل وقت سے اسپتال میں حاملہ خواتین کے آپریشن نہ ہونے کے سبب انہیں دور دراز اضلاع کیلئے بھیجا جا رہا تھا۔ ایمرجنسی میں بعض اوقات آپریشن کیلئے ڈاکٹر مہوش جہاں کو بلایا جاتا تھا۔ بہرحال اب صدر اسپتال میں عوام اور خصوصاً حاملہ خواتین کے آپریشن کیلئے ڈاکٹر مہوش جہاں کا تقرر ہو گیا ہے۔ ان وہ ایک اچھی لیڈی ایم بی بی ایس۔ ایم ایس ہیں۔

ڈاکٹر مہوش کے اسپتال میں جوائنگ کرنے سے اسٹاف کی پریشانیاں بھی دور ہوں گی جبکہ دور دراز سے آنے والے مریضوں کو بھی فیض حاصل ہوگا۔ ان کے تقرری سے اسٹاف کی بڑی پریشانیوں کا ازالہ ہو جائے گا۔ بہرحال آج صدر اسپتال رام پور زنانہ میں پہنچ کر ڈاکٹر مہوش جہاں نے جوائنگ کر لی ہے۔ ان کے شوہر ڈاکٹر منصور بیگ بھی صدر اسپتال میں ای این ٹی ہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi

جامعہ ملیہ کے طلبا کا احتجاجی مارچ

نئی دہلی (وثیق داؤد)
گذشتہ دنوں کشمیر میں مارے گئے سات شہریوں کی حمایت میں آج یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء نے ایک پر امن مارچ نکالا جس میں طلباء کے ساتھ جامعہ نگر کے لوگ بھی شریک ہوئے۔ اس موقع سے نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے مارچ میں شامل طلبا نے خصوصی فورسز پاور ایکٹ کو کشمیر سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ طلباء نے کہا کہ کشمیر میں بھی وہی ماحول ہونا

کشمیری شہریوں کو انصاف دلانے کے لئے خصوصی فورسز ایکٹ ہٹانے کا مطالبہ

چاہئے جو ملک کے مختلف حصوں میں ہے۔
طلباء کا مزید کہنا کہ کشمیر ہمارا ملک کا ایک اہم حصہ ہے اور وہاں کے لوگ بھی ہندوستانی ہیں۔ آصف اقبال کا کہنا ہے کہ حکومت کو چاہئے کہ کشمیری بھائیوں کو ہندوستانی شہری تصور کر کے انہیں بھی پر امن اور خوشگوار فضا مہیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جب اس جانب ہمدری اور اپنا پیار دیکھائے گا تبھی جا کر کشمیر میں ماحول خوشگوار ہوگا۔ اس موقع سے کیمپس فرنٹ آف انڈیا سے منسلک طالب علم ارسلان کا کہنا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ صرف ایک کشمیری ہونے کا نہیں ہے بلکہ ایک مسلم اکثریت والی ریاست ہونے کا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خطے میں مذہبی نفرت اور عداوت کی وجہ سے حکومت ظلم وزیادتی کر رہی ہے۔
واضح رہے کہ اس موقع سے طلبا واپنے ہاتھ میں پملفیٹ اور بینر لئے ہوئے حکومت اور عوام کو کشمیری شہریوں کے تعلق سے پیغام دیا۔ طلباء نے اس مارچ کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس مارچ کے ذریعے کشمیر سے خصوصی فورسز پاور ایکٹ کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے کے ساتھ ملک کے عوام کو بیدار کرنا چاہتے ہیں تا کہ ملک کے ہر شہری کشمیر میں ہو رہے ظلم وزیادتی کے خلاف آواز بلند کریں اور ان کے حق کی لڑائی میں ان کا ساتھ دیں۔ بتادیں کہ یہ مارچ بعد نماز جمعہ جامعہ کی جامع مسجد سے شروع ہو کر جامعہ کیمپس گلستان غالب میں جا کر اختتام پذیر ہوا۔

دہلی یونیورسٹی میں تحقیق کے طریقۂ کار پر توسیعی خطبہ کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی کے زیر اہتمام تحقیق کے طریقۂ کار کے بہ عنوان توسیعی خطبہ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ توسیعی خطبہ سابق وائس چانسلر وصدر شعبہ اردو رانچی یونی ورسٹی پروفیسر ش۔ اختر نے دیا۔ اس سے قبل پروفیسر ارتضیٰ کریم نے ش۔ اختر کے تعلق سے تعارفی کلمات پیش کیے۔ انھوں نے بتایا کہ ش۔ اختر صاحب کا علمی وادبی حلقے میں ایک اہم نام ہے۔ جن کا کام بہت وقیع ہیں اور جن میں دانشورانہ صفات، محققانہ اوصاف اور مشفقانہ استاذ کی تمام تر خوبیاں بدرجۂ اتم موجود ہیں۔
انھوں نے کہ ش۔ اختر صاحب کی کتابیں علمی وادبی حلقہ میں اسناد کا درجہ رکھتی ہیں۔ تحقیق کے طلبا و طالبات کے لیے ان کی کتاب تحقیق کے طریقۂ کار بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ جس سے ریسرچ کے طلبا بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔ مزید یہ بھی فرمایا کہ انھیں غالب انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ غالب ایوارڈ سے نوازا جا رہا ہے۔ جس سے غالب ایوارڈ کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔
پروفیسر ش اختر صاحب نے اساتذہ طلبا اور سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج پروفیسر ارتضیٰ کریم کے توسط سے شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی میں طلبا سے گفتگو کی میری دیرینہ خواہش پوری ہوئی ہے۔ انھوں نے موضوع کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ موضوع کے انتخاب میں نگراں کی صلاحیت کا بھی علم ہوتا ہے۔ تحقیق میں استاد اور طالب علم کو موضوع سے دلچسپی کا ہونا لازمی امر ہے۔ ورنہ تحقیق کا حق ادا نہیں ہوگا۔
کیونکہ ان کی تحقیق کا معیار اسی سے متعین ہوتا ہے۔ آخر میں شعبہ کے سینئر استاذ ڈاکٹر علی جاوید نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ش۔ اختر صاحب بڑے ذی علم آدمی ہیں ان سے ریسرچ اسکالرس اور اساتذہ کو استفادہ کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر ارشاد نیازی نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں یہ عرض کیا کہ صلاحیت کی بنیاد پر اساتذہ اور طلباء کو موضوع کا انتخاب کرنا چاہیے۔
اس توسیعی خطبہ میں شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، ڈاکٹر محمد کاظم، ڈاکٹر مشتاق عالم قادری، ڈاکٹر ناصرہ سلطانہ، ڈاکٹر متھن کمار، ڈاکٹر سرفراز، ڈاکٹر دانش حسین خاں اور ڈاکٹر عارف اشتیاق اور ریسرچ اسکالروں میں غلام نبی کمار، فیروز ہارونی، محمد عمران وغیرہ کے علاوہ طلبا و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

پولیس چوکی پر ہوئی جھڑپ

غازی آباد (پی این این)
نندگرام سیکٹر 23 میں ایک سڑک حادثے کے بعد پی آر وی کے ذریعہ ایک نوجوان کو چوکی لانے کے بعد سمجھوتے کی بات کو لے کر ہنگامہ ہو گیا۔ اس دوران بی جے پی یوتھ مورچہ کے کارکن اور پی آر وی پر تعینات پولیس اہلکار کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی۔ جس کے بعد بی جے پی کے ساتھ مقامی لوگوں کو جمع کر کے بھیڑ پولیس چوکی کے پاس جمع ہو گئی۔ ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر کوی نگر اور سہانی گیٹ تھانہ پولیس کے ساتھ سی او سیکنڈ آتش کمار موقع پر پہنچے۔ ایس پی سٹی شلوک کمار نے بتایا کہ ایکسیڈنٹ کے معاملے میں پہنچی پی آر وی اور کچھ لوگوں کے درمیان جھڑپ ہوئی تھی۔ معاملے میں جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

ہم نے بنٹی کو نہیں مارا، سیڑھیوں سے گر کر ہوئی تھی موت: ملزمین

فریدآباد (پی این این)
کرائم برانچ ڈی ایل ایف کی ٹیم نے ڈبوا کالونی کے رہنے والے رویندر عرف بنٹی کی قتل معاملے میں تاجو پور گاؤں کے دو بھائیوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کی پوچھ گچھ میں ملزموں نے بتایا کہ انہوں نے بنٹی کی قتل نہیں کی تھی، بلکہ سیڑھیوں سے گرنے سے زخمی ہونے کے دوران اس کی موت ہوئی ہے۔ ملزموں کی شناخت تاجو پور گاؤں کے رہنے والے سگے بھائی سکھویندر اور نجیندر کے شکل میں ہوئی ہے۔
پولیس ترجمان سوبے سنگھ کے مطابق 42 سال رویندر عرف بنٹی تاجو پور گاؤں کے نجیندر اور اجرونداگاؤں کے مان سنگھ کے ساتھ پریس میں نوکری کرتا تھا۔ 16 دسمبر کو تینوں نے کمپنی سے چھٹی ملنے کے بعد اجروندا گاؤں میں شراب پی تھی۔ اس کے بعد مان سنگھ وہاں سے چلا گیا۔ اس کے بعد نجیندر اپنے ساتھی بنٹی کو لے کر اپنے گاؤں تاجو پور چلا گیا۔ وہاں بنٹی نے نجیندر کے بھائی سکھویندر کے موبائل فون سے اپنی بیوی شانتی دیوی کو فون کیا کہ وہ آج رات گھر نہیں آئے گا۔
کرائم برانچ انچارج نوین کمار نے بتایا کہ پولیس پوچھ گچھ میں ملزم نجیندر نے دعوی کیا ہے کہ گھر پہنچنے کے بعد اس نے اور ویندر عرف بنٹی نے شراب پی تھی۔ نشہ ہونے کے سبب سیڑھیوں سے اترنے کے دوران نیچے گرنے سے زخمی ہو گیا تھا۔
شدید طور سے زخمی ہونے پر وہ اور اس کا بھائی سکھویندر بنٹی کو کھیڑی موڑ کے پاس اسپتال لے گئے۔ وہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے کر بی کے اسپتال لے جانے کی صلاح دی۔ وہ اور اس کا بھائی ڈبوا کالونی کے رہنے والے رویندر کی موت ہونے سے ڈر گئے۔
انہوں نے بنٹی کے لاش کو بی کے اسپتال لے جانے بجائے سیکٹر 17 مل کے پاس اومیکس ہائٹ کے سامنے نہر کنارے جھاڑیوں میں پھینک دیا تھا۔ متوفی کی بیوی نے 17 دسمبر کو اپنے شوہر کے گھر نہ پہنچنے پر سیکٹر 15 اے پولیس چوکی میں شکایت دی تھی۔
وہی ملزموں نے اپنا موبائل کھوجانے کی شکایت کھیڑی پل تھانہ میں دے دی تھی، تا کہ پولیس جانچ ہو تو وہ پکڑ میں نہ آسکیں پولیس نے ملزموں کے قبضے سے بائیک اور سکھویندر کا موبائل فون برآمد کرلیا ہے۔ ملزموں کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم نجیندر متاثرہ شانتی کے ساتھ اس کے شوہر تلاش کروا رہا تھا۔ تا کہ پولیس کو اس پر شک نہ ہوا۔

جی ڈی اے کی پراپرٹی پر 9 فیصد لون پر بینک سے مل جائے گا قرض

غازی آباد (پی این این)
جی ڈی اے سے پراپرٹی مختص کرانے والوں کو جلد ہی بقایہ رقم پر کم سود دینا ہوگا۔ اس کے لئے اتھارٹی میں چار بینکوں کے کاؤنٹر کھولے جائیں گے۔ جو پراپرٹی کی ادائیگی کے لئے مختص قرض کی سہولت فراہم کریں گے۔
جی ڈی اے عام طور سے اپنی پراپرٹی کے بقایہ پر 12 سے 15 فیصد کا سود لیتا ہے جبکہ بینک محض 8.5 سے 9 فیصد پر سود دیگا۔ وہیں جی ڈی اے وی سی کنچن ورما کا کہنا ہے کہ بینک کاؤنٹر کھلنے سے جی ڈی اے کو ایک بار میں رقم مل جائے گی بلکہ مختص کردہ کو بقایہ رقم پر سود بھی کم دینا پڑے گا۔ اس کا فائدہ قریب 5 ہزار مختص کردہ کو ہونے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔
انہوں نے بتایا کہ اس کے لئے 14 بینکوں (3 پرائیویٹ اور باقی سرکاری بینک) کو اپنے کاؤنٹر کھولنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ اس میں صرف 4 انہیں بینکوں کے کاؤنٹر کھولنے کی اجازت ملے گی جو سب سے کم سود پر مختص کردہ کو قرض دیگا۔
جی ڈی اے اپنی پراپرٹی کو دو طرح سے بیچتا ہے۔ اس میں ایک منصوبہ کو ڈرا اور دوسرا نیلامی سے۔ اگر پراپرٹی ڈرا سے مختص کی جاتی ہے تو مختص پوری رقم اتھارٹی میں جمع کرا کر بھی پراپرٹی کی رجسٹری اپنے نام کرا سکتا ہے۔
وہیں دوسری جانب غریب اور مڈل کلاس کے مختص کردہ کے لئے ڈرا میں ملی پراپرٹی کی کل قیمت کی 20 فیصد رقم کو اتھارٹی میں جمع کرانے کے بعد باقی رقم کو 20 سالوں تک جمع کرنے کی سہولیت دی جاتی ہے۔ وہیں نیلامی کی پراپرٹی 25 فیصد فورا دینے کے بعد باقی 3 سال میں ادا کرنا ہوتا ہے۔
حالانکہ اس بقایہ رقم پر جی ڈی اے سود کی شکل میں 12 سے 15 فیصد زیادہ رقم لیتا ہے۔ اگر کوئی قسط رک جاتی ہے تو اس پر مختص کردہ کو کمپاؤنڈ سود بھی ادا کرنا ہوتا ہے جو 20 فیصد سود تک پہنچ جاتی ہے۔ وہیں بینک اس پراپرٹی پر قرض 8.5 سے 9 فیصد سود پر دیتے ہیں۔

مختصر مختصر

ٹرانسپورٹر سے ڈیڑھ لاکھ روپے کی لوٹ

فریدآباد (پی این این)
تھانہ ڈبوا علاقہ کے بھانکھری گاؤں واقع اسٹیل کمپنی کے آفس میں بیٹھے ایک ٹرانسپورٹر پر 6-5 لوگوں نے حملہ کر کے اس سے ڈیڑھ لاکھ روپے چھین لئے۔ حملے میں زخمی ٹرانسپورٹر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ درج معاملے کے مطابق بلبھ گڑھ کی چاؤلہ کالونی میں رہنے والے اجے کمار نے دی شکایت میں بتایا کہ اس کی اے ٹی ایس کے نام سے ٹرانسپورٹ کمپنی ہے۔ کمپنی کی گاڑی بھانکھری گاؤں واقع آئیفا اسٹیل کمپنی سے مال لوڈ کر کے لے جاتے ہے۔ اجے کمار کا کہنا ہے کہ رات قریب 11:00 بجے وہ اپنے ساتھی امت اور سنیل بھائی کے ساتھ اسٹیل کمپنی کے آفس میں بیٹھا ہوا تھا۔ الزام ہے کہ تبھی وہاں وسیم خان، جبار، ہے اور دیگر 3 لوگ آگئے اور آتے ہی ایک نوجوان نے ان کے اوپر بیئر کی بوتل ماردی، جس سے وہ بال بال بچ گیا۔ الزام ہے کہ اس پر وسیم اور جبار نے ان کے ساتھ مار پیٹ شروع کرتے ہوئے ان کی جیب سے ڈیڑھ لاکھ روپے نکال لئے۔ اس کے بعد ملزم اسے دھمکی دیتے ہوئے فرار ہو گئے۔ جانچ افسر اے ایس آئی دھرمیندر نے بتایا کہ اس معاملے میں ملزموں کے خلاف کیس درج کرلیا گیا۔

غیرممالک کے لوگوں کو ٹھگنے والے کال سینٹر کا پردہ فاش

نوئیڈا (ایجنسیاں)
امریکی ایجنسی ایف بی آئی کے افسر بن کر غیر ملکیوں کو ٹھگنے والے ایک کال سینٹر کا پتہ لگا کر پولیس نے اس معاملے میں 125 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کو موقع سے کئی کمپیوٹر، ہارڈ ڈیکس، لیپ ٹاپ، چیک بک وغیرہ ملے ہیں۔ جانکاری کے مطابق پولیس کو پتہ چلا ہے کہ یہ لوگ کافی عرصے سے غیر ملکی لوگوں کو ٹھگ رہے تھے۔ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اجے پال نے بتایا کہ ایک کال سینٹر کے لوگوں کے ذریعہ امریکیوں سے مل کر انہیں ٹھگنے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کے مطابق کہ کال سینٹر سے نریندر پا ہوجا، گوشی، منیش بلوان، وپن، رما، منگل، بریدھی، جان محمد، میور، ونیت، پرمود، چم، تھم سمیت 125 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

صاحب آباد میں دوا تاجر کی خودکشی

غازی آباد (پی این این)
صاحب آباد تھانہ علاقہ میں ایک دوا تاجر نے پھانسی لگا کر اپنی زندگی ختم کر لی۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات میں خودکشی کی وجہ بیوی سے تنازعہ بتایا جا رہا ہے۔
صاحب آباد پولیس سے حاصل معلومات کے مطابق مرنے والے کا نام رجنیش گوئل (37) ہے۔ وہ شالیمار گارڈن کی عمارت نمبر 343 میں رہتا تھا۔ قریب میں ہی وہ گوئل میڈیکوز کے نام سے اپنا میڈیکل اسٹور چلاتا تھا۔
پولیس نے بتایا کہ رات وہ اپنا میڈیکل اسٹور بند کر کے اپنے گھر گیا تھا اور کمرے میں پھانسی لگالی۔ پتہ چلنے پر رشتہ داروں نے اسے پھندے سے نیچے اتارا اور گورو تیغ بہادر اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔
صاحب آباد انسپکٹر نے بتایا کہ پولیس کو معاملے کی اطلاع جمعہ کو ملی۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں پتہ چلا کہ رجنیش کا اس کی بیوی سے تنازعہ چل رہا ہے۔ اس کی بیوی اسے چھوڑ کر چلی گئی تھی، جس کی وجہ سے وہ تناؤ میں رہتا تھا۔ اسی وجہ سے اس نے خودکشی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دیگر نکات پر بھی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

غازی آباد: کوشامبی میٹروں اسٹیشن کے پاس آٹو ڈرائیوروں سے وصولی کرنے والے ملزم گرفتار۔

بچوں کی موت کے معاملے میں 2 اور گرفتار

نوئیڈا (پی این این)
نوئیڈا کے تھانہ سیکٹر 49 میں ایک اسکول کی دیوار گرنے سے دو بچوں کی موت کے معاملے میں پولیس نے اسکول کے مالک اور جے سی بی ڈرائیور کو گرفتار کیا۔ سلار پور گاؤں کے کھیم چند میموریل اسکول کی دیوار گر جانے سے دو بچوں کی موت ہو گئی تھی۔
پولیس سپرنٹنڈنٹ شویتابھ پانڈے نے بتایا کہ 17 دسمبر کو تھانہ سیکٹر 49 علاقہ کے سلار پور گاؤں میں واقع کے ایم پبلک اسکول کی دیوار گر گئی۔ دیوار گرنے سے وویک، بھوپیندر، آکاش، ہتیک، ترشو سمیت پانچ طلبا ملبے میں دب گئے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے پانچوں طالب علم کو ملبے سے نکال کر اسپتال میں داخل کرایا۔
حالانکہ علاج کے دوران وویک اور بھوپیندر کی موت ہو گئی۔ افسر نے بتایا کہ اسکول کے پڑوس میں ہی دیش راج کے پلاٹ پر تعمیر کا کام چل رہا تھا۔ وہاں جے سی بی سے مٹی ڈالی جا رہی تھی اور اسی سبب اسکول کی دیوار گری۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں تھانہ سیکٹر 49 میں اسکول کے مالک امت بھاٹی، پرنسپل سنجیو کمار، دیش راج، جے سی بی ڈرائیور سمیت چھ لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا گیا ہے۔ افسر نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کر رہی تھانہ سیکٹر 49 پولیس نے اسکول کے مالک امت بھاٹی اور جے سی بی ڈرائیور محمد احمد کو گرفتار کرلیا۔ اس سے پہلے اسکول کے پرنسپل سنجیو کمار کو پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں دیگر لوگوں کی پولیس تلاش جا کر رہی ہے۔
ادھر حادثہ میں مارے گئے دونوں بچوں کے اہل خانہ نے سرکاری نظام سے مایوسی ظاہر کی۔ متوفی بھوپیندر کے والد دیو سنگھ اور وویک کے ماما اوپیندر یادو نے بتایا کہ تین دن بعد بھی اب تک معاوضہ کی قیمت نہیں ملی ہے۔
بدھ کو کچھ افسر گھر آئے تھے۔ اور آدھار کارڈ اور کھاتہ نمبر لے کر چلے گئے۔ انہوں نے اس بات پر بھی اعتراض ظاہر کی پہلے 5 لاکھ روپے کے معاوضے کی اعلان کی گئی تھی لیکن بعد میں اسے گھٹا کر 4 لاکھ روپے کرلیا گیا۔

طلاق ثلاثہ بل پارلیمنٹ میں پیش کرنا آئین کے خلاف

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
دہلی کی تاریخی شاہی فتح پوری مسجد کے امام ڈاکٹر مفتی مکرم احمد نے آج مسلم خواتین کے تحفظ کے نام پر مرکزی حکومت کی جانب سے لائے گئے طلاق ثلاثہ بل پر کہا کہ طلاق ثلاثہ بل شریعت میں مداخلت ہے۔ چونکہ آئین میں مذہبی آزادی کی ضمانت دی جا چکی ہے، تو ایک خاص طبقہ کیلئے خواتین کے ساتھ انصاف کا نام لے کر طلاق ثلاثہ بل پارلیمنٹ میں پیش کرنا آئین کی منشا کے خلاف ہے۔
ڈاکٹر مفتی مکرم احمد شاہی فتح پوری مسجد میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی حفاظت ہندستان بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے لہذا حکومت کو بھارت کی تمام ہر مذہب کی خواتین کی فکر کرنی چاہئے۔ ہر مذہب کے افراد کو اس جمہوری ملک میں مذہب کی آزادی ہے، حکومت کو کسی بھی طبقہ کی مذہبی آزادی میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ طلاق ثلاثہ بل بھی مسلمانوں کے شرعی قانون میں دخل اندازی ہے۔
مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے خطاب میں مسلم عاشرے میں تعلیم پر زور دیتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ علم کی طرف خاص توجہ دیں۔ کیوں کہ یہی مذہب اسلام کی تعلیم ہے اور یہی عمل رسول اکرم کا پسندیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے بھی علم کو ہی فروغ دیا اور علم دین اور عصری تعلیم سے ہی فلاح دارین ہے۔ اس لئے مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ علم حاصل کریں اور ایک تعلیم یافتہ معاشرہ تعمیر کریں۔
ڈاکٹر مفتی مکرم نے اپنے خطاب میں حال ہی میں جموں کے پریڈ گراونڈ میں وی ایچ پی کی دھرم سبھا میں وی ایچ پی کارکنان کی اشتعال انگیزی اور زہر افشانی کی شدید مذمت کی۔
انہوں نے کہا کہ شدت پسند بھگوا تنظیموں کی زہر افشانی اتنی بڑھ گئی ہے کہ ایک لیڈر نے یہاں تک کہہ دیا کہ ہر ہندو کو پانچ بچے پیدا کرنے چاہئیں اور ہر بچے کے ہاتھ میں تلوار دینی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس دھرم سبھا میں کشمیریوں اور مسلمانوں کیلئے جس طرح کے بے بنیاد جھوٹے الزامات لگا کر اشتعال انگیزی کی گئی وہ قابل مذمت ہے اس پر سخت قانونی کارروائی ہونی چاہئے۔
امام مفتی مکرم نے فلسطینیوں کی حالت زار پر شدید فکر مندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ پٹی میں رہنے والے دو لاکھ فلسطینیوں کی حالت پر سب کو فکر کرنی چاہئے جب سے امریکہ نے امداد بندکی ہے حالات ابتر ہوتے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ اور فلسطین اتھارٹی نے فنڈ مہیا کرانے کی اپیل کی ہے اس پر سب کو فوری طور پر توجہ کرنی چاہئے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں پلوامہ میں فورسز کے ذریعہ بے قصور شہریوں کی ہلاکت اور بڑی تعداد میں عام شہریوں کے زخمی ہونے پر شدید غم کا اظہار کیا اور انسانیت سوز واقعہ کی سخت مذمت کی۔

ڈی پی ایس نے کی ڈی ایم کے احکامات کی خلاف ورزی

غازی آباد (پی این این)
ڈی پی ایس اندرا پورم کے پیرینٹس ایسوی ایشن کے ممبروں نے اسکول پر ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کی ہدایات کو روکنے کا الزام لگایا۔ ایسوی ایشن کے ارکان نے 7 اور 8 بجے اسکول کھلنے کی شکایت کی ہے۔
ڈی پی ایس اندرا پورم پیرینٹس ویلفیئر ایسوی ایشن سے جڑی پرینکا رانے بتایا کی ٹھنڈ کو دیکھتے ہوئے ڈی ایم نے اسکول کا ٹائم بڑھا دیا تھا۔ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کے ذریعے بھی اسکول کو اس حوالے سے نوٹس بھی جاری کیے گئے تھے، لیکن یہاں پہلے کی طرح ہی سینئر ونگ کے لئے اسکول کھلنے کا وقت صبح 7 بجے اور جونیئر ونگ کے لئے 8 بجے ہی ہے۔ اس سے بچوں کو ٹھنڈ میں صبح 6 بجے ہی گھر سے نکلنا پڑ رہا ہے اس لئے ایسوی ایشن نے ٹوئٹ کے ذریعے انتظامیہ تک یہ بات پہنچائی۔
ٹوئٹر پر جمعرات کی صبح قریب 11 بجے ٹوئٹ کیا گیا۔ تین دنوں سے اسکول کا وقت بدلنے کے لئے اسکول انتظامیہ سے بھی رابطہ کیا گیا لیکن والدین کا کہنا ہے کہ اسکول نے کسی بھی طرح کا مشورہ نہ ملنے کی بات کہی ہے۔ ٹوئٹ میں یونین وزیر اور رہنما وی کے سنگھ اور مجسٹریٹ کو ٹیگ کیا گیا ہے۔ ٹوئٹ کے ذریعے سے والدین نے اپنی پریشانی بتائی اور کمینٹس کے ذریعے اس پر جلد سے جلد ایکشن لینے کی گزارش کی۔
پنکج کا کہنا ہے کہ میری بیٹی جونیئر ونگ میں ہے۔ اس کا اسکول صبح 8 بجے کا ہے اور بس صبح ساڑھے سات بجے لینے آتی ہے۔ اس وقت اسے کافی ٹھنڈ لگتی ہے۔ اسکول کا جو وقت ریاستی انتظامیہ کی جانب سے متعین کیا گیا ہے اس پر عمل ہونا چاہئے۔
اسی طرح ارادھیہ کا کہنا ہے کہ میری بیٹی نویں کلاس میں ہے۔ اس کا اسکول صبح 7 بجے کا ہے اور 6:20 پر بس لینے آجاتی ہے۔ سردی کے موسم میں تیار ہونے میں تھوڑا وقت لگ جاتا ہے وہیں، ٹھنڈ بھی زیادہ ہوتی ہے جس سے بیٹی کے بیمار ہونے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔
ہیمانشو گوتم نے کہا کہ جو اسکول اب بھی پرانے وقت پر کھل رہے ہیں یا کسی بھی طرح کے قوانین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں ان پر کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ تعلیم کے افسر ایسے اسکولوں کی جانچ کریں۔

طلبا کی خدمت باعث اجر: مولانا غیور احمد قاسمی

نئی دہلی (پی این این)
مدرسہ حیات العلوم برمی مہاجر کیمپ کے طلبا میں کمبل اور گرم جیکٹ تقسیم کی گئی کمبل امارت شرعیہ کے ذمہ دار کی معرفت اور جیکٹ بسونڈہ کے لئے ہدیہ کی دہلی واطراف دہلی میں رہ رہے برمائی مہاجرین کے بچوں کے لئے مولانا عمر حمزہ نے جو مدرسہ قائم کیا مدرسہ خادم العلوم باغوں والی کے فیض یافتہ برمی مہاجر ہیں اور نوح نگلی میں روہنگیائی طلبا کی تعلیم وتربیت وکفالت میں مشغول ہیں۔
مدرسہ کے طلبا میں 30 کمبل اور جیکٹ تقسیم کرنے میں اور سامان ان تک پہنچانے میں مولانا محمد ابراہیم قاسمی صدر جمعیۃ علماء غازی آباد، مولانا خلیل احمد قاسمی صدر جمعیۃ ضلع شمالی مشرق، قاری محمد ہارون اسعدی، مولانا عبد الکریم صاحب امام وخطیب سیماپوری مرکز، قاری محمد یامین صاحب مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن مرکز تبلیغ سیماپوری، حاجی محمد چاند صدر مسجد کمیٹی نے بڑی محنت اور جدوجہد کی۔ مولانا غیور احمد قاسمی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا طلبا کرام کے بڑی فضیلت ہے ان کی خدمت کرنا باعث اجر ہے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے پناہ گزینوں کے بچوں کے لئے زیادہ سے زیادہ توجہ اور مدد کرنے کی ضرورت ہے شریعت مطہرہ سے ثابت ہے کہ مساکین اور کمزوروں کی وجہ سے ہمیں رزق عطا ہوتا ہے اور مدد حاصل ہوتی ہے۔
حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا آپ کی صفات عالیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ (یارسول اللہؐ) بے شک آپ صلہ رحمی کرتے ہیں مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور اگر کسی پر مصیبت آجائے تو اس کی امداد کرتے ہیں اور مشکل حالات میں بھی حق کا ساتھ دیتے ہیں۔
(بخاری، حدیث ۳) یہاں تک کہ آقائے کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم نے ایسے تمام لوگوں کی ذمہ داری اپنے اوپر لے رکھی تھی جو قرض کی حالت میں انتقال کر جاتے اور اپنے پیچھے اپنی بیوہ اور یتیم بچے چھوڑ جاتے۔ چنانچہ روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو تم میں سے انتقال کر جائے اور مال چھوڑے تو وہ اس کے وارث کا ہے اور جو قرض، بیوہ ویتیم چھوڑے وہ سب میرے ذمہ ہیں (بخاری، حدیث: ۵۳۷۱)

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
پوسٹ مارٹم
www.sachkiawaz.com

تاخیر سے ہی سہی انصاف کا پرچم بلند تو ہوا

محمد ارشاد قاسمی

1984 کے سکھ مخالف دنگے اور 2002 کے گجرات کے مسلم کش فسادات آج بھی ملک کی جمہوریت اور رواداری کو شرمسار کرتے ہیں۔ سکھ مخالف فسادات کی وجہ سے جہاں ملک میں سکھوں کا زخم بھرا نہیں ہے اسی طرح 2002 کے گجرات فسادات نے مسلمانان ہند کی آنکھوں میں ایسے آنسوں بھر دیئے ہیں جو تھمتے ہی نہیں ہے لیکن 34 سال بعد جب سکھ فسادات کے کلیدی ملزمین کو عمر قید کی سزا مل سکتی ہے ملک کا انصاف انہیں شکنجے میں لے سکتا ہے تو 16 سال قبل ہوئے گجرات فساد کے ملزمین کو سزا کیوں نہیں ہوسکتی۔1984 کے سکھ مخالف فسادات کے ملزمین کو سزا ملنے سے نہ صرف سکھوں کے زخموں کو مرہم حاصل ہوا ہے بلکہ مسلمانوں کو بھی ایک روحانی تقویت اور حوصلہ ملا ہے۔ ملک کے بدنام زمانہ گجرات فساد کے ملزمین بھی قانون کی گرفت میں آئیں گے۔

کانگریس کے سابق ایم پی اور سینئر لیڈر سجن کمار کو 1984 کے سکھ فساد معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے اور عدالت عالیہ نے سجن کمار کو 31 دسمبر تک سرینڈر کرنے کا حکم دیا ہے۔34 برسوں کے طویل انتظار کے بعد سکھ فسادات کے ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائے جانے سے انصاف پسند افراد میں بے شک اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے اور یہ مقولہ غلط ثابت ہو رہا ہے کہ انصاف میں تاخیر سے انصاف کا قتل ہوتا ہے، لیکن یہاں انصاف میں تاخیر سے انصاف کا پرچم بلند ہوا ہے۔84 کا سکھ فساد میں عدالت کے فیصلے نے اس مقولے کو غلط ثابت کر دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ 84 کے سکھ دنگے میں دہلی میں جس طرح قتل عام ہوا تھا، خاص کر ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو بے رحمی سے قتل کیا گیا تھا، یہ معاملہ نچلی عدالت میں چلا، لیکن نچلی عدالت نے اس معاملے کے کلیدی ملزم سجن کمار کو بری کر دیا اور ایک طرح سے یہ معاملہ دب سا گیا تھا۔پہلی بار اٹل بہاری واجپئی کے دور اقتدار میں ازسر نو تفتیش کیلئے ناناوتی کمیشن تشکیل دیا گیا، کمیشن نے پولیس تھانوں کے حساب سے رپورٹ تیار کی اور پھر 2014 میں نریندر مودی سرکار نے 'ایس آئی ٹی' بنائی جس نے اس معاملے کو پوری طرح سے کھنگالا، ثبوت عدالت میں پیش کئے اور بالآخر انصاف کا پرچم بلند ہوا۔ دہلی ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ 1947 میں فساد کے دوران جس طرح قتل عام ہوا تھا، 37 سال بعد دہلی ایسے ہی واقعات کی شاہد بنی۔ملزمین نے سیاسی رسوخ کا فائدہ اٹھایا اور مقدمہ سے بھاگتے رہے۔ ایک طویل عرصے کے بعد سکھ فساد معاملے میں پانچ افراد کو عمر قید کی سزا سے بلاشبہ ان متاثرین کی آنکھوں سے آنسو تھم جائیں گے، جن کے عزیز 84 کے سکھ فساد میں بے رحمی سے قتل کر دیئے گئے تھے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کی ہر طرف ستائش ہو رہی ہے اور کانگریس پر نشانہ لگایا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں بھی اس پر ہنگامہ ہوا ہے، جب کہ کانگریس کا کہنا ہے کہ اس معاملے سے کانگریس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

84 دنگے کے فساد میں ملوث سجن کمار کانگریس کے سینئر لیڈر ہیں۔1970 کی دہائی سے دہلی کی سیاست میں سرگرم ہے، سجن نے 1977 میں سب سے پہلے دہلی کارپوریشن کا انتخاب لڑا اور کونسلر منتخب ہوئے، 1980 میں سجن کمار نے لوک سبھا انتخاب میں چودھری برہم پرکاش جیسے دبنگ لیڈر کو شکست دی اور پہلی مرتبہ ایم پی بنے۔1984 کے سکھ دنگوں میں ان کی شمولیت کا الزام لگا، لیکن وہ تمام تر الزامات کے باوجود سرگرم سیاست سے جڑے رہے۔

قابل ذکر بات تو یہ ہے کہ 1984 میں 31 اکتوبر کو اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کو ان کے ہی سیکورٹی گارڈوں نے قتل کر دیا تھا، اور اس کے بعد پورے ملک میں سکھ مخالف دنگوں کی آگ بھڑک گئی تھی اور دہلی کے بھی کئی علاقے زد میں آئے اور قتل و غارت گری کا بازار گرم ہوا۔ خاص کر دہلی کینٹ کے راج نگر علاقہ میں ایک ہی خاندان کے پانچ سکھوں کی ہرسنگھ، گرپریت سنگھ، رگھویندر سنگھ، نریندر پال سنگھ اور کلدیپ سنگھ کا ہجوم نے بہیمانہ قتل کر دیا تھا۔ جسٹس ناناوتی کمیشن کے سفارشوں پر 2005 میں سجن کمار اور دیگر ملزمان کے خلاف معاملہ درج کیا گیا تھا۔

بہر حال تاخیر سے ہی سہی 84 سکھ دنگے معاملات میں ملزمین کو عمر قید کی سزا ملنے سے متاثرین کے ورثا کو ہی سکون نہیں ملے گا، بلکہ یہ فیصلہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ لاکھ سیاسی رسوخ کی پشت پناہی ہو، ملزم خواہ کتنا ہی طاقت ور کیوں نہ ہو، جب قانون کی گرفت میں آتا ہے تو پھر بچ نہیں پاتا ہے۔

کانگریس کے سابق ایم پی اور سینئرلیڈر سجن کمار کو 1984 کے سکھ فسادمعاملے میں عمرقید کی سزاسنائی گئی ہے اورعدالت عالیہ نے سجن کمار کو 31 دسمبر تک سرینڈرکرنے کا حکم دیاہے۔ 34 برسوں کے طویل انتظار کے بعد سکھ فسادات کے ملزمین کو عمرقید کی سزاسنائے جانے سے انصاف پسند افراد میں بے شك اطمینان کی لہردوڑگئی ہے اوریہ مقولہ غلط ثابت ہورہاہے کہ انصاف میں تاخیرسے انصاف کاقتل ہوتاہے، لیکن یہاں انصاف میں تاخیر سے انصاف کا پرچم بلند ہواہے۔ 84 کے سکھ فساد میں عدالت کے فیصلے نے اس مقولے کو غلط ثابت کردیاہے۔

2002 کے فساد کے ملزمین کو بھی سزا ملے

صہیب احمد جونپوری

34 سال کے طویل عرصہ کے انتظار کے بعد سکھ مخالف فساد کے متاثرین کو انصاف ملا ہے حالانکہ ابتدائی مرحلہ میں اس معاملہ میں ملزمین کو نچلی عدالت نے بری کر دیا تھا لیکن ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلہ نے ثابت کر دیا ہے کہ بھلے ہی نئی تہذیب کی آہٹ ہے۔ یک رنگی فکر کو تھوپنے کی کوشش ہو رہی ہے۔عدلیہ اور قانون کا مذاق اڑایا جا رہا ہے مگر تمام تر زہریلی فضا کے باوجود قانون کا پرچم بلند ہے۔ خاص بات تو یہ ہے کہ اس معاملہ میں ایک بارسوخ شخص کو عمر قید کی سزا ہو جانا قانون کی قوت کو اجاگر کرتا ہے اور یہ درس دیتا ہے کہ ہندوستان کا سیکولرزم اور قانون سیاسی دباؤ اور اقتدار کی طاقت کے آگے جھک نہیں سکتے۔

1984 کا سکھ مخالف فساد معاملہ میں سجن کمار کو عمر قید کی سزا ایک بڑا تاریخی فیصلہ ہے۔اس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے گناہ گار خواہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، دیر سویر عدل و قانون کی زد میں آ ہی جاتا ہے۔اس سے اخلاقی اقدار کو تقویت تو ملی ہی ہے وہیں جمہوریت پر بھی اعتماد بڑھ گیا ہے۔تمام تر سیاسی رسوخ اور دھن دولت کی طاقت کے باوجود انصاف کو نہ دبایا جا سکتا ہے نہ خریدا جا سکتا ہے۔ کیونکہ آج کا جو منظر نامہ ہے اس میں سیاست اور سیاست داں پورے طور پر عدلیہ کے سامنے کھڑے ہیں اور دو دو ہاتھ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔یہ سیاست کی بازی گری ہے کہ بڑے بڑے جرم کرنے والے بھی ایوان میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہ سیاست داں ہمیشہ مجرموں کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ 1984 کے فساد کو جن لوگوں نے دیکھا ہے، ان کو آج بھی نیند نہیں آتی ہوگی کہ کس بے رحمی سے، کس بہیمانہ طریقہ سے سکھ مارے گئے تھے، ان کے گھر لوٹے گئے تھے اور اس کے بعد کس طرح ان معاملات کی جانچ کو روک دیا گیا تھا۔ بے شمار معاملات تو درج بھی نہیں کئے جا سکے تھے۔یہ آزاد ہندوستان کی لا قانونیت کی سب سے بڑی مثال ہے کہ 30 اکتوبر سے لے کر تین دن تک غارت گری کا بازار گرم رہا۔حالانکہ یہ دور تو آج بھی ہے لیکن ہمیں امید پیدا ہو گئی ہے کہ بہر حال قانون نہ صرف زندہ ہے بلکہ اس کے ہاتھ میں چابک بھی ہے۔ حالیہ فیصلہ نے اس چابک کے ذریعہ جرم کی پیٹھ پر نشان بھی دیکھ لئے۔

اب سکھ مخالف فساد میں ملزموں کو سزا کے پیش نظر اب یہ امید پیدا ہو چلی ہے کہ 2002 کے مظلومین کی آنکھوں کے آنسو بھی اب تھم جائیں گے انہیں بھی انصاف ملے گا۔1984 کے فسادات اور 2002 کے فسادات میں ایک مماثلت نظر آتی ہے دونوں معاملوں میں ریاست کے ہزاروں لوگ دیکھتے ہی دیکھتے گھروں سے نکال کر قتل کر دیئے گئے۔انہیں زندہ جلا دیا گیا۔خواتین کی عصمت دری کی گئی۔84 کے بعد 18 سال کے فرق کے درمیان ہوئے فسادات میں انصاف ہمیشہ سیاست کے دباؤ میں رہا۔محض دو سال کے سیاسی تجربہ پر وزیر اعظم بنے راجیو گاندھی نے یہ بیان دے کر سب کو حیرت زدہ کر دیا تھا۔ ایک پیڑ گرتا ہے تو دھرتی ہلتی ہی ہے۔اندرا گاندھی کے قتل پر دیا یہ بیان بھلے ہی نادانی ہے لیکن آنے والے دنوں میں اس جملہ نے سیاست کی بازی گری دکھائی کہ بہت سارے مجرم پس پشت ہو گئے۔

حالانکہ 84 کے فسادات میں صرف کانگریس کو ہی مجرم نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔اس وقت کے آر ایس ایس کے سب سے بڑے لیڈر ناناجی دیش مکھ نے بھی باقاعدہ خط لکھ کر اس تشدد کا دفاع کیا تھا۔اور یہ اچانک ہی نہیں ہے کہ چوراسی کے دنگوں کے فورا بعد انتخاب میں کانگریس ایسی فتح یاب ہوئی جیسے آج تک کوئی پارٹی نہیں ہو سکی۔کانگریس کو لوک سبھا کی 400 سے زیادہ سیٹیں ملیں اور بی جے پی کو صرف دو سیٹیں ملیں۔کہتے ہیں کہ اس انتخاب میں آر ایس ایس نے کانگریس کی مدد کی تھی۔یہ بھی قابل غور ہے اور صدمہ پہنچاتی ہے کہ اتنے بڑے تشدد کے باوجود 1984 میں کانگریس کو اتنے بڑے پیمانے پر جیت کیسے ہوئی؟ کیا یہ ہمارے انتخابی جمہوری نظام کا ایک سیاہ پہلو ہے؟ یا ہم بھیڑ کے تشدد کے عادی ہو چکے ہیں اور اس قدر فرقہ پرست ہو چکے ہیں کہ ماب لنچنگ کو قدرت کے انصاف کا حصہ مان لیتے ہیں۔84 میں کانگریس کی قیادت میں جو تشدد ملک بھر میں ہوا وہی بی جے پی کی قیادت میں 2 مہینے تک گجرات میں ہوتا رہا۔1984 میں تقریباً 3 ہزار لوگ مارے گئے جبکہ 2002 میں 2 ہزار لوگوں کے مارے جانے کی بات سامنے آئی۔84 میں تشدد کے نشانہ پر سکھ تھے اور 2002 میں مسلمان۔1984 کے فسادات کے پیچھے اندرا گاندھی کا قتل اور دہشت گردی کے ذریعہ کی گئی دہشت گردی کی دلیل دی گئی۔

2002 میں گودھرا میں سابرمتی ایکسپریس کو جلانے کا بدلہ لیا گیا۔ 1984 میں راجیو گاندھی نے تشدد کے حق میں ایک دلیل دی۔2002 میں خفیہ ایجنسیوں اور انتظامیہ کی رپورٹ کے باوجود گودھرا میں لاشوں کو لے کر بی جے پی لیڈران نے جو مظاہرہ کیا کہ عوام کا غصہ بھڑک گیا۔اگر غور کریں تو ہمیں یہ ضرور احساس ہوگا کہ 84 اور 2002 پارٹیاں بھلے ہی بدل گئیں لیکن اس میں شامل لوگ کم و بیش ایک ہی فکر کے پیرو نکلے۔وہی فکر 1984 میں سکھوں کو گھر سے نکال کر مارنے کی محرک بنی تو 2002 میں مسلمانوں کے خلاف تشدد میں شامل لوگوں کی پشت پناہ بنی۔افسوس تو یہ ہے کہ 84 ہو یا 2002 ان قتل عام پر محض سیاست ہوتی رہی ہے۔ مجرمین کو بچانے کی کوشش ہوتی رہی ہے۔ارون جیٹلی نے سجن کمار کو 1984 کے تشدد کی علامت قرار دیا کاش ارون جیٹلی ایک بار بھی 2002 کو یاد کرتے کہ اس تشدد میں ان کے اپنے لیڈر بھی شامل تھے، جو اعلی عہدوں پر فائز تھے۔2002 کے انصاف سے بی جے پی اسی طرح منہ چرا رہی ہے جیسے 1984 کے معاملہ میں کانگریس۔عجیب و غریب بات تو یہ ہے کہ 2002 کے بعد ہوئے انتخابات میں عوام نے اسی طرح بی جے پی کو فتح یاب کیا جیسے کانگریس فتح یاب ہوئی تھی۔ایک طرح سے دیکھیں تو ملک کی پوری سیاست انصاف کو جیسے یرغمال بنائی ہوئی نظر آ رہی ہے۔انصاف کے نام پر بھیڑ کے ذریعہ کیا جا رہا تشدد ہو یا ذات پات کی پہچان کی بنیاد پر ایک طرفہ کارروائی ہو۔ ہر سمت سیاست کا بازار گرم ہے۔سجن کمار کو عمر قید کی سزا ہوئی ہے تو یہ ایک تاریخی منظر نامہ ہے جو امید دلاتا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کے داغ دار سر خیلوں کے خلاف تاخیر سے صحیح انصاف کا چابک ضرور لہرائے گا اور اپنا کام کرے گا 34 سال کے بعد 84 کے ملزمین کو سزا ہو سکتی ہے تو 2002 کے ملزمین کو بھی گرفت میں لینے کی امید تو بہر حال پیدا ہو گئی ہے۔

☆☆☆

عجیب و غریب بات تو یہ ہے کہ 2002 کے بعد ہوئے انتخابات میں عوام نے اسی طرح بی جے پی کو فتح یاب کیا جیسے کانگریس فتح یاب ہوئی تھی۔ایک طرح سے دیکھیں تو ملک کی پوری سیاست انصاف کو جیسے یرغمال بناتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ انصاف کے نام پر بھیڑ کے ذریعہ کیا جارہا تشدد ہو یا ذات پات کی پہچان کی بنیاد پر ایک طرفہ کارروائی ہو۔ ہر سمت سیاست کا بازار گرم ہے۔ سجن کمار کو عمر قید کی سزا ہوئی ہے تو یہ ایک تاریخی منظر نامہ ہے جو امید دلاتا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کے داغ دار سر خیلوں کے خلاف تاخیر سے صحیح انصاف کا چابك ضرور لهرائے گا اور اپنا کام کرے گا 34سال کے بعد 84کے ملزمین کو سزا هو سکتی هے تو 2002 کے ملزمیں کو بھی گرفت میں لینے کی امید تو بهر حال پیدا هو گئی هے.

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

1984 کے اینٹی سکھ فساد میں ہزاروں خاندانوں کو اجاڑ دیا تھا۔ تین ہزار سے زائد افراد مارے گئے تھے۔ ہزاروں افراد بے گھر ہوئے۔ کئی شہروں میں مقیم سکھوں کی ایک بڑی تعداد نے نقل مکانی کر لی۔ اس فساد نے سکھ طبقہ کے دلوں میں موجود زخموں کو تازہ رکھا ہے۔ اگر چہ اس فساد کے اہم ملزم سجن کمار و دیگر کو عمر قید کی سزا ہو چکی ہے۔ 34 سال کی عدالتی لڑائی میں سیاسی دباؤ اور اقتدار کا اتنا زبردست دباؤ تھا کہ وقت کے اتنے بڑے قتل عام معاملہ میں ایف آئی آر کی فائلیں بھی دبا دی گئیں، گواہوں کو بھی توڑ لیا گیا، لیکن خون تو پھر خون ہے ٹپکتا ہے تو پھر جم جاتا ہے سیاست کی تمام تر بازی گری کے باوجود انصاف نے جو جرأت دکھائی ہے اس سے بھی اب یہ امید پیدا ہو گئی ہے کہ 2002 کے گجرات فسادات کے ملزمین کو جس طرح سیاسی سرپرستی کے تحت تحفظ دیا گیا ہے متاثرین کے زخموں پر آج بھی یہ تحفظ نمک کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ 1984 کے فسادات کے بعد ملزمین کو عمر قید کی سزا کے بعد اب ملک کی سب سے بڑی اقلیت کی آنکھوں میں بھی امید اور حوصلہ کی کرن روشن ہو گئی ہے کہ جب چوراسی کے دنگے کے ملزمین تمام تر اقتدار و سیاست کی پشت پناہی کے باوجود کیفر کردار تک پہنچ سکتے ہیں تو گجرات فسادات کے متاثرین کے زخموں پر بھی انصاف کا مرہم کیوں نہیں رکھا جا سکتا۔ زیر نظر شمارہ 1984 کے سکھ مخالف فسادات، اس وقت کے سیاسی حالات سے لے کر آج تک کے اقتدار و سیاست کے رنگ و بو کے تناظر میں پیش کیا جا رہا ہے۔

انصاف کی دہلیز پر دستگیر ابھی کتنے

شیخ محمد فوزان

1984 کا یہ فساد ملک میں ہونے والا پہلا فساد نہیں تھا جانے کتنے فسادات سیاسی بازی گری کے تحت رونما ہوتے رہے ہیں۔ ان فسادات میں زیادہ تر سیاسی مفاد کا دخل رہا ہے۔ مجموعی طور پر ایسے سیاست زدہ فساد میں مظلومین کو انصاف تو مل ہی نہیں سکتا یا مل ہی نہیں پاتا یا اگر ملتا بھی ہے تو اتنی تاخیر سے کہ اس انصاف کا کوئی جواز نہیں رہ جاتا۔ آزادی کے اتنے دن کے بعد بھی ابھی تک ہم سیاست کی مداخلت سے آزاد ایسا کوئی نظام نہیں بنا سکے ہیں، جو غیر جانبدارانہ طریقہ سے ایسے سنگین معاملات کو عدالت کے سامنے لے جاسکیں اور ہم نے اپنے نظام عدل میں بھی ایسے راستے نہیں بنائے ہیں کہ اس کے ذریعہ ایسے معاملات پر فوری سماعت ہو سکے۔

1984 کے سکھ مخالف فسادات میں بہرحال امید پیدا کر دی ہے کہ ملک کے سب سے بڑے قتل عام معاملہ کی از سر نو جانچ تو ہوگی اور مجرمین کو سزا ملے گی۔ 2002 گجرات فسادات کے زخم آج بھی تازہ ہیں۔ دو مہینے تک چلنے والے اس قتل عام نے ہندوستانی مسلمانوں کی ہی آنکھوں میں آنسو بھر دیے تھے بلکہ عالمی سطح پر ہندوستان کی نئی تہذیب پر فکر کا اظہار ہوا۔ مغرب کی نظروں میں گجرات حکومت خاص کر مودی آج بھی کٹہرے میں کھڑے ہیں لیکن چوراسی کے دنگے میں انصاف کی لڑائی میں متاثرین کی اہل خانہ کی فتح ہوئی ہے تو ملک کے سیکولرزم اور عدلیہ پر بھی لوگوں کا اعتماد بڑھ گیا ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے 1984 کے فسادات کے معاملہ میں کانگریس کے سابق ایم پی اور سینئر لیڈر سجن کمار اور دیگر کو جو عمر قید کی سزا سنائی ہے، اس نے بہر حال ملک کے کمزور طبقہ کو تقویت دی ہے اور سیاسی رسوخ رکھنے والوں کو جھٹکا دیا ہے۔ حالانکہ اسی رسوخ اور سیاست کی وجہ سے یہ معاملہ مسلسل دبایا جاتا رہا۔ اول تو اس موقع پر یہی کہا جا سکتا ہے کہ تمام لیپا پوتی اور دنگوں کے معاملوں کو دبانے کی کوششوں کے باوجود انتہائی رسوخ والے لیڈر کے لئے بھی خود کو قانون سے بچا پانا ممکن نہیں ہو سکا۔ مختلف سیاسی جماعتیں اس موقع پر کہہ رہی ہیں وہ محض ایک رسمی دکھاوا کے سوا کچھ نہیں۔ اس فیصلہ کو دیکھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب یہ فسادات ہوئے تبھی سے سجن کمار کا نام سرخیوں میں تھا اس کے باوجود انہیں سزا ہونے میں چونتیس سال لگ گئے۔ شاید یہ رسوخ اور اقتدار کی طاقت کا اثر تھا کہ نچلی عدالت نے تو انہیں بری ہی کر دیا تھا اور جب ہائیکورٹ نے سزا سنائی ہے تو عدلیہ کے وقار میں بھی اضافہ ہوا ہے حالانکہ سجن کمار کے لئے سپریم کورٹ جانے کے راستے کھلے ہوئے ہیں لیکن بڑی عدالتوں میں انصاف کو نہ تو خریدا جا سکتا ہے، نہ دبایا جا سکتا ہے نہ دھمکایا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے جو فساد زدگان کے متاثرین ہیں جن کے زخموں پر ہائی کورٹ نے مرہم رکھا ہے ان کی لڑائی ابھی تھوڑی اور چلے گی۔ یقیناً ملزمین سپریم کورٹ جائیں گے اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہاں کتنا وقت لگے گا لیکن ایک بہیمانہ قتل کے معاملہ میں انصاف کے تیور کو نرم نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی انصاف کی تیز رفتاری پر روک لگنی چاہیے۔

34 برسوں میں اس سلسلہ میں کئی سطح پر لڑائیاں لڑی گئیں۔ ہر سطح پر فتح سیاست دانوں کی ہوئی۔ کئی کمیشن بنے، تمام طرح کی جانچ ہوئی، مختلف پارٹیوں کی سرکاریں آتی رہیں جاتی رہیں لیکن ایسے معاملہ میں انصاف کے عمل کی رفتار کو بھی سست رفتاری ملی۔ جس معاملہ کو ترجیحات کے طور پر پہلے نپٹا دینا چاہیے تھا اسے نپٹانے میں اتنے سال لگ گئے۔ لیکن ملک میں جہاں جمہوریت کا چراغ جل رہا ہے وہیں اس جمہوریت میں سیاست کا تیل بھی ڈالا جا رہا ہے۔ جمہوریت کا ایک ستون جہاں مقننہ ہے وہیں عدلیہ بھی ہے لہذا کہیں نہ کہیں قانون کے لمبے ہاتھوں کو جکڑے رہنے کی سیاست بھی ہوتی رہی لیکن مظلومین کی آہوں نے بالآخر قانون کے لمبے ہاتھوں کو سیاست سے چھڑا ہی دیا اور ملزمین کو سزا ملی۔

ہائی کورٹ نے 1984 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی دہشت گردوں کے ذریعہ قتل کے بعد دہلی اور ملک کے کچھ دیگر حصوں میں ہوئے سکھ مخالف فسادات کے بارے میں جو تبصرہ کیا ہے وہ بھی کافی اہمیت کا حامل ہے۔ عدالت عالیہ نے یکم نومبر 1984 سے چار نومبر 1984 تک چار دن کے تشدد کے لئے فساد کے بجائے 'ماس کلنگ' یعنی قتل عام کا نام دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا ہے کہ سیاسی افراد نے نظم و نسق نافذ کرنے والی سرکاری ایجنسیوں کی مدد سے یہ قتل عام کیا اور یہ انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ عدالت عالیہ کا یہ تبصرہ بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ مجرم سیاسی سرپرستی کی وجہ سے محفوظ رہے اور پولیس متاثرین کی مدد کرنے میں بے بس رہی۔ بلاشبہ یہ کسی بھی مہذب سماج کے لئے انتہائی شرمناک منظر نامہ ہے کہ اتنا بڑا قتل عام ہو جائے اور متاثرین کے اہل خانہ کو انصاف کے لئے برسوں بھٹکنا پڑے۔

1984 کا یہ فساد ملک میں ہونے والا پہلا فساد نہیں تھا جانے کتنے فسادات سیاسی بازی گری کے تحت رونما ہوتے رہے ہیں۔ ان فسادات میں زیادہ تر سیاسی مفاد کا دخل رہا ہے۔ مجموعی طور پر ایسے سیاست زدہ فساد میں مظلومین کو انصاف تو مل ہی نہیں سکتا یا مل ہی نہیں پاتا یا اگر ملتا بھی ہے تو اتنی تاخیر سے کہ اس انصاف کا کوئی جواز نہیں رہ جاتا۔ آزادی کے اتنے دن کے بعد بھی ابھی تک ہم سیاست کی مداخلت سے آزاد ایسا کوئی نظام نہیں بنا سکے ہیں، جو غیر جانبدارانہ طریقہ سے ایسے سنگین معاملات کو عدالت کے سامنے لے جا سکیں اور ہم نے اپنی نظام عدل میں بھی ایسے راستے نہیں بنائے ہیں کہ اس کے ذریعہ ایسے معاملات پر فوری سماعت ہو سکے۔ ایسے معاملات کو ترجیح اس لئے بھی دینی چاہیے کہ فرقہ وارانہ فساد جیسے زہریلے سماجی جرم کا معاملہ ہے، جو معاشرے میں نفرت پھیلاتا ہے، سماج کو تقسیم کرتا ہے ساتھ ہی ساتھ ملک کی اس مہذب تہذیب کو بھی کمزور کرتا ہے جس پر ہمیں ناز ہے اور جس پر ہمارے ملک کا سیکولر اور آئینی نظام ٹکا ہوا ہے۔ بہرحال، دیر سے ہی صحیح 84 کے دنگوں پر انصاف تو ملا ہے مجرمین کو سخت سزا بھی ملی ہے، لیکن سوال تو یہ ہے کہ تین دن تک ہونے والے قتل و تشدد کے معاملہ میں بالآخر ملزمین کو کیفر کردار تک پہنچا تو دیا۔ کیا ہمارا قانون تین ماہ تک چلنے والے گجرات کے فسادات کے ملزمین کو بھی گرفت میں لے گا، انہیں سزا دے گا؟

1984 کا سکھ مخالف فساد، وجہ اور اسباب

دراصل، سکھوں کا غصہ اندرا گاندھی پر اس لئے پھوٹا اور ان کے باڈی گارڈ نے اس لئے ان کا قتل کیا کہ 1970 میں ایمرجنسی کے دوران انتخابی تشہیر کے لئے ہزاروں سکھوں کو قید کیا گیا۔ اور یہی نہیں جون 1984 میں آپریشن بلو اسٹار کے دوران اندرا گاندھی نے ہندوستانی افواج کو گولڈن ٹیمپل پر قبضہ کرنے کا حکم دیا تھا اور مندر کے اندر چھپے سبھی باغیوں کو ختم کرنے کے لئے کہا تھا کیونکہ گولڈن ٹیمپل پر مسلح علیحدگی پسندوں نے قبضہ کر لیا تھا، جس کی قیادت بھنڈرا والا کر رہا تھا۔ علیحدگی پسندوں کا ایک چھوٹا سا گروپ تھا، جسے اندرا سرکار نے علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا۔ اس تنظیم نے مطالبہ کیا تھا کہ وہ الگ خالصتان نام کا ملک چاہتی ہیں، جہاں صرف سکھ قوم کے لوگ ہی رہ سکتے ہیں، جس پر حکومت نے سخت مخالفت کی اور انہیں ختم کرنے کا حکم دیا تھا۔ اندرا گاندھی کے اس آپریشن کو "آپریشن بلو اسٹار" کا نام دیا گیا تھا

چودھری نفیس الرحمن

ایک بار پھر دہلی میں 1984 کے فسادات کی گونج ہے۔ ملزمین کو عمر قید کی سزا مل چکی ہے لیکن سیاست کا بھی بازار گرم ہے۔ آیئے! ایک نظر میں دیکھتے ہیں کہ اس فساد میں کتنی شدت تھی اور اس کی وجہ کیا تھی۔ 1984 میں سکھ مخالف فسادات دراصل، ہندوستانی سکھوں کے خلاف ایک انتقامی ردعمل تھا۔ اس کے پیچھے وجہ وزیر اعظم اندرا گاندھی کا قتل تھا، جن کا قتل ان ہی کے باڈی گارڈوں نے کیا تھا جو سکھ تھے اور پھر تو پورے ملک میں قتل و غارت گری کا بازار گرم ہو گیا۔ 84 کے سکھ مخالف فسادات میں 3 ہزار سکھ پورے ملک میں مارے گئے تھے۔ کہتے ہیں کہ صرف دہلی میں 2 ہزار سے زیادہ لوگ قتل کئے گئے۔ اندرا گاندھی کے قتل پر خون کی ہولی کھیلی گئی تو ان دنگوں پر سیاست کا بازار بھی گرم ہوا۔ اس وقت اس قتل عام کے بعد سی بی آئی نے کہا تھا کہ یہ فسادات راجیو گاندھی کی قیادت والی کانگریس اور دہلی پولیس نے مل کر کرائے ہیں۔ اس وقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی کا بیان بھی کافی سرخیوں میں تھا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ جب ایک پیڑ گرتا ہے تو پوری زمین بھی ہلتی ہے۔

دراصل، سکھوں کا غصہ اندرا گاندھی پر اس لئے پھوٹا اور ان کے باڈی گارڈ نے اس لئے ان کا قتل کیا کہ 1970 میں ایمرجنسی کے دوران انتخابی تشہیر کے لئے ہزاروں سکھوں کو قید کیا گیا۔ اور یہی نہیں جون 1984 میں آپریشن بلو اسٹار کے دوران اندرا گاندھی نے ہندوستانی افواج کو گولڈن ٹیمپل پر قبضہ کرنے کا حکم دیا تھا اور مندر کے اندر چھپے سبھی باغیوں کو ختم کرنے کے لئے کہا تھا کیونکہ گولڈن ٹیمپل پر مسلح علیحدگی پسندوں نے قبضہ کر لیا تھا، جس کی قیادت بھنڈرا والا کر رہا تھا۔ علیحدگی پسندوں کا ایک چھوٹا سا گروپ تھا، جسے اندرا سرکار نے علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا۔ اس تنظیم نے مطالبہ کیا تھا کہ وہ الگ خالصتان نام کا ملک چاہتی ہیں، جہاں صرف سکھ قوم کے لوگ ہی رہ سکتے ہیں، جس پر حکومت نے سخت مخالفت کی اور انہیں ختم کرنے کا حکم دیا تھا۔ اندرا گاندھی کے اس آپریشن کو "آپریشن بلو اسٹار" کا نام دیا گیا تھا جس کے دوران بھی سکھ علیحدگی پسند تنظیم کے ارکان گولڈن ٹیمپل میں گھسے ہوئے تھے، جنہیں باہر نکالنے کے لئے اندرا گاندھی نے نیم مسلح فورسز کو گولڈن ٹیمپل کے اندر گھسنے کا حکم دیا تھا۔ اندرا گاندھی کے دور میں جنرل ویدا اور جنرل سندر جی نے مل کر آپریشن بلو اسٹار کو انجام دیا۔ کہتے ہیں آپریشن بلو اسٹار میں جرنیل سنگھ بھنڈرا والا اور اس کے حامیوں کو ختم کرنے کے لئے اندرا گاندھی نے ہندوستانی افواج کو توپوں کے ساتھ چڑھائی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس دوران ہندوستانی فوج نے سات وجینت ٹینکوں کا استعمال کیا اور گولڈن ٹیمپل پر حملہ آور ہوئے اور اسی وجہ سے سکھ ناراض ہوئے اور اندرا گاندھی کے دو سکھ باڈی گارڈ اتنے مشتعل ہوئے کہ انہوں نے اندرا گاندھی کو گولیوں سے چھلنی کر دیا اس کے بعد پورے ملک میں اینٹی سکھ دنگے بھڑک اٹھے۔ ان فسادات کی وجہ سے لاکھوں کی تعداد میں سکھوں نے اپنا گھر بار چھوڑا۔ جان بچانے کے لئے سکھوں کو اپنے بال کٹوانے پڑے۔ ہزاروں کی تعداد میں سکھ دہلی، پنجاب اور ہریانہ سے نکل کر یوپی، بہار اور دیگر ریاستوں میں جا بسے۔ لیکن 34 برس گزر جانے کے بعد بھی سکھ فسادات کا زخم آج بھی زیادہ ہے۔ 34 برس کے بعد فسادات کے ملزمین کو سزا ملی ہے تو ایک طرح سے یہ متاثرین کے زخموں پر مرہم کی طرح ہے۔ لیکن یہ مرہم سکھوں کے بہیمانہ قتل کو بھلا دے گا یہ ممکن نہیں۔

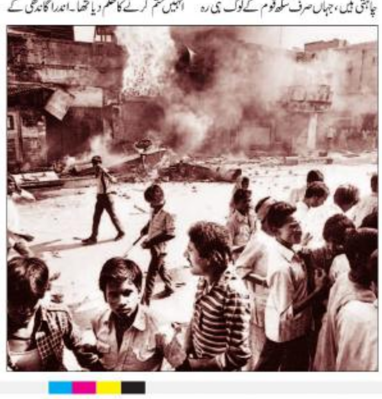

اب پرائیویسی پر وار

مرکزی وزارت داخلہ نے انٹیلیجنس (آئی بی) اور دہلی پولیس کمشنر سمیت 10 ایجنسیوں کو کال یاڈاٹا کھنگالنے کا اختیار دے دیا ہے، اب اس حکم کے بعد کمپیوٹر بھی سرکاری نگرانی میں رہیں گے۔ نئے اختیارات کے تحت اب سیکورٹی ایجنسیاں کسی بھی شخص یا کسی بھی ادارے کی جانچ کے لئے وزارت داخلہ کی منظوری کی محتاج نہیں رہیں گی۔ وزارت داخلہ کے اس عمل کو لے کر اپوزیشن نے انتہائی تشویش کا اظہار کیا ہے، راجیہ سبھا سے لے کر لوک سبھا تک اس پر ہنگامے ہوئے ہیں۔ دس مرکزی جانچ ایجنسیوں کو کسی بھی کمپیوٹر کی جانچ کے اختیار کو جمہوریت اور پرائیویسی پر حملہ قرار دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ کے سکریٹری راجیو گوبا نے قومی جانچ ایجنسی این آئی اے، خفیہ بیورو (آئی بی) سی بی آئی سمیت دس ایجنسیوں کو کمپیوٹر ڈاٹا کی جانچ اور فون ٹیپنگ کا اختیار دیا ہے۔ کمپیوٹر اور کال یا ڈیٹا انٹرسیپٹ کرنے کے اختیارات ملنے سے ان ایجنسیوں کی یہ حوصلہ افزائی تو ہوگی، لیکن حکومت کے اس عمل سے عوام میں اچھا پیغام نہیں جائے گا، کہ حکومت جب چاہے کسی کی پرائیویسی کو کھنگالنے کے لئے اس اختیار کا استعمال کرے، یہ اختیار جمہوریت کے منافی بھی ہے اور پرائیویسی میں مداخلت بھی ہے۔

اپوزیشن کی تقریباً تمام جماعتوں نے حکومت کے اس فیصلے کو نجی حقوق پر حملہ قرار دیا ہے۔ یہ اختیار بنیادی حقوق کے منافی بھی ہے اور انفرادی آزادی کو بھی مجروح کرنے والا ہے۔ اس سے پوری طور پر جمہوریت کو خطرہ ہے۔ تمام پارٹیوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو نے کہا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام خطرناک ہے اور تاناشاہی رویہ کا غماز ہے۔ سی پی آئی نے اسے حکومت کا مجرمانہ رویہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہر شہری کی جاسوسی کرنا غیر قانونی عمل ہے۔ ٹیلی فون ٹیپ کرنے کی گائڈ لائنس کے خلاف ہے۔

کمپیوٹر ڈاٹا کی جانچ کی ہدایت پر راجیہ سبھا میں بھی زبردات ہنگامہ ہوا ہے، جس سے ایوان کی کارروائی متاثر ہوئی، کانگریس کے سینئر رہنما غلام نبی آزاد نے 10 تفتیشی ایجنسیوں کو کمپیوٹر ڈاٹا کی جانچ کی ہدایت کو سیاہ قانون اور تاناشاہی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ عمل ملک میں ایمرجنسی جیسے حالات پیدا کرنے کی طرح ہے۔ اپوزیشن لیڈران نے بے اطمینانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ویسے بھی ان ایجنسیوں کا غلط استعمال کرتی رہی ہے، اب اس اختیار کے بعد کیا منظر نامہ سامنے آئے گا یہ بھی تشویشناک ہے۔ مودی حکومت کے اس فیصلے کو لے کر اسدالدین اویسی بھی برہم ہیں، انہوں نے سرکار کے ذریعہ جاسوسی کو مزید آسان بنانے کے لئے شدید ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اویسی نے ایک ٹویٹ کر کے طنز بھی کیا ہے اور کہا ہے کہ اب ہماری سمجھ میں آرہا ہے کہ گھر گھر مودی کا کیا مطلب ہے۔ حکومت نے قومی ایجنسیوں کو ہماری گفتگو کی جاسوسی کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزارت داخلہ نے سیکورٹی ایجنسیوں کا حوالہ دیتے ہوئے جن دس ایجنسیوں کو اختیارات دیئے ہیں، ان میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو، انفورسمنٹ ڈپارٹمنٹ، سی بی آئی، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، راء، آئی بی وغیرہ شامل ہیں۔ ایجنسیوں کو یہ اختیار آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 69 کے تحت دیا گیا ہے، اس کے مطابق ایجنسیوں کو بھی ادارے یا شخص پر ملک مخالف سرگرمیوں میں شامل ہونے کا شبہ ہوتا ہے تو وہ ان کے کمپیوٹر یا موبائل وغیرہ کی جانچ کر سکتی ہے، اس کے بارے میں سبھی کو احکامات بھی جاری کئے جاچکے ہیں۔

بہرحال پرائیویسی پر حملہ کو لیتے ہوئے اپوزیشن سرکار پر نشانہ لگا رہی ہے، پارلیمنٹ میں ہنگامہ چل رہا ہے۔ سرکار بھی قومی سیکورٹی کا حوالہ دے کر وضاحت کر رہی ہے، لیکن ہم اس سچائی سے انکار نہیں کر سکتے کہ اس ڈاٹا چیکنگ سے حکومت کو ایک بار پھر ناراضگی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نوٹ بندی کو لے کر ویسے ہی عوام میں حکومت کے تئیں ناراضگی ہے اور اب کمپیوٹر ڈاٹا چیکنگ کو لے کر عوام میں اس کے مثبت پیغام نہیں جائیں گے۔

تـــاریـــخ میـــں آج کـــا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★1995۔ ایک نامعلوم طیارے نے مغربی بنگال کے پرولیا میں ہتھیار اور گولہ بارود گرائے۔
★2004۔ پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ وہ اپنا عہدہ نہیں چھوڑیں گے۔
★2005۔ چین میں سیلاب کے متاثرین میں راحت کا سامان تقسیم ہونے کے موقع پر بھگدڑ میں 43 بے گھر لوگ ہلاک ہوگئے۔
★2005۔ کناڈا میں خانہ جنگی شروع ہوئی۔
★2006۔ ملیشیا میں آنے والے سیلاب میں 118 لوگوں کی موت اور چار لاکھ لوگ بے گھر ہوئے۔
★2007۔ جاپان نے انٹرسیپٹر میزائل کا تجربہ کیا۔
★2008۔ برہموس سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ ہوا۔
★2014۔ سب سے وزنی راکٹ جے ایس ایل وی مارک 3- کا کامیاب تجربہ ہوا۔

عالم اسلام کی موجودہ صورتحال

نظریہ .... پروفیسر محسن عثمانی

اسلامی تاریخ میں علماء کی کمی نہیں رہی بیسویں صدی میں بھی آسمان کے روشن ستاروں کی طرح علماء بے شمار ہوئے اور ان سے یہ زمین روشن کہکشاں بن گئی۔ کوئی عالم دین روحانیت اور ربانیت میں آفتاب و ماہتاب تھا کوئی عالم دین تفسیری خدمات میں یا حدیث میں یگانہ تھا کسی نے فقہ کے میدان میں بیش بہا خدمات انجام دی تھیں کسی نے تنہا سیرت نبویؐ کے موضوع پر انسائکلو پیڈیا مرتب کر ڈالا تھا کسی نے اسلامی تاریخ لکھنے کا عظیم کارنامہ انجام دیا تھا کسی نے اسلامی علوم کی کوئی شاخ اپنے لئے منتخب کی اور اسے شاداب اور بہار آشنا کیا، کسی نے جدید علم کلام کو اپنا موضوع بنایا اور اسلام پر اعتراضات کے مدلل اور تشفی بخش جواب دیئے اور مغرب کے سحر سامری کو توڑ ڈالا، ایسے علماء بھی پیدا ہوئے جنہوں نے غیر ملکی اقتدار کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنے میں جان و مال کی قربانیاں دیں۔

ایسے علماء بھی سامنے آئے جنہوں نے اپنے اپنے ملکوں میں اسلام کے نظام حیات کو بر سر عمل لانے کی کوشش کی یہ تمام علماء قابل قدر اور لائق فخر ہیں اور امت اسلام کو ان سب کا شکر گزار ہونا چاہئے۔

مولانا علی میاں کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے بہت سے علماء کی گوناگوں خصوصیات کو اپنے اندر جمع کر لیا تھا ان کی شخصیت عطر مجموعہ کی مانند تھی، قرآن کا مطالعہ ان کا خصوصی میدان تھا، ان کی شخصیت قرآن کے سانچہ میں ڈھلی ہوئی اور سیرت نبوی کی خوشبو میں بسی ہوئی تھی، وہ مفکر بھی تھے مورخ بھی تھے ادیب بھی تھے اور عربی و اردو کے بلند پایہ مصنف اور نثر نگار بھی تھے، مذہبی قائد بھی تھے، تصوف اور روحانیت میں بڑے مقام کے حامل تھے، اور اسی کے ساتھ ان کا بڑا امتیاز یہ ہے کہ وہ عالم اسلام کے محتسب اور نگراں بھی تھے۔

اقبال کی طرح ان کا بھی نظریہ تھا'' بے حقیقت جس کے دین کی احتساب کائنات'' مسلم ملکوں میں کوئی کام خلاف اسلام ہوتا، کوئی غلط گمراہ کن نظریہ پھیلایا جاتا، مغربی تہذیب کا جھنڈا بلند کیا جاتا تو مولانا کی غیرت وحمیت اسے برداشت نہیں کرتی۔ ترکی کے کمال اتاترک

> ہر دور میں ایسے علماء اور مجددین بھی سامنے آتے رہے ہیں جن کی کوششیں وسعت افلاک میں تکبیر مسلسل کی مصداق ہیں یعنی انہوں نے اجتماعی زندگی اور سیاست وحکومت پر بھی اثر انداز ہونے کی کوشش کی تھی۔ دونوں گروہ حق پر ہیں، لیکن دوسرا گروہ زیادہ بہتر اور برتر ہے۔

کا ذکر آئے یا مصر کے جمال عبدالناصر کا تذکرہ ہو مولانا کے قلم کو آتش بار دیکھا گیا اور ان دونوں نے عالم اسلام کو جو نقصان پہنچایا ہے، مولانا اس سے شدید نالاں تھے، مولانا اس وقت اگر بقید حیات ہوتے تو ان کی غیرت کی زبان اور حمیت کے قلم کی تنقید کے تیروں کا رخ عبدالفتاح سیسی کی طرف ضرور ہوتا جس نے جمال عبدالناصر کے ظلم کی یاد تازہ کر دی بلکہ اسے بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

بیسویں صدی شروع ہوئی تو عالم اسلام مغربی تہذیب کی یلغار کو اسلامی تہذیب کی ڈھال پر روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مسلمانوں میں بیداری پیدا کرنے میں علامہ اقبال کے کلام کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔

ہندوستان میں شبلی سید سلیمان ندوی ابوالاعلیٰ مودودی اور مولانا ابوالکلام آزاد تھے جنہوں نے بیداری پیدا کی اور اسلام پر نئے سرے سے اعتماد پیدا کیا اسی کاروان علم وقلم میں مولانا ابوالحسن علی ندوی کا نام بھی آتا ہے جنہوں نے تقریر وتحریر کے ذریعہ تصوف وتزکیہ نفس کو جدید علم کلام سے اور عہد حاضر کے مسائل سے ہم کرنے اور نئی نسل کی شاخوں کو دین اسلام کے شجر سے وابستہ رکھنے کی پوری کوشش کی۔ علماء اور صالحین کی خاموشی کی ایک وجہ اور بھی ہے۔

ہر زمانہ میں دین کے بارے میں دو تصور پائے جاتے ہیں، اقبال نے اپنے شعری انداز میں یہ کہا ہے کہ ایک خاک کی آغوش میں تسبیح ومناجات والا دین ہے تو دوسرا وسعت افلاک میں تکبیر مسلسل والا دین ہے۔ اگر ہم اس کی تشریح کریں تو اس طرح کریں گے ایک وہ دینی سرگرمیاں ہیں، جن سے آخرت کامیاب ہوتی ہے اور یقیناً یہی سب سے بڑی کامیابی ہے اور قرآن اس پر شاہد ہے۔ دوسری دینی سرگرمیاں وہ ہوتی ہیں جن میں آخرت کی کامیابی کے ساتھ دنیا میں بھی دین کا اقتدار مطلوب ہوتا ہے اور اس مقصد کے لئے کوشش سامنے آتی ہے، یہ تصور سیرت نبویؐ سے ثابت ہے اور خلفاء راشدین کی زندگی سے بھی ثابت ہے اور قرآن میں بھی اس کا ثبوت موجود ہے، اس لئے ہر دور میں ایسے علماء اور مجددین بھی سامنے آتے رہے ہیں جن کی کوششیں وسعت افلاک میں تکبیر مسلسل کی مصداق ہیں یعنی انہوں نے اجتماعی زندگی اور سیاست وحکومت پر بھی اثر انداز ہونے کی کوشش کی تھی۔ دونوں گروہ حق پر ہیں، لیکن دوسرا گروہ زیادہ بہتر اور برتر ہے۔

لیکن نظام حکومت کا اسلامی ہونا بھی ضروری ہے۔ ان حکومتوں کا سائنس، صنعت اور ٹکنالوجی میں دنیا کی بڑی طاقتوں کا ہمسر ہونا قرآن کا منصوص حکم ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کے نظام حکومت وسیاست کے خدوخال واضح کئے جاتے اور اس آئینہ میں مسلم ملکوں کے نظام کو دیکھا جاتا اور اس کے اصلاح کی فکر کی جاتی اور اس بارے میں بھی دلوں میں اضطراب ہوتا اور خون میں حرارت ہوتی۔ لیکن جب کشکول گدائی ہاتھ میں آتا ہے تو خون سرد ہو جاتا ہے اور غیرت وحمیت ''تیمور کے گھر'' سے بھی نکل جاتی ہے۔ ■

فرضی انکاؤنٹر معاملہ کو انصاف کی تلاش

لمحۂ فکریہ .... جاوید جمال الدین

گجرات پولیس اور سیاست دانوں کی ملی بھگت کے نتیجہ میں پیش آنے والے سہراب الدین فرضی انکاؤنٹر معاملہ اور اس کی بیوی اور سہراب الدین کے ایک قریبی دوست تلسی رام پرجاپتی کے بہیمانہ قتل میں ملوث 38 ملزمین کو قسطوں میں عدالت نے عدم ثبوت اور ثبوتوں کو غیر مطمئن قرار دیتے ہوئے مقدمہ سے خارج اور بری کر دیا ہے، پہلے مرحلہ میں بی جے پی کے موجودہ قومی صدر امت شاہ، راجستھان کے سابق وزیر داخلہ کٹاریا، اعلیٰ پولیس افسر ڈی جی ونجارا سمیت کئی سیاستدانوں اور افسران اور پولیس اہلکار شامل تھے، جبکہ دیگر 22 افراد کو جمعہ کے ایک فیصلہ میں بری کر دیا گیا ہے۔

دراصل اس کی شروعات کئی سال قبل ہو چکی تھی اور بی جے پی کے پہلے مرکز اور پھر مہاراشٹر میں برسراقتدار آنے کے ساتھ ہی ان ملزمین کو کسی نہ کسی بہانے مقدمہ سے باہر کیا جانے لگا، استغاثہ کے تقریباً 92 گواہوں نے اپنے بیانات سے انحراف کر لیا اور اس کا حوالہ دینے میں سی بی آئی کے خصوصی جج نے عدم اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ اس مقدمہ میں ''غیر مطمئن'' ثبوت کی بنیاد پر اس بات کا انکشار کیا جاسکتا ہے کہ معاملہ میں کوئی سازش نظر آرہی ہے۔ درحقیقت 2005 میں جرائم پیشہ گروہ سے مبینہ طور پر وابستہ سہراب الدین شیخ کو ایک فرضی انکاؤنٹر میں مارنے کا گجرات اور راجستھان پولیس پر الزام عائد کیا گیا تھا اور نے اور اس کی بیوی کوثر بی کو عصمت دری کے کئی دنوں بعد قتل کر دیا گیا جبکہ اس کے ایک دوست تلسی رام پرجاپتی کو دسمبر 2006 میں مار دیا گیا تھا۔ اتنا عرصہ گزر جانے اور مرکز، گجرات اور مہاراشٹر میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد اس قتل کی سازش رچنے والے افراد کے حوصلہ بلند ہونے لگے اور انہوں نے گواہوں پر دباؤ بنانا شروع کیا، اس کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ 210 گواہوں میں سے 92 گواہ سماعت کے دوران منحرف ہو گئے، اس معاملہ کو سماجی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے دباؤ میں 2010 میں سی بی آئی کے سپرد کیا گیا، جس نے ان 38 ملزمین پر الزام عائد کیا تھا کہ گجرات پولیس کے افسران نے ان تینوں کو سیاسی اور معاشی مفادات کے تحت سرعام موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔

اپنی تحقیقات کے بعد سی بی آئی نے سہراب الدین انکاؤنٹر معاملہ کے ساتھ ساتھ اس کی اہلیہ کوثر بی اور دوست پرجاپتی کے قتل کے معاملہ میں 38 افراد کے خلاف فرد جرم داخل کی تھی، ان میں بی جے پی کے صدر امت شاہ، سابق اعلیٰ پولیس ڈی جی ونجارا اور دیگر پولیس افسران سمیت 16 لوگوں کو عدالت نے پہلے ڈسچارج کر دیا ہے۔ اس مقدمہ کی سماعت کے دوران استغاثہ کے تقریباً 92 گواہ منحرف ہو گئے۔ اس معاملہ کو سی بی آئی کو 2010 میں حوالے کیا گیا اور سی بی آئی کے وکیل بی پی راجو چند خامیوں کا اعتراف کر چکے ہیں۔ اس کیس

> تقریباً 13 سال سے انصاف کیلئے کوشاں سہراب الدین کے بھائی رعب الدین شیخ نے عدالت کے فیصلہ پر احتجاج کرتے ہوئے اس فیصلہ کو اعلیٰ عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان ضرور کیا، لیکن کیا عدالت کے چکر لگانے کا یہ سلسلہ بند نہیں ہوگا؟

کے سلسلہ میں سپریم کورٹ نے خود نگرانی کی اور پھر انسانی حقوق کی تنظیموں کے شدید مطالبہ کے نتیجے میں سپریم کورٹ نے ستمبر 2012 میں سیاسی طور پر حساس مقدمہ کو ممبئی کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم دیا تھا، اقتدار میں منتقلی کے سبب اس پر سیاہ بادل چھا گئے اور جیسا کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ امت شاہ سمیت 16 اہم شخصیات اور پولیس افسران کو مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا گیا، جس کے بعد یہ عام خیال رہا کہ بقیہ لوگوں کو بھی کسی نہ کسی بہانے معاملہ سے بری کیا جاسکتا ہے اور خصوصی عدالت نے سرکاری وکیل کے ایک گواہ اعظم خان کی گواہی کی بنیاد پر مہرہ بنایا، جس نے اپنی گواہی میں دعویٰ کیا کہ سہراب الدین اور تلسی رام مارچ 2003 میں سابق وزیر داخلہ ہرین پانڈیا کے قتل سمیت دیگر سنگین جرائم میں ملوث رہے تھے۔ سہراب الدین شیخ کے فرضی انکاؤنٹر کے مقدمہ کو کمزور کرنے کی کوشش اول روز سے جاری رہی اور تمام حربے اور ہتھکنڈے استعمال کیے جاتے رہے، یہی وجہ رہی کہ سپریم کورٹ نے اس مقدمہ کو احمد آباد سے ممبئی منتقل کر دیا، اب اس پر غور کرنے کے بجائے، اور گواہوں کے انحراف پر سنجیدگی ظاہر کرنے کے بجائے یہ کہا جارہا ہے کہ ان منحرف گواہوں نے اس مقدمہ کو کمزور کر دیا ہے، خصوصی سی بی آئی جج ایس جے شرما نے بھی فیصلہ سناتے ہوئے اس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جو صورت حال پیدا ہوئی ہے، اس کے سبب وہ خود کو معذور خیال کرتے ہیں اور یہی ان کے غیر مطمئن ہونے کی وجہ ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشنری نے اور استغاثہ نے تفتیش میں بھرپور کوشش کی ہے، ان کی کوشش کے ذریعے 210 گواہوں کو جمع کیا گیا اور یہ استغاثہ کی غلطی نہیں ہے، اگر گواہ عدالت میں گواہی نہیں دینا چاہتے ہیں۔

تقریباً 13 سال سے انصاف کیلئے کوشاں سہراب الدین کے بھائی رعب الدین شیخ نے عدالت کے فیصلہ پر احتجاج کرتے ہوئے اس فیصلہ کو اعلیٰ عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان ضرور کیا، لیکن کیا عدالت کے چکر لگانے کا یہ سلسلہ بند نہیں ہوگا؟ سہراب الدین فرضی انکاؤنٹر کے معاملہ میں سی بی آئی نے واردات کے پانچ سال بعد سپریم کورٹ کے حکم پر تحقیقات شروع کی اور اس کے مطابق سہراب الدین شیخ، اس کی بیوی کوثر بی اور دوست تلسی رام پرجاپتی کو حیدر آباد سے مہاراشٹر کے شہر سانگلی کے درمیان سفر کے دوران گجرات پولیس نے 22 نومبر 2005 کو بس سے قومی شاہراہ پر اتار لیا اور چار دنوں بعد سہراب الدین شیخ کا احمد آباد کے قریب فرضی انکاؤنٹر کر دیا اور دعویٰ کیا کہ وہ لشکر طیبہ کے لیے سرگرم تھا اور گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ، وزیر اعلیٰ نریندر مودی کے قتل کا منصوبہ بنا رہے تھے اس کی اہلیہ کوثر بی کو چند روز تک کسی دوسرے مقام پر قید رکھا گیا تھا۔

ایذا رسانی اور عصمت دری کے بعد 29 نومبر 2005 کو ہی قتل کرنے کی سازش رچی گئی، بتایا جاتا ہے کہ کہیں جنگل میں لاش کو پھینک دیا گیا تھا اور اس واقعہ کے تقریباً ایک سال بعد دسمبر 2007 میں سہراب الدین کے جیل میں قید وبند کی صعوبتیں جھیل رہے تلسی پرجاپتی کو بھی گجرات اور راجستھان پولیس دونوں ریاستوں کی سرحد چھپری کے مقام پر گولی ماردی اور پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ پرجاپتی کو ایک مقدمہ کی سماعت کے سلسلہ میں احمد آباد سے راجستھان لے جاتے ہوئے اس نے فرار ہونے کی کوشش کی اور پولیس کی گولی کا شکار بن گیا۔ جن لوگوں کو پہلے ہی ڈسچارج کیا گیا ہے کہ ان میں گجرات پولیس کے افسر ابھے چوڑاسما، راجستھان کے سابق وزیر داخلہ گلاب چند کٹاریا، گجرات پولیس کے سابق سربراہ پی سی پانڈے اور اعلیٰ پولیس افسر گیتا جوہری شامل ہیں، جبکہ بی جے پی کے صدر امت شاہ کو عدالت نے پہلے ہی ڈسچارج کر دیا ہے اور عدالت نے اپنے فیصلہ میں اس بات کا اظہار کیا کہ ان کے خلاف سیاسی بنیاد پر مقدمہ دائر کیا گیا تھا جو کہ اس دوران گجرات کے وزیر داخلہ تھے، اب صرف سپریم کورٹ کا در بچا ہے جہاں سے انصاف کی امید کی جاسکتی ہے۔ ■

editpnn@gmail.com

twitter

☆ صاحب تو برے پھنسے ہوئے ہیں۔ مندر بناؤ تو بی جے پی ختم اور اگر نہیں بناؤ تو سرکار! کھسیانی بلی کھمبا نوچے گی ہی نہ:
- سچن جبل، نہرو وادی کانگریس

☆ گری راج جیسے لوگ سماج کو بانٹنے کی کوشش اور جانکاری کی کمی کی وجہ سے خود کا مذاق اڑاواتے ہیں۔ دیوبند تحریک 67-1866 میں انگریزوں کے خلاف شروع ہوئی تھی اور اس کے ہزاروں کارکنان کو پھانسی پر چڑھایا گیا تھا، پاکستان بننے کی بھی اس نے سخت مخالفت کی تھی:
- شکیل احمد سینئر ترجمان، کانگریس

☆ ارے یہ کیا بھکتوں! مودی جی کے وکاس والی سڑک تو انڈونیشیا کی نکلی، بھارت میں تو کوئی نئی سڑک ہی نہیں ڈھونڈ سکے وہ؟
- پنکھری پاٹھک، سماجی کارکن

☆ اس سرکار کے دور اقتدار میں لوگ بے حد پریشان اور بے چین ہیں، فصل بیمہ یوجنا سے لے کر متعین قیمت تک تمام وعدے ڈھکوسلا ثابت ہوئے ہیں، ہمارے ملک کے کسان ہی نہیں بلکہ عوام بھی بے حال ہیں، اس سرکار کو اکھاڑ پھینکنا ہے:
- شرد یادو، صدر لوک تانترک جنتادل

☆ حکومت کے مطابق سپریم کورٹ کی انگریزی کمزور ہے، وہ 'از' اور 'واز' نیز 'ورژن' اور 'پورشن' کا فرق نہیں جانتا ہے۔ بھگوان ہندوستان کی مدد کرے:
- یشونت سنہا، سینئر لیڈر، بی جے پی

@ sachkiawaz.com

تہذیبی تنوع رواداری کا عمدہ نمونہ

مکرمی!

ہندوستان نقشہ عالم میں رقبہ کے اعتبار سے عظیم ترین ملکوں میں شامل اور آبادی کے لحاظ سے چین کے بعد دوسرا سب سے بڑا ملک ہے، یہاں کی خوبصورتی ومثالیت کا راز نظام جمہوریت کے استحکام، آزادی کو حقیقی معانی عطاء کرنے، رواداری کو عملی جامہ پہنانے اور تہذیبی تنوع کو برقرار رکھنے میں ہی مخفی و پنہاں ہے، یہاں صدیوں سے متعدد مذاہب وادیاں پائے جاتے رہے ہیں، ایک زمانے تک مسلمانوں نے حکومت کی، رواداری برقرار رہی، انگریز بھی دوسو سال تک غاصبانہ حکمران رہے انہوں نے بھی اس خوبصورتی کو مسخ نہ کر سکے اور اب بھی تہذیب وتمدن اور مختلف اللسان کے حامل افراد کا یہ گہوارہ اور ملک دنیا کیلئے ایک عمدہ مثال ونظیر ہے، ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی مذہبی اختلافات کے باوجود باہمی تعاون اچھے دوستانہ تعلقات اور اخوت و بھائی چارہ کے ساتھ رہتے ہوئے آرہے ہیں، گویا کہ ہندوستانی سماج مشترکہ تہذیبی اقدار کے حامل اور کثرت میں وحدت کے فلسفہ پر عمل پیرا اور مل جل کر امن وامان کے ساتھ رہنے پر یقین رکھتا ہے، ملک کے وسیع وعریض حصوں میں ہندو اور مسلمانوں سے منسوب شہروں ومقامات کے نام جیسے رامپور وسیتاپور ہوں یا احمد آباد وغازیا آباد، یہی تنوع ٹرینوں، تعلیمی اداروں ودانش گاہوں اور سڑکوں کے ناموں میں بھی نمایاں ہوتا ہے اعلیٰ حضرت ایکسپریس، شیوگنگا ایکسپریس، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، بنارس ہندو یونیورسٹی، اروناآصف علی روڈ وغیرہ صرف راجدھانی دہلی میں درجنوں روڈ مسلم ناموں سے منسوب ہے، جگہ جگہ مساجد ومدارس، منادر، گرودوارے اور چرچ کی موجودگی اسی مشترکہ وگوناگون ثقافت کا حصہ وآئینہ دار اور ملک کے روادارانہ مزاج کا عکس جمیل ہے، اسے باقی رکھنا ملکی سلامتی، قیام امن اور بقاء باہمی کے لئے حد درجہ ضروری ہے، جو لوگ سیاسی مفادات کے تحفظ کے لئے امن وسلامتی اور بین المذاہب اتحاد کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے اور مذہب کا استحصال کرتے ہیں ایسے لوگوں کو سبق سکھانا چاہئے اور ناکام ونامراد بنایا جائے۔

رفیق عالم ریاضی، ارریہ (بہار)

بنکروں کی حالت تشویشناک

مکرمی!

گزشتہ کئی دہائیوں سے ملک گیر سطح پر پاور لوم مزدوروں کی زندگی میں دشواریوں کا سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے۔ بڑھتی سوت کی قیمت، اور جی ایس ٹی لگنے سے مالک پریشان کام بند ہونے سے بے روزگاری بڑھ گئی ہے۔ آخر کب یہ بنکر مزدور خوشحال زندگی بسر کر پائیں گے ان سے قبل ان مزدوروں کی کئی نسلوں کو بھی زمانہ میں اسی طرح کے حالات سے دوچار ہونا پڑا تھا۔ ان کے مستقبل کے بارے میں حکومت وقت میں بیٹھے کرسی والے اور تنظیموں کے تعاون سے ان کی دشواریوں کو کم ہی نہیں بلکہ ختم کیا جائے۔ ان بنکر مزدوروں کی حالت زار پر حکومت توجہ دے۔

آصف پلاسٹک والا، مدنپورہ (ممبئی)

نـــــــوٹ
ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

قرض معافی کے نام پر بی جے پی نے کسانوں کا کیا استحصال

کسانوں کے مخالف ہیں بی جے پی سرکاریں، کسانوں کی میٹنگ سے صدر بھگت سنگھ ورما کا خطاب

دیوبند(پی این این)

پچھم پردیش مکتی مورچہ کے قومی صدر بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ بی جے پی کی ریاستی اور مرکزی سرکاریں کسان مخالف ہیں، ریاست کی یوگی سرکار نے اس سال گنے کے ریٹرن میں اضافہ کرکے بی جے پی کی قبر کھودوی ہے۔ان خیالات کا اظہار بھگت سنگھ ورما نے دیوبند کے قریبی گاؤں مقبرہ، دیوال ہیڑی، بھیڑہ اور تھیڑی میں منعقدہ کسانو ں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی اقتدار میں آنے سے قبل کسانوں کے مفاد میں بڑی بڑی باتیں کرتی تھیں مگراقتدار میں آنے کے بعد کسانوں کو بھول گئی ہیں اوران کا استحصال کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم آسانی سے ریاست کے گنا کسانوں کو 550روپے فی کوئنٹل کی قیمت نقد دلا سکتے ہیں جب کہ بی جے پی حکومت شوگر فیکٹریوں سے گزشتہ سال کی بھی گنے کی ادائیگی ابھی تک نہیں کراپائی ہے۔اور ضلع کی شوگر فیکٹریوں پر گزشتہ سال کا100 کروڑ روپیہ گنے کی ادائیگی اور 200 کروڑ روپیہ سود کے ساتھ ساتھ چالو سیزن کا300 کروڑ روپیہ بقایا ہے جس میں صرف دیوبند شوگر فیکٹری پر 90 کروڑ روپے بقایا ہیں۔

انہوں نے کہا کہ گنے کی قیمت550روپے فی کوئنٹل کرانے ، گنے کی ادائیگی سود سمیت کرانے ، گھٹتولی روکنے اوربجلی کے مسائل کو لے کر مورچہ 27دسمبر کو 11 بجے گنا بھون سہارنپور اور ڈی ایم دفتر پر احتجاجی مظاہرہ کرے گا۔انہوں نے کہا کہ کسان اب بی جے پی کی پالیسیوں کو سمجھ چکا ہے اگر ان کو گنے کی صحیح قیمت نہیں دی گئی اوران کے بقایا کو جلد نہیں دیا گیا تو آنے والے پارلیمانی انتخاب میں بی جے پی کو اس کا خمیازہ ادا کرنا پڑے گا۔مورچہ کے ریاستی نائب صدر حافظ مرتضی تیاگی نے کہا کہ موجودہ حکومت میں کسانوں کا استحصال ہورہا ہے انہیں واجبی قیمت بھی نہیں مل پارہی ہے اورکسان بھکمری کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ خودکشی کرنے پر بھی مجبور ہورہا ہے۔ریاست کے جنرل سکریٹری عاصم ملک، ونود سینی، گلوندر سنگھ، محمد بھورا، وسیم احمد، ریاست وغیرہ موجودرہے۔

خواتین کمیشن کے نوٹس کو علماء نے بتایا شریعت میں مداخلت

دیوبند(پی این این)

دارالعلوم دیوبند کے دارالافتاء کے ذریعہ مسلم سماج میں پیدا خرابیوں کو دور کرنے کیلئے لوگوں کے سوالات کے جواب میں دیئے جانے والے فتووں خواتین کمیشن کی ناراضگی کو علماء دیوبند کے غلط قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ فتویٰ اسلامی رائے ہے، علماء نے دوٹوک کہا کہ خواتین کمیشن سمیت کوئی بھی کمیشن قرآن اور شریعت کو تبدیل نہیں کر سکتا، دوسری طرف دارالعلوم نے خواتین کی کمیشن کی جانب سے کسی بھی طرح کا نوٹس ملنے سے انکار کیا ہے۔سپریم کورٹ کی وکیل اور ٹی وی ڈیبیٹ میں مارپیٹ کے سبب سرخیوں میں آئی فرح فیض کے بعد اب قومی خواتین کمیشن نے دارالعلوم سے ان کی طرف سے خواتین کے سلسلے میں جاری کئے گئے فتوے پر وضاحت طلب کی ہے۔خواتین کمیشن کی جانب سے وضاحت مانگے جانے پر دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ یہ کہتے ہوئے کچھ بھی کہنے سے انکار کردیا ہے۔

ابھی انہیں نوٹس نہیں ملا ہے اگر نوٹس ملتا ہے تواگر ضروری ہوا تو اس کا قانونی جواب دیا جائیگا۔خواتین کمیشن کے تبصرہ پر جمعیۃ علماء ہند کے خازن واقتصادی کونسل کے چیئرمین مولانا حسیب صدیقی نے کہا کہ فتویٰ قرآن اور شریعت کے ماننے والے پر نافذ ہوتا ہے۔

☆ ابھی دارالعلوم نہیں پہنچا ہے خواتین کمیشن کا نوٹس،نوٹس ملنے پر قانونی جواب دیا جائیگا:انتظامیہ

انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو فتوے کے بارے میں معلومات نہیں ہے انہیں پہلے شریعت کی معلومات حاصل کرنی چاہئے اوراسکے بعد ہی کسی طرح تبصرہ کرنا چاہئے۔مولانا صدیقی نے کہا کہ مذہبی معاملات میں مکمل معلومات کے بعد ہی دخل اندازی کرنی چاہئے۔

پل خمران کی تعمیر میں تاخیر کا معاملہ اسمبلی میں گونجا

سہارنپور(پی این این)

سہارنپور کا تاریخی پل خمران حادثہ کے بعد تعمیر بند ہونے سے عوام کی پریشانی کا باعث بن گیا ھے پل کی تعمیر کا کام درمیان میں لٹکنے سے ہزارون راہ گیر جو اس پل سے گزرتے ہیں مصیبت میں پھنس گئے ہیں پل کا راستہ بند ہونے سے پل سے گزرنے والے ہزارون افراد کو اپنے اپنے مقام پر پہنچنے کیلئے کافی لمبا چکر کاٹکر جانا پڑ رہا ھے پل خمران کی تعمیر کا کام گذشتہ ماہ شروع ہوگیا تھا مگر کام شروع ہوتے ہی پل پر لوہے کا جال گر جانے سے دومزدوروںکی موت ہوگئی تھی۔

جسکی وجہ سے 25 دن سے پل کی تعمیر کا کام بند پڑا ہوا ھے عوام کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے سکریٹری سنجے گرگ ایم ایل اے نے آج اس مسئلہ کو پوری شدت کیساتھ اسمبلی میں اٹھایا سنجے گرگ نے اسمبلی میں پل خمران کی تعمیر میں ہورہی تاخیر سے عوام کو ہورہی پریشانی کا ذکر کرتے ہوئے حکومت کی توجہ اسطرف دلاتے ہوئے کہا پل خمران چونکہ شہر کے درمیان واقع ھے بازار آنے کیلئے ہزارون افراد اور تاجرون کو اس پل سے آنا جانا پڑتا ھے پل کی تعمیر کا کام بند ہونے سے جہاں ہزارون راہ گیروں کو آنے جانے میں پرشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ھے وہیں پل بند ہونے سے کاروبار پر بھی اسکا برا اثر پڑرہا ھے جسکو لیکر ویاپار منڈل کے لوگ بھی پل کی تعمیر شروع کرانے کو لیکر احتجاج کر چکے ہیں۔سنجے گرگ نے کہا پل کی تعمیر بند ہونے سے راستہ نہ ہونے سے شہر میں جگہ جگہ جام لگنے سے لوگون کو پریشان ہونا پڑرہا ھے سنجے گرگ نے حکومت سے بلا تاخیر پل کے تعمیر کا کام شروع کرنیکی اپیل کی۔

رمضانی قریشی سماجوادی پارٹی کے شہر صدر منتخب

سابق ممبر اسمبلی معاویہ علی کی رہائش گاہ پر استقبالیہ تقریب کا انعقاد

دیوبند(ایم ایس چودھری)

سابق ممبر اسمبلی معاویہ علی نے کہا کہ کارکنان کی عزت کے تئیں کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، پارٹی کے وفادار کارکنان کو پارٹی کے تئیں بڑی ذمہ داریاں سونپی جائینگی۔آج یہاں سماجوادی پارٹی کے نومنتخب شہر صدر رمضانی قریشی کے استقبالیہ میں منعقد میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے سینئر ایس پی لیڈر اور سابق ممبر اسمبلی معاویہ علی نے کہا کہ پارٹی کارکنان مشن 2019 کی تیاری میں لگ جائیں،صوبہ میں ایس پی سپریمو اکھلیش یادو کی قیادت میں سماجوادی پارٹی سب سے بڑی سیاسی جماعت بن کر ابھرے گی۔سابق ضلع جنرل سکریٹری سکندر علی کیٹر، احمد گوڈ اور شاہنواز ملک نے کہا کہ رمضانی قریشی کے شہر صدر بننے سے دیوبند میں سماجوادی پارٹی مضبوط ہوگی۔پارٹی کارکنان میں نئی طاقت آئیگی، جس سے پارٹی کو آئندہ پارلیمانی انتخابات میں بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

ایس پی لیڈر رحید رعلی نے کہا کہ مشن 2019 میں پارٹی کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی ہے اسلئے کارکنان کو ابھی پارلیمانی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہوجائیں۔پارٹی کے نومنتخب شہر صدر رمضانی قریشی نے کہا کہ پارٹی جو ذمہ داری اس کو وہ نہایت دیانتداری کے ساتھ انجام دینگے جو امیدیں ان سے وابستہ ہیں ان پر کھرا اترنے کی کوشش کی جائیگی۔

انہوں نے کارکنان کا احترام ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔اس موقع پر حاجی زندہ حسن، گلزار قریشی، ظہیر قریشی، سرفراز گوڑ، راحت خاں، شرافت انصاری، عبدالرزاق انصاری، یاسر عثمانی، اسرائیل، رشبھ تیاگی، آصف خان، عاقب خان، نفیس انصاری، اکرام انصاری، افضال قریشی وغیرہ سمیت بڑی تعداد میں کارکنان موجود رہے۔

اترپردیش اسمبلی غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

لکھنؤ (یو این آئی)

اترپردیش اسمبلی کا چار روزہ سرمائی اجلاس جمعہ کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی ہوگیا۔گزشتہ 18دسمبر کو شروع ہوئے سیشن کے دوران آٹھ ہزار 54 کروڑ روپے کے دوسرے ضمنی بجٹ کے علاوہ کئی دیگر بل منظور ہوئے۔اسمبلی اسپیکر ہردے نارائن دکشت نے سیشن کے دوران ارکان کو ان کے تعاون کے لئے شکریہ ادا کیا۔اگرچہ اپوزیشن ارکان نے سیشن کے چھوٹا ہونے پر ناراضگی ظاہر کی۔ان کا کہنا تھا کہ مختصر سیشن ہونے کی وجہ سے وہ اپنے علاقے کے مسائل کو ایوان میں نہیں رکھ سکے۔

ڈاکٹر صادق دیوبندی کو دیا جائیگا 'کیفی اعظمی ایوارڈ'

دیوبند(پی این این)

عالمی شہرت یافتہ شاعر اور فلمی گیت کار مرحوم کیفی اعظمی کی یوم پیدائش کے 100 سال پورے ہونے پر سماجی تنظیم ''گفتگو'' ادبی، سماجی اور ثقافتی ادارہ پریاگ راج کی جانب سے ایک اعزازی پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں دنیا بھر سے 12 شاعروں کا انتخاب کیا گیا ہے، اس انعقاد میں دیوبند کے نوجوان شاعر وڈاکٹر صادق دیوبندی کو بھی شامل کیا گیا ہے۔اس کی اطلاع گفتگو کے صدر امتیاز احمد غازی نے ڈاکٹر صادق دیوبندی کو بذریعہ مکتوب دی، ڈاکٹر صادق دیوبندی کے منتخب ہونے پر دیوبند کے ادیبوں اور ڈاکٹروں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔اس سلسلہ میں شاعر ڈاکٹر شمیم دیوبندی نے کہا کہ ڈاکٹر صادق نے بہت کم عمر میں ادب میں نیا مقام حاصل کیا ہے اوراپنی نمایاں شناخت بنائی ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں الٰہ آباد میں اعزاز سے نوازا جانا ہمارے لئے فخر کی بات ہے۔

قلم کار کمل دیوبندی نے کہا کہ ڈاکٹر صادق دیوبندی ادبی محفلوں کو ہمیشہ رونق بخشتے آرہے ہیں، ان کا کلام اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ شاعروں اور کویوں کے درمیان میں بھیڑ کا حصہ نہیں ہیں، ان کی اپنی الگ پہچان ہے میں انہیں ان کے روشن مستقبل کے لئے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔سماجی کارکن ڈاکٹر ایس اے عزیز نے کہا کہ ڈاکٹر صادق دیوبندی کی تین غزلوں کی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں جو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اپنی منزلوں کی طرف مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ان کے علاوہ ماسٹر ممتاز احمد، چاند دیوبندی، فیصل نورشیو، ڈاکٹر شاہد انصاری، پشپندر کار، ڈاکٹر فرمان، فیصل انصاری، شعیب قریشی، آصف، تنظیم قریشی، ڈاکٹر نوشاد وغیرہ نے بھی خوشی کا اظہار کیا۔

علی گڑھ بچوں کا گھر' میں ہارون انور عارفی کی آمد پر استقبالیہ پروگرام

(علی گڑھ(پی این این)

دین اسلام نے طلباء پر توجہ اور ان کے لئے حصول علم کو آسان بنانے کے لئے خرچ کی جانے والی رقم کو بہترین انفاق قرار دیا ہے۔'علی گڑھ بچوں کا گھر' ایک ایسا ہی ادارہ ہے جہاں ملت کے یتیم و نادار نونہالوں کو سائنٹیفک طرز پر تعلیم و تعلم کا نظم کیا جاتا ہے ساتھ ہی اس بات کا خصوصی خیال رکھا جاتا ہے کہ ان بچوں پر ان کی نجی زندگی کی کمیوں اور محرومیوں کا کوئی عکس نہ پڑے اور وہ کسی بھی نفسیاتی اور ذہنی الجھنوں کے بغیر اپنا تعلیمی سفر جاری رکھتے ہوئے ملک و ملت کا سرمایہ امتیاز بن جائیں۔اس ادارے نے اپنی موجودگی کا احساس صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ بیرون ملک بھی کرایا ہے اور ملت کے بہی خواہوں اور ہمدردوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو اپنی خدمات کا معترف وگرویدہ بنالیا ہے۔بلاشبہ'علی گڑھ بچوں کا گھر' کی اس معتبریت اور ہمہ جہت اعتراف کا سہرا ادارے کے چیئرمین امان اللہ خان کے سر جاتا ہے۔امان اللہ خان نے اپنے ساتھ اس ادارے سے کچھ ایسی شخصیتوں کو بھی وابستہ کرلیا ہے جو قوم وملت کے یتیم ونادار بچوں کے لئے اپنے سینے میں ہمدردی کے جذبات رکھتے اوران کی مستقبل سازی میں اپنی جانب سے ہرممکنہ تعاون کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ایسی ہی ملت نواز اور ہمدرد قوم شخصیتوں میں ہارون انور عارفی کا شمار ہوتا ہے۔۱۹دسمبر کو آپ نے'علی گڑھ بچوں کا گھر' کا دورہ کیا اوراس کے احاطہ میں گرلس ونگ کی سنگ بنیاد رکھنے کے بعد کانفرنس ہال میں بچوں کے ساتھ منعقد ایک انٹریکٹیویشن میں بچوں سے ملکر ان کے اندر حصول تعلیم کی لگن اور ضابطہ پسندی کو دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

گورکھپور راکھی قتل معاملہ،شوہر سمیت تین گرفتار

لکھنؤ(پی این این)

اترپردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے گورکھپور کے راجیشوری سریواستو عرف راکھی قتل معاملے میں اس کے شوہر دھرمیندر پرتاپ سنگھ اوراس کے دو ساتھیوں کو آج گورکھپور سے گرفتار کرلیا گیا۔ایس ٹی ایف کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک سنگھ نے بتایا کہ آرین اسپتال کے ڈاکٹر ڈی پی سنگھ نے اپنے دوساتھیوں کے ساتھ مل کر نیپال میں اپنی دوسری بیوی راجیشوری عرف راکھی کو قتل کرنے کے بعد اس کی لاش نیپال کے پوکھرا میں پھینک دی تھی۔مسٹر سنگھ نے مزید کہا کہ ملزم ڈاکٹر ڈی پی سنگھ اوراس کے دوساتھیوں پرمود کمار سنگھ اوردیش دیپک نیشاد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔گرفتار لوگوں کے پاس سے راجیشوری کا ووٹر آئی ڈی کارڈ، تین موبائیل فون دیگر دستاویزات برآمد کئے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گورکھپور کے شاہ پور تھانے میں 24 جون کو راجیشوری شریواستو کے غائب ہونے کے سلسلے میں اس کے بھائی امر پرکاش شریواستو نے رپورٹ درج کرائی تھی۔

کار حادثہ،ایک ہی کنبے کے 4افراد ہلاک

بریلی 21دسمبر (یو این آئی)

اترپردیش میں بریلی کے بھڑی علاقے میں جمعہ کو ایک تیز رفتار کار کے سڑک پر کھڑے ٹینکر سے جا ٹکرانے سے تین خواتین سمیت چار افراد کی موت جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ایک ہی کنبے کے لوگ شادی کی تقریب میں شامل ہونے کے لئے بریلی آئے ہوئے تھے۔بریلی- نینی تال قومی شاہراہ پر بھڑی علاقے میں ایل آئی سی بلڈنگ کے نزدیک تیز رفتار کار سڑک کنارے ٹینکر سے ٹکرا گئی۔اس حادثے میں چار افراد کی موت ہوگئی۔یہ سبھی لوگ ادھم سنگھ نگر کے کچھ کے رہنے والے تھے۔اس حادثے میں کار سوار شوانی (22)،کالو (25)اور سترا (25) کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ چار دیگر زخمی ہوگئے۔زخمیوں میں ممتا (22) نے اسپتال کے راستے میں دم توڑ دیا۔حادثے کی وجہ گھنا کہرا بتایا جارہا ہے۔

دیسی شراب بنانے کی بھٹی سے ایک شخص گرفتار

سہارنپور(پی این این)

پولس کپتان دنیش کمار کی ہدایت پر ضلع میں غنڈوں بدمعاشوں شراب مافیاؤں کے خلاف چلائی جارہی مہم کے تحت آج گاگلیہڑی پولیس نے کچی دیسی شراب بنانے کی بھٹی کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔پکڑا گیا شخص شراب مافیا ہے، پولیس کے مطابق یہ پہلے بھی شراب بنانے کے معاملہ میں جیل جاچکا ہے تفصیل کے مطابق گاگلیہڑی کے علاقہ میں کافی عرصہ سے ناجائز شراب کے دھندہ کی شکایت مل رہی تھی سرکل آفیسر صدر کی ہدایت پر گاگلیہڑی پولیس نے چیتپٹی کے جنگل کی گھیرابندی کر کے چھاپہ مارا، چھاپہ لگتے ہی جنگل میں شراب بنارہا شخص پولیس کو دیکھکر بھاگنے لگا مگر پولیس کی ناکہ بندی نے اسکے فرار ہونے کی کوشش ناکام بنادی پولیس نے ناجائز شراب کے دھندہ میں ملوث شخص کو کچی شراب بناتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔مافیا کا نام اکل عرف للوولد کرتار بتایا گیا ہے۔پولیس نے موقع سے 10 لیٹر کچی شراب 300 لیٹر لہن چار کلو یوریا شراب بنانے کا سامان ایک چاقو برآمد کیا ہے پولیس نے رپورٹ درج کر کے اکل کو جیل بھیج دیا ہے

مختصر مختصر

کرنٹ کی زد میں آکر ایک شخص ہلاک

میرٹھ(پی این این)

اترپردیش میں میرٹھ کے موانہ علاقے میں ہائی وولٹیج کرنٹ کی چپیٹ میں آکر ایک شخص کی موت ہوگئی۔جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔پولیس نے بتایا کہ اصیل پور گاؤں کا رہنے والا عمران (24) اپنے بھائی کے ساتھ آصف آباد، اصیل پور مارگ پر گنے کا کولہو میں کام کرتا تھا۔صبح میں کام کرتے وقت دونوں کولہو کے اوپر سے نکل رہی 11000 وولٹ کی لائن کی چپیٹ میں آگئے۔اس حادثے میں عمران کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔اور اس کا بھائی سنگین طور پر جھلس گیا۔پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی شخص کو اسپتال میں بھرتی کرایا۔واقعہ کی جانکاری ملتے ہی مشتعل گاؤں والوں نے لاش کو سڑک پر رکھ کر جم کر ہنگامہ کیا۔پولیس گاؤں والوں کو سمجھا کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔دوسری طرف پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دلانے کا بھروسہ دلایا ہے۔

گھر سے نکلے بزرگ کی سڑک پر گر کر موت

دیوبند(پی این این)

گھر نکلے بزرگ سماجی کارکن کی سڑک پر گرنے سے موت ہوگئی، وہ گھومنے کے لئے گھر سے بس اسٹینڈ کی طرف آئے،اہل خانہ نے غمگین ماحول میں ان کی آخری رسومات اداکردی گئی ہے۔علاقہ کے موضع کھیڑہ مغل کے باشندہ بزرگ سماجی خدمتگار کالورام اوپادھیائے (83) آج صبح گھر سے بس اسٹینڈ کی طرف کچھ کام سے نکلے تھے، اسی دوران ان کی طبیعت خراب ہوگئی اور وہ سڑک پر گر گئے، جہاں سر میں چوٹ لگنے کے بعد انکی موت ہوگئی۔اطلاع پر اہل خانہ موقع پر پہنچے اور لاش کو گھر لائے، بتایا جاتا ہے کہ دیکھی لوگوں نے کالورام کو سابق فوجی بتاتے ہوئے پولیس کو اطلاع دی تھی۔

صحافیوں کی سہارنپور کے ڈی ایم الوک کمار پانڈے سے ملاقات

سہارنپور(سید حسان)

صحافی ہمارے سماج کا وہ حصہ ہے جو عوام اور انتظامیہ کے درمیان رابطہ کا کام کرتے ہیں اسی لئے اسے جمہوریت کا چوتھا ستون بھی کہا جاتا ہے یہ بات سہارنپور کے ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار پانڈے نے آج اپنے دفتر میں سرکار سے منظور شدہ اور ضلع کے مقامی سینئر صحافیوں کے ساتھ میٹنگ کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہی۔ضلع کے صحافیوں کی یہ میٹنگ انتظامیہ اور صحافیوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات اوراسکے مسائل کولیکر بلائی گئی تھی۔

انھوں نے میٹنگ میں موجود کمیٹی کے ارکان کو یقین دہانی کرائی کہ ضلع کے صحافیوں کے ساتھ ہر سطح پر تعاون کریں گے اوراسکے مسائل پر ہمدردانہ طریقہ سے غور کرکے انھیں حل کرانیکی کوشش کریں گے۔

میٹنگ میں موجود صحافیوں نے ضلع مجسٹریٹ کو بتایا کہ ضلع کے صحافی کافی عرصہ سے یہاں پریس کلب کی مانگ کررہے ہیں جسکو ابھی تک پورا نہیں کیا گیا خبروں کی کوریج کیلئے یہاں بیٹھنے کیلئے مناسب جگہ نہیں اس پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا مناسب جگہ ملنے پر پریس کلب کیلئے فراہم کرادی جائیگی۔اس پر میٹنگ میں موجود صحافی آلوک تیجہ نے کہا کہ سہارنپور ترقیاتی کارپوریشن (ایس ڈی اے) کے پاس زمین موجود ہے۔

☆صحافیوں کے مسائل اور پریس کلب کے قیام پر بات چیت

میٹنگ میں صحافیوں نے ضلع انتظامیہ کا اس بات کیلئے شکریہ ادا کیا کہ امسال صحافیوں کے ساتھ پولیس وانتظامیہ کا رویہ دوستانہ رہا کسی بھی جگہ سے صحافیوں کو پریشان کرنے کی کوئی شکایت نہیں ملی ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار پانڈے نے کہا یہ بات ضلع کے ساتھ ساتھ عوام کے مفاد میں بھی ہے کہ صحافیوں اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ تعلقات دوستانہ اور خوشگوار ہوں

ضلع مجسٹریٹ نے کہا ضابطہ کے مطابق کارروائی کرکے پریس کلب کیلئے جگہ دینے کی کوشش کی جائیگی ضلع مجسٹریٹ کی توجہ اس طرف بھی دلائی گئی کہ شبیر پور کے فساد میں کوریج کرتے ہوئے بڈگاؤں کے

صحافی اشوک پنڈیر کا کیمرا توڑے جانیکا معاوضہ یقین دہانی کے بعد ابھی تک نہیں دیا گیا ضلع مجسٹریٹ نے اے ڈی ایم کو لیٹر بھیجکر جلد معاوضہ دلانیکی بات کہی صحافیوں نے ضلع مجسٹریٹ سے کہا کہ ضلع کے پولس تھانوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ تھانہ میں آنے والے میڈیا کے لوگوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں اور انکو تھانہ سے خبر فراہم کرائیں اس پر ضلع مجسٹریٹ نے انفارمیشن آفیسر سدھیر کمار کو مناسب کاروائی کرنے کو کہا ضلع اسپتال میں منظور شدہ صحافیوں کو مناسب سہولت اور وقت پر دوائیں نہ فراہم کرانیکی شکایت پر ضلع مجسٹریٹ نے سی ایم او سے اس سلسلہ میں بات کر کے دوائیاں فراہم کرانے کے علاوہ صحافیوں کیلئے الگ سے ونڈو کھولنے کی ہدایت دی۔

ضلع مجسٹریٹ نے کہا ضلع اسپتال کے علاوہ بھی سی ایچ سی اور پی ایچ سی کو لیٹر بھیج کر صحافیوں کیساتھ تعاون کرنے اور انکے علاج وغیرہ کیلئے دوائی فراہم کرانے کے احکامات جاری کئے جائیں گے میٹنگ کی صدارت ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار پانڈے نے کی کارروائی انفارمیشن افسر سدھیر کمار نے چلائی میٹنگ میں روہت سنگھ نیگی، ویر سنگھ کنڈ لیوال وی وی گوتم، آلوک تیجہ، ڈاکٹر او پی گپتا، ڈپٹی سی ایم او وغیرہ موجود تھے۔

زندہ جلائی گئی طالبہ سنجلی کے گھر پہنچے نائب وزیر اعلی

آگرہ(پی این این)

تاج نگری کے جگنیر روڈ واقع اشرفی دیوی چھدو سنگھ انٹر کالج کی طالبہ اور ملپرا کے لالئو رہائشی ہرندر سنگھ کی بیٹی سنجلی (15 سال) کو منگل کے روز پیٹرول ڈال کر زندہ جلائے جانے سے ہوئی موت کے بعد نائب وزیر اعلی ڈاکٹر دنیش شرما انجلی کے اہل خانہ سے ملاقات کرنے کے لئے مرحومہ کے گھر پہنچے، شرما نے اہل خانہ کو تسلی دی اور یقین دہانی کی کہ جلد ہی مجرموں کو گرفتار کر اُن کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

نائب وزیر اعلی جمعہ کی صبح ۱۱ بجے حکومت کے ہوائی جہاز سے آگرہ پہنچے، کھیریا ائیرپورٹ پر مقامی بی جے پی لیڈروں نے اُن کا خیر مقدم کیا، اس کے بعد نائب وزیر اعلی زندہ جلائی گئی طالبہ کے گاؤں لالئو پہنچے۔شرما نے سنجلی کے اہل خانہ سے ملاقات کر انہوں تسلی دی اور صبر کرنے کو کہا، نائب وزیر اعلی نے کہا کہ متاثر خاندان کی مالی امداد کے لئے پانچ لاکھ روپے ایک تجویز تیار کر وزیر اعلی کو بھیج دی گئی ہے، اس کے ساتھ ہی دیگر حکومت کی مدد دینے کے لئے بھی شرما نے کہا ہے، انہوں یقین دہانی کی کہ مجرموں کے جلد سے جلد گرفتار کر اُن کو سخت سے سخت سزا دلوائی جائے گی ، اس دوران بی جے پی لیڈر راج کمار چاہر، سابق میئر انجلا سنگھ ماہور بھی موجود رہی۔واضح ہو کہ جگنیر روڈ واقع اشرفی دیوی چھدو سنگھ انٹر کالج کی طالبہ اور لالئو رہائشی ہریندر سنگھ کی بیٹی سنجلی پر پٹرول ڈال کر آگ لگادی گئی، طالبہ اُس وقت اپنی سائیکل سے اسکول جارہی تھی، راستہ میں ہیلمیٹ پہنے دو بائک سوار نوجوانوں نے اُس پر پیٹرول ڈال دیا اور آگ لگادی، طالبہ کو نازک حالت میں ایس این میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔

بھیم آرمی کی میٹنگ میں کارکنان کا سنجلی کے قاتلوں کو پھانسی دینے کا مطالبہ

دیوبند(ایم ایس چودھری)

آگرہ میں سنجلی جاٹو کے قتل کی زبردست مخالفت کرتے ہوئے بھیم آرمی بھارت ایکتا مشن قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کرنیکی مانگ کی ہے،بھیم آرمی کی جانب سے منعقد اظہار غم کی میٹنگ میں کارکنان نے قتل کے ملزمان کو پھانسی کی سزا دیے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔آج بھیم آرمی بھارت ایکتا مشن کی جانب سے گاؤں لبکری میں منعقد میٹنگ میں دیوبند اسمبلی حلقہ انچارج دیپک بودھ نے کہا کہ اترپردیش حکومت میں دلت اور خواتین کا استحصال اور جرائم عروج پر ہے۔انہوں نے انتظامیہ پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ جرائم روکنے میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بھیم آرمی کسی بھی صورت میں دلت پر زیادتی برداشت نہیں کرے گی۔انہوں نے کہا کہ سنجلی جاٹو کے قتل سے دلت سماج کی خواتین میں سخت غصہ ہے،اسلئے اس کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے ان پر مقدمہ فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلاکر انہیں پھانسی دلائے جانے کی مانگ کی۔

شام کے بعد افغانستان سے امریکی فوج کی واپسی کا فیصلہ

امریکہ اور افغان طالبان کے درمیان پہلی بار براہ راست مذاکرات کے بعد ٹرمپ کا اعلان

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے افغانستان میں اپنی پالیسی میں واضح تبدیلی لاتے ہوئے اپنے فوجیوں کی تعداد میں قابل ذکر کمی کرنے کا حکم دیا ہے۔امریکہ کی جانب سے افغان پالیسی میں واضح تبدیلی کا فیصلہ ایک ایسے وقت کیا گیا ہے کہ جب 17 برس میں پہلی بار اس نے افغان طالبان سے براہ راست بات چیت کی ہے جس کے بارے میں افغان طالبان کے ترجمان کا کہنا تھا کہ اس میں امریکی فوج کے انخلا پر بات ہوئی ہے۔

خیال رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے یہ فیصلہ ایک ایسے وقت کیا گیا ہے جب صدر ٹرمپ کی جانب سے شام سے امریکی افواج کی واپسی کے اعلان کے اگلے ہی دن ان کے وزیر دفاع جیمز میٹس مستعفی ہو گئے ہیں۔امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ صدر ٹرمپ نے محکمہ دفاع کو حکم دیا ہے کہ وہ افغانستان سے آئندہ مہینوں میں تقریباً سات ہزار کے قریب فوجیوں کو نکال لیں۔تاہم برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق افغانستان میں اس وقت موجود 14 ہزار امریکی فوجیوں میں سے پانچ ہزار کو واپس بلایا جا رہا ہے۔

صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ اعلان 17 سالہ افغان جنگ کی پالیسی میں اچانک تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے کیونکہ امریکہ اور افغان طالبان کے درمیان پہلی بار براہ راست مذاکرات ہو رہے ہیں تاکہ تنازعے کا پرامن حل نکالا جا سکے۔

روئٹرز نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ افغانستان میں امریکی فوجیوں کی تعداد میں کمی کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور اس ضمن میں منصوبہ بندی کے لیے زبانی احکامات دے دیے گئے ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ کتنی مدت میں فوجیوں کی تعداد میں کمی کی جائے گی اس حوالے سے ٹائم لائن پر غور کیا جا رہا ہے لیکن یہ عمل ہفتوں یا مہینوں میں مکمل ہو سکتا ہے۔روئٹرز کے مطابق ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ افغانستان میں باقی بچ جانے والے امریکی فوجی کس طرح سے اس وقت جاری مختلف مشنز کو جاری رکھ پائیں گے جس میں افغان فوج کی تربیت، زمینی کارروائی میں معاونت اور طالبان سمیت دیگر شدت پسند گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیاں شامل ہیں۔

امریکی صدر افغانستان میں اپنے فوجیوں کی موجودگی کے زیادہ حامی نہیں رہے تاہم اقتدار میں آنے کے بعد انھوں نے غیر متوقع فیصلہ کرتے ہوئے افغانستان میں تین ہزار اضافی فوجی بھیجنے کے اعلان کیا تھا۔تاہم روئٹرز نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ صدر ٹرمپ نجی طور پر افغانستان میں امریکی فوج کی موجودگی پر شکوہ کرتے ہیں اور حال ہی میں انھوں نے اپنے ایک اتحادی سے کہا تھا کہ 'ہم وہاں اتنے برسوں سے ہیں، ہم وہ کر کیا رہے ہیں۔'ذرائع کا کہنا ہے کہ اب امریکی فوج میں کمی کے فیصلے سے لگتا ہے کہ 'صدر ٹرمپ کے صبر کا پیمانہ لبریز' ہو گیا ہے۔

یمن کی جنگ بندی پر سلامتی کونسل میں ووٹنگ

دبئی (ایجنسیاں)

برطانیہ نے سلامتی کونسل میں آج یمن کے حوالے سے قرارداد پر رائے شماری کا مطالبہ کیا ہے۔واضح رہے کہ قرارداد کے حتمی متن تک پہنچنے کے لیے اس کے امریکا کے ساتھ مذاکرات ابھی جاری ہیں۔ قرارداد میں ایران کا کوئی ذکر نہیں ہے۔امریکا نے برطانیہ کی قرارداد پر رائے شماری سے چند گھنٹے قبل سلامتی کونسل میں برطانوی قرارداد کا متبادل متن پیش کیا ہے۔

سلامتی کونسل کے ارکان تقریباً ایک ہفتے سے اس قرارداد کے حوالے سے دشوار گزار مذاکرات میں مصروف ہیں جس کا مقصد سویڈن میں امن بات چیت کے نتائج کی توثیق کرنا ہے۔سلامتی کونسل میں یمن کے حوالے سے برطانوی قرارداد کا متن سویڈن معاہدے کے نتائج کی تائید کرتا ہے۔قرارداد کے متن میں کہا گیا ہے کہ ...تمام اطراف کو فائر بندی کا احترام کرنا چاہیے۔ قرارداد میں اقوام متحدہ کے مبصرین کی نگراں ٹیم کو بھیجنے کی اجازت دی گئی ہے، تجارتی اور انسانی امداد کے سامان کی ترسیل میں رکاوٹ نہ ڈالنے پر زور دیا گیا ہے اور حوثیوں کی جانب سے شہریوں کو نشانہ بنانے کی مذمت کی گئی ہے۔واشنگٹن کے نزدیک برطانیہ کی پیش کردہ قرارداد طویل اور پیچیدہ ہے لہذا اس کو تکنیکی قرارداد کی حد تک رہنا چاہیے۔

اس معاملے پر کویت اور چین بھی امریکی موقف سے متفق ہیں۔واشنگٹن نے لندن سے مطالبہ کیا تھا کہ قرارداد میں ایران کی جانب سے حوثیوں کے لیے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کی مذمت کی جائے تاہم روس نے یہ دھمکی دے دی کہ اگر ایران کا نام آیا تو وہ اپنا ویٹو کا حق استعمال کرے گا۔اس پر برطانیہ نے ایران کا نام لانے سے پیچھے ہٹ جانے کا فیصلہ کیا اور امریکا کو چراغ پا کر دیا۔

سلامتی کونسل میں عرب ممالک کے موقف کی نمائندگی کویت کے پاس ہے تاہم یہ موقف ابھی تک غیر معین نظر آ رہا ہے۔ بالخصوص اس لیے کہ برطانوی قرارداد میں اس بات کا کوئی ذکر نہیں کہ سویڈن سمجھوتے کی خلاف ورزی کرنے والے یا یمن کا بحران حل کرنے کے لیے ہونے والی سیاسی بات چیت کو معطل کرنے والے فریق کو کس طرح سزا دی جائے گی۔برطانیہ اس بات کے لیے کوشاں ہے کہ یہ قرارداد جلد از جلد پیش کر دی جائے تا کہ اسٹاک ہوم میں سامنے آنے والی مفاہمت بین الاقوامی نگرانی کے زیر سایہ آ جائے۔

18 ہزار کم سن بچے بن گئے جنگ کا ایندھن

یمنی ملیشیا کے لرزہ خیز جرائم کی تفصیلات آ گئیں منظر عام پر

دمشق (ایجنسیاں)

یمن میں ایران نواز حوثی ملیشیا کے ایک سینیر عسکری عہدیدار نے بچوں کو جنگ میں جھونکے جانے کے لرزہ خیز اعداد و شمار بیان کیے ہیں۔اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر حوثی عہدیدار نے کہا کہ یمن کی جنگ کے آغاز سے اب تک حوثیوں نے 18 ہزار بچوں کو جنگ کا ایندھن بنایا۔

ان میں سیکڑوں بچے جاں بحق ہوئے جب کہ ہزاروں زخمی ہو گئے ہیں۔اب بھی بچوں کی بڑی تعداد مختلف محاذوں پر حوثی ملیشیا کے ہمراہ لڑائی میں شریک ہے۔خبر رساں ایجنسی 'اے پی' سے بات کرتے ہوئے حوثی عہدیدار کا کہنا تھا کہ سنہ 2014ء کے بعد ہی سے حوثیوں کو شدید افرادی قلت کا سامنا تھا اور اس کمی کو پورا کرنے کے لیے بچوں کا سہارا لیا گیا۔

حوثی ملیشیا کی طرف سے بیان کردہ اعداد و شمار انتہائی لرزہ خیز ہیں کیونکہ اب تک اس حوالے سے جتنے بھی اعداد و شمار سامنے آئے وہ ان کے مقابلے میں بہت کم ہیں۔

سابقہ اعداد و شمار کے مطابق حوثیوں نے چند ہزار بچوں کو جنگ کے لیے بھرتی کیا۔'اے پی' نے یمن کی جنگ میں جھونکے گئے بچوں سے بھی بات کی۔

افغانستان میں طالبان کمانڈر سمیت 4 جنگجو ہلاک، 10 فوجیوں کا اغوا

افغانستان (ژنہوا)

طالبان کمانڈر ملا قادر سمیت چار جنگجو مشرقی افغانستان کے صوبہ پاروان میں جمعہ کے روز ایک جھڑپ کے دوران ہلاک ہو گئے۔ یہ اطلاع صوبے کے پولیس سربراہ محمد محفوظ ولی زادہ نے دی۔ ولی زادہ نے تصدیق کی کہ طالبان کا بدنام زمانہ کمانڈر ملا قادر اپنے تین جنگجوؤں کے ساتھ جمعہ کے روز صبح کی اولیں ساعتوں میں ضلع جبل سراج کے گاؤں قادر خیل میں حریف گروہ کے ساتھ ایک تصادم میں مارا گیا۔ایک دیگر شخص زخمی ہو گیا ہے۔

حکام کے مطابق یہ تصادم اس وقت ہوا جب ملا قادر ایک شخص سے زبردستی کار چھین کر نامعلوم مقام کی طرف جانے لگا تو ایک حریف کمانڈر نے کار کو روکا اور ملا قادر سمیت چاروں باغیوں پر فائرنگ کر دی۔ملا قادر صوبہ پاروان اور اس کی راجدھانی چاریکر میں طالبان ملیٹری کمیشن کا سربراہ تھا۔حکام نے کہا کہ ملا قادر کی ہلاکت طالبان کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے۔طالبان کی جانب سے ابھی کوئی بیان نہیں آیا ہے۔ دریں اثناء افغانستان میں شمال مشرقی صوبہ بدخشان کے فیض آباد شہر میں طالبان دہشت گردوں نے ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا اور 10 فوجیوں کو اغوا کر لیا۔مقامی میڈیا نے سکیورٹی افسران کے حوالے سے بتایا کہ طالبان دہشت گردوں نے رات پولیس چوکی پر حملہ کر دیا اور وہاں موجود 10 فوجیوں کو طاقت کے زور پر اپنے ساتھ لے گئے۔تفصیلی اطلاع کا انتظار ہے۔

ایران کیخلاف جنگ تیز کی جائے گی

یروشلم (ایجنسیاں)

صیہونی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے دھمکی دی ہے کہ اسرائیل شام سے امریکی فوجیوں کے انخلا کے بعد اس ملک میں ایران کی اتحادی فورسز کے خلاف لڑائی تیز کرے گا۔انتہا پسند وزیراعظم نے ایک نشری بیان میں کہا ہے کہ "ہم شام میں ایران کو قدم جمانے کی کوششوں سے روکنے کے لیے بڑے جارحانہ انداز میں کارروائی جاری رکھیں گے"۔

انھوں نے کہا کہ "ہم اپنی کوششوں کو کم نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ہم انھیں تیز کریں گے اور میں یہ بات جانتا ہوں کہ ہم امریکا کی مکمل حمایت کے ساتھ یہ کام کر سکتے ہیں"۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گذشتہ روز شام سے امریکی فوجیوں کے انخلا کا اعلان کیا تھا اور ان کا کہنا تھا کہ اس ملک میں داعش شکست سے دوچار ہو چکے ہیں۔اسرائیل ایک عرصے سے امریکا کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے کہ وہ شام سے اپنے فوجیوں کو واپس نہ بلائے کیونکہ اس طرح ایران کو اس ملک میں اپنے مضبوط قدم جمانے کا موقع مل جائے گا۔وہ امریکا کو یہ باور کرانے کی کوشش بھی کرتا رہا ہے کہ ایران ایک بڑا خطرہ ہے۔

اسرائیل کی سکیورٹی کابینہ کے رکن اور وزیر تعلیم نفتالی بینٹ کا کہنا ہے کہ "شام میں داعش شکست سے دوچار ہو چکے ہیں اور یہ امریکا کے کردار کی وجہ سے ہوا ہے لیکن ایران وہاں آزادانہ نقل و حرکت کر رہا ہے اور ایرانی پوری آزاد دنیا کیلیے ایک خطرہ ہیں"۔

فنڈنگ بل پر دستخط سے ٹرمپ کا انکار

حکومتی شٹ ڈاؤن کا بڑھ گیا خطرہ، سرکاری محکموں میں بند ہو جائے گا کام

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ سینیٹ کی جانب سے حکومت کی عارضی فنڈنگ کے لیے منظور کیے جانے والے بل پر دستخط نہیں کریں گے۔

جب کہ صدر کے دستخطوں کے بغیر فنڈز جاری نہیں ہو سکتے۔جس سے یہ خطرہ بڑھ گیا ہے کہ جمعے کی نصف شب سے کئی سرکاری محکموں میں کام بند ہو جائے گا۔ہاؤس سپیکر پال ریان نے کہا ہے کہ صدر بل پر دستخط کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہاؤس کے ری پبلکن ارکان حکومت کو شٹ ڈاؤن سے بچانے کے لیے ایک اور بل کا مسودہ تیار کرنے کی کوشش کریں گے جس میں میکسیکو کی سرحد پر دیوار بنانے کے لیے رقم مختص کی جائے گی۔صدر ٹرمپ سے ملاقات کے بعد ہاؤس سپیکر ریان نے صحافیوں کو بتایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کا کام چلتا رہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ایک ایسا معاہدہ طے پا جائے جس سے ہماری سرحدیں محفوظ ہو جائیں۔امریکہ میں داخل کے خواہش مند تارکین وطن میکسیکو سرحد کی دیوار کی دوسری جانب سے امریکی سرزمین کو حسرت سے دیکھ رہے ہیں۔18 نومبر 2018 امریکہ میں داخل کے خواہش مند تارکین وطن میکسیکو سرحد کی دیوار کی دوسری جانب سے امریکی سرزمین کو حسرت سے دیکھ رہے ہیں۔

18 نومبر 2018 ٹرمپ میکسیکو کے ساتھ امریکہ کی جنوبی سرحد پر دیوار کی تعمیر کیلیے 5 ارب ڈالر کی فنڈنگ کا مطالبہ کر چکے ہیں جس کا انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا۔سینیٹ سے بل کی منظوری کے چند گھنٹوں کے بعد ٹرمپ نے اپنی ایک ٹویٹ میں دیوار کی تعمیر کا اپنا مطالبہ دوہرایا۔

آصف زرداری کی ضمانت میں توسیع

کراچی (ایجنسیاں)

کراچی کی ایک عدالت نے سابق صدر آصف علی زرداری اور ان کی بہن فریال تالپور کے خلاف منی لانڈرنگ کیس میں عبوری ضمانت میں 7 جنوری تک توسیع کر دی ہے۔

کراچی کی بینکنگ کورٹ میں سماعت کے موقع پر سابق صدر اور ان کی بہن اور رکن قومی اسمبلی فریال تالپور اپنے وکلا بیرسٹر فاروق ایچ نائیک اور سردار لطیف کھوسہ کے ہمراہ پیش ہوئے۔دوران سماعت عدالت نے کیس کے تفتیشی افسر سے دریافت کیا کہ معاملے کی تحقیقات کہاں تک پہنچیں؟ اس پر وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے پراسیکیوٹر نے عدالت کو آگاہ کیا کہ کیس کی انکوائری کرنے والی جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم (جے آئی ٹی) کی رپورٹ سپریم کورٹ میں جمع کرا دی گئی ہے۔

اب جے آئی ٹی پر سپریم کورٹ کے فیصلے کا انتظار ہے۔واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے جے آئی ٹی رپورٹ آنے تک کیس میں ماتحت عدالت کو مزید کارروائی سے روک رکھا ہے۔بعدازاں بینکنگ کورٹ نے بغیر کسی کارروائی کے کیس کی سماعت 7 جنوری تک ملتوی کر دی اور ساتھ ہی تمام ملزمان کی عبوری ضمانت میں بھی توسیع کر دی۔ جمعے کو سماعت کے موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر قائدین عدالت کے احاطے کے اندر اور باہر بڑی تعداد میں موجود تھے۔سماعت کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما رحمان ملک نے کہا کہ ان کی قیادت کا میڈیا ٹرائل کیا جا رہا ہے۔ جب تک کچھ ثابت نہیں ہو جاتا، یہ محض الزامات ہیں۔رحمان ملک نے کہا کہ افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں کہ آج آصف زرداری کو گرفتار کر لیا جائے گا لیکن ایسے لوگوں کو عدالتی کارروائی کے بعد معافی مانگنی چاہیے اور جب تک معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے اس پر غیر ضروری بات چیت سے گریز کرنا چاہیے۔

فائرنگ میں 6 شامی فوجی ہلاک

ماسکو (اسپوتنک)

شام کے لتاکیا صوبے میں عسکریت پسندوں کی فائرنگ میں شام کے چھ فوجی ہلاک ہو گئے اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے تھے۔شام میں روسی تال میل مرکز نے یہ اطلاع دی۔

روسی تال میل مرکز کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گزشتہ دنوں عدلب کے علاقے کے عسکریت پسندوں نے لتاکیا صوبے کے عرافت، روش-ابو اسد اور مساسنہ اور ہمہ صوبے میں تھا، تال-مراک اور جبیان کے ساتھ ہی عدلب کے سکاری ضلع میں حملہ کیا۔مساسنہ میں حملے کے دوران چھ شامی فوجی ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔یہ بھی کہا گیا کہ روسی تال میل مرکز نے عدلب اور ہومز صوبوں میں انسانی کام کے تحت ضرورت مند لوگوں میں ایک ٹن سے زیادہ غذائی اشیا تقسیم کی۔

چیک جمہوریہ: کان میں دھماکہ، 5 افراد ہلاک، 5 زخمی

پراگ (اسپوتنک)

چیک جمہوریہ کے مشرقی شہر کروینا کے نزدیک واقع ایک کوئلے کی کان میں میتھین گیس دھماکہ ہونے کی وجہ سے پانچ افراد کی موت اور دس دیگر زخمی ہو گئے۔یہ اطلاع کوئلہ کان کی خودمختار کمپنی اوکیڈی نے دی ہے اور کہا ہے کہ اس حادثے میں آٹھ افراد لاپتہ ہیں۔اوکیڈی کے ترجمان کے مطابق یہ دھماکہ 800 میٹر کی گہرائی میں ہوا۔میتھین گیس دھماکے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد میں اضافہ کا اندیشہ ہے۔

نائجیریا میں بندوق برداروں کا حملہ، 25 ہلاک

ابوجا (یو این آئی)

افریقی ملک نائجیریا کے شمالی صوبہ جام فرا میں تین مختلف مقامات پر نامعلوم بندوق برداروں کے حملے میں کم از کم 25 افراد مارے گئے ہیں اور کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔اخبار 'وز ڈے' کی جمعہ کو جاری رپورٹ کے مطابق گرین ہلاڈو میں ہوئے حملے میں 12 بنسروا میں چار اور گریکا میں نو لوگوں کی موت ہوگئی۔مرنے والوں میں زیادہ تر نوجوان ہیں۔

مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ حملے کے شکار لوگ حادثے کے وقت آلو کے کھیت میں کام کر رہے تھے۔اسی دوران بندوق برداروں نے حملہ کر دیا۔جام فرا میں اس سال اب تک اس طرح کے حملوں میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگ مارے جا چکے ہیں۔

مختصر مختصر

شہباز شریف پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیرمین منتخب

اسلام آباد (یو این آئی)

پاکستانی پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر شہباز شریف جمعہ کو قومی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے بغیر کسی مخالفت کے چیرمین منتخب کئے گئے۔پاکستان مسلم لیگ۔نواز کے ممبر پارلیمنٹ شیخ راحیل اصغر نے پی اے سی کے صدر کے لئے شہباز شریف کے نام کی تجویز پیش کی جسے بغیر کسی مخالفت کے قبول کر لیا گیا۔

پی ایم ایل۔ این کے صدر نے ممبران پارلیمنٹ کا ان کے اوپر اپنی یقین کے اظہار کرنے پر شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ احتساب کے عمل کو شفاف بنانے کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے احتساب کے عمل میں بہتری لانے پر زور دیا۔مسٹر شہباز شریف نے پاکستان پیپلز پارٹی کے لیڈر اور پی اے سی کے سابق صدر خورشید شاہ کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ پی اے سی کی باضابطہ پہلی میٹنگ 28 دسمبر کو ہوگی۔

امریکی فوج کا فضائی حملہ 11 انتہا پسند ہلاک

موگادیشو (ژنہوا)

صومالیہ کے دارالحکومت کے نواحی علاقے میں امریکی فوج کے فضائی حملوں میں شدت پسند تنظیم الشباب کے گیارہ انتہا پسند مارے گئے ہیں۔

امریکی کے افریقی کمان (افریکام) کی طرف سے جاری بیان کے مطابق امریکی فوج نے صومالیہ کے دارالحکومت موگادیشو سے چالیس کلومیٹر دور جنوبی بلد امین کے نزدیک الشباب کے انتہا پسندوں کو نشانہ بنا کر دو فضائی حملے کئے۔بیان کے مطابق پہلے فضائی حملے میں آٹھ اور دوسرے حملے میں تین انتہا پسندوں کی ہلاکت کی خبر ہے۔گذشتہ کئی ماہ سے امریکی افواج نے صومالی اور افریقی یونین کی افواج کے ساتھ مل کر الشباب کے خلاف فضائی حملے مزید تیز کر دیے ہیں اور اپنی گرفت مضبوط کی ہے۔

متحدہ عرب امارات دے گا پاکستان کو 3 ارب ڈالر

اسلام آباد (ایجنسیاں)

متحدہ عرب امارات نے پاکستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا دینے کے لیے پاکستان کو تین ارب ڈالر فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔امارات کے سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق ابوظہبی ترقیاتی فنڈ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ رقم آئندہ چند روز میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو منتقل کر دی جائے گی۔

ابوظہبی ترقیاتی فنڈ نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات کی طرف سے پاکستان کو فراہم کی جانے والی مالی معاونت کی بنیاد دونوں ملکوں کے عوام اور دونوں دوست ملکوں کے درمیان موجود تاریخی تعلقات ہیں اور یہ معاونت تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کی خواہش کی عکاسی کرتی ہے۔متحدہ عرب امارات کی طرف سے پاکستان کو مشکل حالات میں "نہایت فراخ دلی سے پاکستان کا ساتھ دینے پر" متحدہ عرب امارات کا شکریہ ادا کیا ہے۔

عمران خان نے ایک بیان میں امارات کے اس اقدام کو دونوں ملکوں کے درمیان دوستی اور کئی دہائیوں پر محیط تعلقات کا عکاس قرار دیا ہے۔متحدہ عرب امارات کی طرف سے پاکستان کو تین ارب ڈالر کی فراہمی کا اعلان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب پاکستان نے بیرونی ادائیگیوں کے توازن کے بحران سے نمٹنے کیلیے عالمی مالیاتی فنڈ کے ساتھ ساتھ دوست ممالک سے بھی مالی اعانت کی درخواست کر رکھی ہے۔پاکستان کو اس وقت 12 ارب ڈالر کے مالیاتی خسارے کا سامنا ہے جس سے نمٹنے کیلیے پاکستان نے دوست ملکوں کے علاوہ آئی ایم ایف سے بھی بیل آؤٹ پیکج کی درخواست کی ہے۔

تین ارب ڈالر فراہم کرنے کے اعلان کے بعد پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے

عمران خان کی اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل سے گفتگو

اسلام آباد (ایجنسیاں) پاکستان کے وزیراعظم نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو فون کر کے کشمیریوں کے قتل عام کو رکوانے کا مطالبہ کیا ہے۔عمران خان نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے ہندوستان کے زیر انتظام کشمیر میں سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں کشمیریوں کی حالیہ ہلاکتوں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ پاکستانی وزیراعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ کشمیر کی صورتحال کا نوٹس لے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں رکوانے میں اقوام متحدہ اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

اقوام متحدہ نے امریکی اقدامات کو غیر قانونی قرار دیا

اقوام متحدہ نے امریکہ میں روسی سفارت کاروں اور سفارتی مراکز کے خلاف غیر قانونی کارروائیاں بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔اقوام متحدہ نے حکومت امریکہ سے یہ مطالبہ جنرل اسمبلی میں منظور کی جانے والی ایک قرارداد کے ذریعے کیا ہے جسمیں روسی سفارت کاروں اور سفارتی مراکز کے خلاف امریکی اقدامات کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔اقوام متحدہ کی قرارداد میں نیویارک میں روس کے نمائندہ دفتر کے اموال پر قبضہ کرنے، بعض سفارت کاروں کی رفت و آمد کو محدود کرنے اور روسی سفارت کاروں کو ویزے کی فراہمی میں ڈالی جانے والی رکاوٹوں کی جانب اشارہ کیا گیا ہے۔

سوڈان کے شہر عطبرہ میں مظاہرین کے توڑ پھوڑ کی اور گاڑیوں کو آگ لگا دی۔

مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپ، 8 ہلاک

خرطوم (ایجنسیاں)

مشرقی سوڈان میں احتجاجی مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں میڈیا رپورٹس کے مطابق 8 افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ روٹی کی قیمت بڑھنے کے خلاف مظاہرے ایک روز قبل شروع ہوئے تھے۔سوڈان کی حکومت کی جانب سے روٹی کی قیمت ایک سوڈانی پاؤنڈ سے بڑھا کر تین پاؤنڈ کرنے سے ملک بھر میں احتجاج شروع ہو گیا۔

ایک سوڈانی پاؤنڈ تقریباً دو امریکی سینٹ کے مساوی ہے۔عینی شاہدوں کا کہنا ہے کہ دارالحکومت خرطوم میں جمعرات کے روز پولیس نے صدارتی محل کے قریب اکٹھے ہونے والے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے فائر کیے۔ایک مقامی ٹی وی چینل کے ایک براڈ کاسٹر الطیب الامین طہ نے ایک نشریے میں بتایا کہ مشرقی شہر القضارف میں جھڑپوں کے دوران 6 افراد ہلاک اور متعدد پولیس اہل کار زخمی ہو گئے۔

بالوماتھ ماب لنچنگ کے سبھی 8 قصورواروں کو عمر قید

بربریت کے شکار انصاری اور چھوٹو عرف امتیاز مویشی تاجروں کا قتل کر کے درختوں پر لٹکا دی تھی ان کی لاش

لاتیہار (ایجنسیاں)
جھارکھنڈ کی لاتیہار کورٹ نے بالوماتھ موب لنچنگ معاملے کے تمام 8 قصورواروں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی سبھی پر 25-25 ہزار روپے کا جرمانہ بھی لگایا گیا ہے۔ جرمانہ جمع نہیں کرانے کی صورت میں سزا میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا۔

سزا پانے والوں میں بالوماتھ کے باشندہ ارون ساؤ، پرمود ساؤ، شاہ دیو سونی، متھلیش ساہو، اودھیش ساؤ، منوج ساہو، منوج کمار ساو اور وشال تیواری شامل ہیں۔ بالوماتھ تھانہ علاقے کے جھابر گاؤں میں 17 مارچ 2016 کو دو مویشی تاجروں کا قتل کر کے ان کی لاش کو پیڑ سے لٹکا دیا گیا تھا۔ موب لنچنگ

کا شکار ہونے والے ہیرہنج تھانہ علاقہ کے نوادا گاؤں کے رہنے والے مظلوم انصاری (35) اور چھوٹو عرف امتیاز (18) تھے۔

دوسرے دن واقعہ سامنے آنے کے بعد پورے علاقے میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ اس معاملے میں 8 لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا، جنہیں عدالت نے اس معاملے میں قصوروار تسلیم کیا، جس کے بعد بدھ کو تمام ملزمین کو عدالتی حراست میں لے کر جیل بھیج دیا گیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ 2016 میں جب یہ واقعہ رونما ہوا تھا، تو اس کی گونج پارلیمنٹ میں بھی سنائی پڑی تھی، جس کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 18 مارچ کو ہی 5 ملزمین کو گرفتار کر لیا تھا جبکہ تین ملزمین نے بعد میں 22 مارچ کو خودسپردگی کر دی تھی۔

بزرگ خاتون کا قتل

مدھے پورا: (یواین آئی)
بہار میں ضلع مدھے پورا کے مرلی گنج تھانہ علاقہ کے وندھا گاؤں میں بدمعاشوں نے ایک بزرگ خاتون کا قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ وندھا گاؤں کی پھولو دیوی (65) کل رات گھر میں سوئی ہوئی تھی کہ جرائم پیشہ افراد نے اس پر حملہ کر کے قتل کر دیا۔

ذرائع نے بتایا کہ قتل کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اس سلسلے میں بزرگ خاتون کی بہو کے بیان پر رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سزایافتہ اکھلیش سنگھ اور ساتھیوں کی جائیداد ضبط

جمشید پور (پی این این)
ریاستی حکومت گینگسٹر اکھلیش سنگھ اور ان کے ساتھیوں پر مسلسل شکنجہ کس رہا ہے۔ جرم کے ذریعہ حاصل کی گئی اکھلیش سنگھ کی جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ دہرادون، گریٹر نوئیڈا، جبل پور اور ہریانہ کے گروگرام میں زمین اور فلیٹ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے ضبط کی ہے۔ بینک اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا گیا، جعلی نام سے بینک اکاؤنٹس اور جائیداد کی خریداری گینگسٹر اکھلیش سنگھ اور اس کی بیوی نے کی تھی۔

جبل پور اور دہرادون میں جائیداد خرید میں جعلی کاغذات استعمال کئے جانے کے معاملے درج کئے گئے۔ پولیس افسر پر فائرنگ میں ضمانت منسوخ کرنے کی تیاری پولیس افسر اروند کمار پر فائرنگ معاملے میں اکھلیش سنگھ کو ضمانت مل گئی تھی۔ اس معاملے میں ضمانت رد کرانے کی عرضی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی ہے۔

دمکا جیل میں ساچی کارا کے جیلر اما شنکر پانڈے کے قتل کے الزام میں سزا یافتہ ہیں۔ اکھلیش اور اس کے دوستوں کے خلاف درج 36 معاملوں کی سنوائی عدالت میں غور و فکر ہے۔ ان میں خصوصی طور پر پرم جیت سنگھ، اپیندر سنگھ اور امت رائے کی قتل کا معاملہ بھی شامل ہے۔

سبھی الزامات کی اکھلیش سنگھ پر علاحدہ تفتیش چل رہی ہے۔ انکی تفتیش ایس ایس پی انوپ برتھرے خود کر رہے ہیں۔ ریاست کے سینئر افسروں کی نگاہ مقدمہ پر ہے۔ جیل میں پرم جیت سنگھ کے قتل میں گینگسٹر کے ساتھی منوج سنگھ عرف بھولا سنگھ کو 15 دسمبر کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ زیادہ تر ساتھی گھاگھی ڈیہہ سنٹر جیل سمیت ریاست کے مختلف جیلوں میں قید ہیں۔ طویل عرصہ سے فرار رہنے کے بعد اسے اور اس کی بیوی کو پولیس ٹیم نے ہریانہ کے گروگرام گیسٹ ہاؤس سے مڈبھیڑ کے بعد 10 اکتوبر 2017 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ گروہ کے زیادہ تر ممبر جیل میں ہی ہیں۔

نکسلی لیڈر کے یوم شہادت پر انتظامیہ الرٹ

لکھی سرائے : (ایجنسیاں)
بہار کے لکھی سرائے کے پیری مارکیٹ تھانہ علاقہ کے بریار پور گاؤں میں 25 دسمبر کو نکسلیوں کے جمع ہونے کی اطلاع پر لکھی سرائے پولیس الرٹ ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہاں کے گاؤں میں بنی شہید ویدی پر نکسلی لیڈر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے پرچم کشائی کریں گے۔ پروگرام کو لے کر نکسلی تنظیم نے تیاری مکمل کر لی ہے۔ سی پی آئی ایم ایل رکن راماشیش مہتو نے بتایا ہے کہ یوم شہادت تنظیم کی جانب سے طے کئے گئے وقت کے مطابق ہی ہوگا۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ کارتکیہ کے شرما نے بتایا ہے کہ یوم شہادت کے پیش نظر نکسلیوں کے اجتماع کے لئے معلومات جمع کی جا رہی ہے۔ متعلقہ اور نکسل متاثرہ تھانوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سال 1982 میں زمین مالکان کے ساتھ ہوئے تصادم میں نکسلی تنظیم کے پانچ رکن شون مہتو، کیلاش مہتو، دلو منڈل، وکو منڈل اور پرنس مہتو مارے گئے تھے۔ ان کی یاد میں 25 دسمبر 1993 کو نکسلی تنظیم نے شہیدوں کی یادگار تعمیر کی تھی۔ اس کے بعد سے وہاں گل پوشی اور پرچم کشائی کا پروگرام مسلسل چلتا آ رہا ہے۔

مدہوش کر کے نابالغ کی عصمت دری کا معاملہ

RJD ایم ایل اے راج ولبھ کو عمر قید

پٹنہ: (پی این این)
تھوڑی ہی دیر میں نابالغ کی عصمت دری معاملے میں ملزم راشٹریہ جنتادل سے معطل ایم ایل اے راج ولبھ یادو کو پٹنہ کے ایم ایل اے - ایم پی کورٹ نے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی 50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی لگایا ہے۔ معاملے میں ملزمہ سلیکھا دیوی کو بھی عمر قید کی سزا اور 20 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیگر چار ملزمین کو 10-10 سال جیل کی سزا سنائی گئی ہے۔

واضح کر دیں کہ 15 دسمبر کو اس معاملے کی کورٹ میں سنوائی ہوئی تھی، جس میں راج ولبھ یادو اور دیگر پانچوں ملزمین کورٹ پہنچے تھے۔ اس معاملے کی سنوائی پٹنہ کے ایم ایل اے - ایم پی کورٹ میں ہوئی تھی۔

6 فروری 2016 کو راج ولبھ یادو نے شراب پلا کر ایک نابالغ سے منہ کالا کیا تھا۔ متاثرہ نے الزام لگایا تھا کہ ملزمین میں شامل سلیکھا دیوی نے برتھ ڈے پارٹی کے بہانے انجان مقام پر لے جا کر اسے جبراً شراب پلائی اور پھر اسے راج ولبھ کے حوالے کر دیا۔ راج ولبھ نے نابالغ سے منہ کالا کیا تھا۔

راج ولبھ پرساد کو آئی پی سی کی دفعہ 376 اور پاکسو کی دفعہ 4 اور 8 کے تحت قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ وہیں ملزم سلیکھا دیوی اور رادھا دیوی کو مجرمانہ سازش کا منصوبہ بنانے کے لئے اور آئی پی سی کی دفعہ 109، 120B اور 376 کے تحت اور غیر اخلاقی ٹریفک ایکٹ کے تحت دفعہ 4 اور 5 اور پاکسو ایکٹ کی دفعہ 4 اور 8 کے تحت قصوروار قرار دیا گیا تھا۔

معاملے میں دیگر ملزم سندیپ سمن عرف پشپانجے، چھوٹی دیوی اور ٹوسی دیوی کو مجرمانہ سازش کا منصوبہ بنانے اور آئی پی سی کی دفعہ 366 اے کے تحت اور غیر اخلاقی جسم تجارت ایکٹ کی دفعہ 4 اور 5 کے تحت قصوروار قرار دیا گیا تھا۔

شیلٹر ہوم کے ایک اور ملزم کی عدالت میں خودسپردگی

مظفر پور: (پی این این)
بہار کے مظفر پور کے ہوم شیلٹر میں 34 لڑکیوں کے ساتھ جنسی استحصال معاملے میں ایک اور ملزم دلیپ ورما نے مقامی عدالت میں خودسپردگی کر دیا۔ اس معاملے میں خود سیوا سنستھا سیوا سنکلپ اور وکاس سمیتی کا سربراہ اور اہم ملزم برجیش ٹھاکر اس وقت پٹیالہ جیل میں بند ہے۔

اس معاملے میں ملزم اور اب تک گرفتاری سے بچتے رہے دلیپ ورما خصوصی پوکسو جج اور پی تیواری کے سامنے خودسپردگی کر دیا۔

ورما بال کلیان سمیتی کا صدر تھا۔ معاملے کی تفتیش کر رہے سی بی آئی کے افسران نے دلیپ سے پوچھ تاچھ کی۔ تفتیش ایجنسی ورما کو ریمانڈ پر لینے کے لئے عدالت سے عدالت کو باخبر کر سکتی ہے۔

غور طلب ہے کہ ممبئی کے ٹاٹا انڈسٹری آف سوشل سائنسیز کے کئے گئے سماجی آڈٹ رپورٹ میں مظفر پور میں موجود ہوم شیلٹر میں لڑکیوں کی جنسی استحصال کئے جانے کا خلاصہ جون میں ہوا تھا۔ بڑھتے سیاسی دباؤ کے باعث 26 جولائی کو ریاستی حکومت نے اس معاملے کو سی بی آئی کو سونپ دیا تھا۔

تیجسوی کا ٹوئیٹ: نتیش نے راج دھرم رکھا گروی، بنایا راون راج

پٹنہ: (پی این این)
تیجسوی یادو نے ٹوئیٹ کر کے بہار کے قانونی انتظامات کے بگڑتے حالات پر ایک مرتبہ پھر سے ریاست کے وزیر اعلی نتیش کمار پر حملہ بولا ہے۔ تیجسوی یادو نے "آئے دن قتل، لوٹ مار کی وارداتوں کے مد نظر نتیش کمار سے سوال کیا ہے کہ آخر ان مسائل پر وہ کب تک خاموش رہیں گے؟"

بہار کے ویشالی میں دن دہاڑے پٹنہ کے بڑے تاجر کے قتل پر تیجسوی یادو نے بہار حکومت اور انتظامیہ کو کٹہرے میں کھڑا کیا ہے۔ تیجسوی یادو نے شراب پر پابندی اور ریت پر پابندی پر نتیش کمار کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ ان کی وجہ سے بہار برباد ہو رہا ہے اور اس کے ذمہ دار نتیش کمار ہیں۔

تیجسوی یادو نے اپنے ٹوئیٹر اکاؤنٹ سے ایک کے بعد ایک کئی ٹوئیٹ کر کے حکومت پر حملہ کیا ہے۔ انھوں نے ایک ٹوئیٹ میں کہا کہ یہ سب ان کے اخلاقیات میں شامل ہو گئی ہیں۔ بہار میں گھوم رہے دشاسن، راونوں کا راج۔ عوام کہہ رہی ہے یہ تھوشاسن، کیونکہ راجا نے فروخت کر دیا ایمان اور انتظامیہ۔

تیجسوی نے دیگر ٹوئیٹ میں لکھا۔ نتیش جی، آخر کب تک بہار کے تاجر، کسان اور نوجوان غنڈوں کی گولیوں کا شکار ہوتے رہیں گے؟۔ آپ کے شراب بندی اور ریت بندی کے ہنگ اوور نے بہار کو برباد کر دیا ہے۔ راج دھرم گروی رکھ کر آپ نے تھانوں کی نیلامی کر کے انتظامیہ کا اقبال اور ایمان بھی فروخت کر دیا ہے۔ آخر کم تک چپ رہئے گا؟۔

واضح کر دیں کہ ویشالی میں مہاتما گاندھی سیتو پر نامعلوم حملہ آور نے پٹنہ کے ایک بڑے تاجر گنجن کھیمکا کی کار پر گولی چلائی تھی، جس سے تاجر کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔ اس میں کھیمکا کی کار کا ڈرائیور گھائل ہو گیا ہے۔

زہریلی شراب نے لی ایک شخص کی جان، ایک بیمار

کھگڑیا 21 دسمبر (یواین آئی) بہار میں کھگڑیا ضلع کے چوتھم تھانہ کے ملتا دھتولی گاؤں میں زہریلی شراب پینے سے ایک شخص کی موت ہو گئی جبکہ ایک دیگر شخص بیمار ہو گیا۔

پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ملتا دھتولی گاؤں باشندہ پنکج شرما (30) اور وکاس شرما نے کل رات شراب پی تھی۔ شراب پینے کے کچھ دیر بعد دونوں کی طبیعت خراب ہو گئی۔

پنکج کو علاج کیلئے چوتھم پرائمری ہیلتھ مرکز لے جایا جا رہا تھا تبھی راستے میں اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ وکاس کو مقامی پرائیوٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

پولیس اکیڈمی سے 242 اے ایس آئی نے کیا پاس آؤٹ

بہار شریف (مزمل)
سیاحتی سرزمین راجگیر کے پولس اکیڈمی میں آج پہلا پارن پریڈ کا انعقاد کیا گیا جس میں 2009 کے ساتویں بیچ کے جوان شامل تھے ساتھ ہی اس نئے پولس اکیڈمی میں یہ اول پارن پریڈ تھا ساتھ ہی آج کل 242 اے ایس آئی کو پاس آوٹ کیا گیا جس میں خاتون اے ایس آئی کی تعداد 41 تھی اس دوران پارن پریڈ سے مخاطب ہوتے ہوئے ڈی جی پی کرشن سروپ دوویدی نے کہا کہ اب آپ پوری طرح سے پولس ہو گئے۔

پہلے آپ صرف ایک انسان تھے اب آپ پولس ٹریننگ کے بعد عوامی محافظ ہو گئے مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ جو فرائض آپ کو دئے گئے ہیں اسے آپ بحسن خوبی انجام دیں یہ کام روزگار کے لئے نہیں بلکہ خدمت کے لئے ہیں جرائم پیشوں کے ساتھ ساتھ دیگر مجرمانہ وارداتوں پر لگام لگانا آپکا فرض ہے۔

اس کے علاوہ شراب بندی، طفل شادی، جہیز مخالفت مہم کے علاوہ سرکاری منصوبوں کی بھی جانکاری لیتے ہوئے اسے بہتر طریقے سے انجام دینا ہے انہوں نے اس دوران پولس کے فرائض کا تفصیل سے خلاصہ کیا انہوں نے کہا کہ بہار تقسیم کے بعد پولس اکیڈمی نہیں رہنے کی وجہ سے کافی دشواری ہو رہی تھی مگر اب یہ کمی پوری ہو گئی ساتھ ہی پریڈ کی کمان سمبھالنے والی پشپلتا کو دس ہزار روپیہ انعام جب کے دوسرے پریڈ کی کمان سمبھالنے والے کو سات ہزار پچاس روپیہ دیا گیا ساتھ ہی دونوں کو تلوار بھی دی گئی اس دوران ڈی جی پی نے پریڈ کی سلامی بھی لی جب کے اس دوران موجود وزیر دیہی ترقیاتی سرون کمار نے کہا کہ جلد ہی پولس اکیڈمی کے باقی کاموں کو بھی پورا کیا جائے گا تا کہ یہ اکیڈمی ایک یادگار بن کر ریاست میں دکھائی دے۔

انہوں نے اس دوران پولس افسران کو اپنے فرائض بہتر ترتیقے سے انجام دینے کو کہا اور کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت نے شراب بندی نافذ کر مجرمانہ وارداتوں پر لگام لگایا ہے جس وجہ سے اب واردات میں کافی کمی آئی ہے ضروری ہے کے پولس افسران اسے اور سنجیدگی سے لیں ساتھ ہی طفل شادی اور جہیز بندی پر بھی خاص توجہ دی جائے۔

مختصر مختصر

گورنر سے وزیر اعلیٰ جھارکھنڈ کی ملاقات

رانچی: (ایجنسیاں)
جھارکھنڈ کے وزیر اعلی رگھوبر داس نے جمعہ کو راج بھون جا کر گورنر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں کے درمیان تقریبا آدھے گھنٹے تک بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلی کے پی آر او ونیش کیڈیا نے بتایا کہ یہ رسمی ملاقات تھی۔

موٹر سائیکل سے ٹکر ایک شخص کی موت

کھگڑیا: (یواین آئی)
بہار میں ضلع کھگڑیا کے مفصل تھانہ علاقہ کے کرچٹی گاؤں کے قریب قومی شاہراہ نمبر 31 پر موٹر سائیکل کی زد میں آنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کرچٹی گاؤں کا بہادر یادو (65) کل رات سڑک پار کر رہا تھا تبھی موٹر سائیکل کی زد میں آنے سے اس کی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد موٹر سائیکل سوار گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے کھگڑیا صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔

پھانسی لگا کر نوجوان کی خودکشی

بیگوسرائے :(یواین آئی)
بہار میں ضلع بیگوسرائے کے سنگھولی پولیس آوٹ پوسٹ کے ناگدہ گاؤں میں ایک نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ناگدہ گاؤں کا دیپک ساؤ (35) کچھ دنوں سے پریشان تھا اور اسی وجہ سے اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔

زمینی تنازعہ میں ایک شخص کا قتل

کٹیہار: (یو این آئی)
بہار میں کٹیہار ضلع کے پوٹھیا پولیس آوٹ پوسٹ کے ستھری گاؤں میں زمینی تنازعہ میں ایک شخص کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ستھری گاؤں باشندہ دھرمیندر یادو عرف پھودوس (40) کا گاؤں کے ہی رگھو یادو کے ساتھ زمین کے ایک ٹکڑے کے سلسلے میں تنازعہ چل رہا تھا۔

دونوں کے بیچ کل رات کہا سنی ہو گئی۔ اس کے بعد دونوں جانب کے لوگوں نے ایک دوسرے پر لاٹھی ڈنڈے سے حملہ کر دیا۔ اس واقعہ میں دھرمیندر سنگین طور سے زخمی ہو گیا۔

دربھنگہ سے کمرشیل پروازیں جلد ہونگی شروع

دربھنگہ: (یو این آئی)
بہار کے دربھنگہ سے راست ہوائی سفر کرنے کے آرزومند لوگوں کی خواہشات جلد ہی پوری ہونے والی ہیں۔ متھلانچل کی راجدھانی سے مشہور دربھنگہ سے راست ہوائی سروس شروع کرنے کیلئے آئندہ 24 دسمبر کو دربھنگہ ایئر پورٹ کے اندرونی ٹرمنل اور رنوے کا کام شروع ہوگا۔

ایئر پورٹ ڈائریکٹر راجندر سنگھ لاہوریا نے آج بتایا کہ شہری ہوابازی کے وزیر سریش پربھو بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار اور مرکزی وزیر جینت سنہا چوبیس دسمبر کو دربھنگہ واقع ایئر فورس اسٹیشن پر اس کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

انہوں نے کہا کہ دوپہر ڈیڑھ بجے سنگ بنیاد تقریب کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس میں بہار کے نائب وزیر اعلی سشیل کمار مودی اور دربھنگہ کے ایم پی کرتی آزاد کی شرکت کا بھی امکان ہے۔ مسٹر لاہوریا نے کہا کہ موجودہ ایئر پورٹ پر کمرشیل جہازوں کے آپریشن کیلئے پورٹی کیبن بنایا جائے گا۔

احاطہ میں مسافروں کی صلاحیت کے مطابق کار پارکنگ اور ٹرمنل بھی بنائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی تعمیر پر کل 72 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ دریں اثنا دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ گریما ملک اور انڈین ایئر پورٹ اتھارٹی کے ڈی جی ایم اور ایئر فورس اسٹیشن کے کمانڈینٹ نے آج سنگ بنیاد تقریب کا خاکہ اور مقام کا معائنہ کیا۔

2 گاڑیوں کی ٹکر میں ایک کی موت، 2 زخمی

بیگوسرائے : (یواین آئی)
بہار میں بیگو سرائے ضلع کے مفصل تھانہ کے کھمہار ڈھالا کے قریب آج صبح دو گاڑیوں کی ٹکر میں ایک شخص کی موت جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کھمہار ڈھالا کے قریب اسکارپیو نے آٹو رکشہ میں ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں ایک شخص کی موت ہی جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔

حادثے کے بعد دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ضلع کے سنگھولی پولیس آوٹ پوسٹ کے سشیل نگر کے ونود یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو بیگو سرائے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔

آل انڈیا بینک آفیسر کنفیڈریشن کی زیر قیادت بینک ملازمین کی ہڑتال

پٹنہ: (پی این این)
آل انڈیا بینک آفیسر کنفیڈریشن کے ہڑتال کی کال پر دو روزہ آل انڈیا ہڑتال کا پٹنہ میں بھی اثر دکھائی دیا۔ بینک بند کر کے ملازمین صبح سے ہی سڑکوں پر آ گئے۔ اس دوران وہ پوسٹر بینر میں اپنے مطالبوں کا مظاہرہ کریں۔

جمعہ کی صبح سے ہی بینک ہڑتال کا اثر اے ٹی ایم پر بھی دکھائی دیا۔ جن اے ٹی ایم میں کیش نہیں لوڈ تھا وہاں آج پیسہ نہیں ڈالے گئے۔ بھارتیا اسٹیٹ بینک، بینک آف انڈیا، کینرا بینک میں زبردست اثر دکھائی دیا۔ دیگر بینکوں میں اس کا اثر کم رہا۔ سب سے زیادہ اثر ایس بی آئی میں دکھائی دیا۔ گاندھی میدان میں موجود مقامی پردھان دفتر پر سبھی افسران ہڑتال پر بیٹھے رہے۔

واضح ہو کہ 21 دسمبر کو افسر اور 26 دسمبر کو ملازمین اور افسر ہڑتال پر رہیں گے۔ ملازمین کی ہڑتال کو افسران کی حمایت حاصل رہے گی۔ حالانکہ اے ٹی ایم کھلے رہیں گے، لیکن کیش نہ ڈالے جانے کی وجہ سے اے ٹی ایم بھی خالی ہو جائیں گے۔

آل انڈیا بینک آفیسرس کنفیڈریشن کے راشٹریہ صدر سنیل کمار نے بتایا کہ مرکزی حکومت مطالبوں کی طرف دھیان نہیں دے رہے ہے۔ جس کی وجہ سے ہم آج ہڑتال پر ہیں۔ 26 کو ملازمین تنظیم کی ہڑتال ہے۔

دونوں ہڑتال کے درمیان ہفتہ - اتوار پڑنے سے 22 اور 23 دسمبر کو بینک بند رہیں گے۔ 24 دسمبر کو بینک کھلے رہیں گے۔ کرسمس کی وجہ سے 24 دسمبر کو ہڑتال ختم ہوگی۔ 25 کو کرسمس ہے۔ 26 کو ملازمین کی ہڑتال ہے۔ 27 دسمبر سے بینکوں میں کام کاج معمول پر آ جائیں گے۔

440 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد

گوپال گنج: (یواین آئی)
بہار میں ضلع گوپال گنج کے کچایکوٹ تھانہ علاقہ کے جلال پور چیک پوسٹ سے پولیس نے آج ایک ٹرک سے 440 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر شراب کی کھیپ لے کر جا رہے ہیں۔

اسی بنیاد پر جلال پور چیک پوسٹ پر ایک ٹرک کو روک کر تلاشی لی گئی جس میں 440 کارٹن ہریانہ میں بنی غیر ملکی شراب برآمد کی گئی۔ برآمد شراب مظفر پور لے جائی جا رہی تھی اور اس کی قیمت تقریبا 25 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔

ارون جیٹلی سلجھائیں گے سیٹوں کی تقسیم کا معاملہ

پٹنہ: (یواین آئی)
بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بہار میں لوک سبھا سیٹوں کی تقسیم کے سلسلے میں لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے لیڈر رام ولاس پاسوان اور ایل جے پی کے پارلیمانی بورڈ کے صدر چراغ پاسوان اور جنتادل (یونائیٹیڈ) کے سربراہ اور بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار کے ساتھ جاری تعطل کو دور کرنے کا ذمہ مرکزی وزیر خزانہ ارون جیٹلی کو سونپا ہے۔

مسٹر جیٹلی پارٹی کے بہار معاملوں کے انچارج ہیں اور مسٹر کمار کے ساتھ ان کے بہتر تال میل بھی ہیں۔ موصول اطلاع کے مطابق مسٹر کمار جمعہ کو دہلی پہنچیں گے اور سیٹوں کی تقسیم کے تعلق سے بی جے پی اور ایل جے پی کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں۔

بی جے پی اور جے ڈی یو حالانکہ پہلے زور دے چکی ہیں کہ وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بہار میں برابر سیٹوں پر الیکشن لڑیں گی۔ اس سے پہلے جمعرات کو بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری بھوپیندر یادو نے مسٹر چراغ کے ساتھ میٹنگ کی۔

ذرائع کے مطابق مسٹر چراغ نے بہار سے اپنی پارٹی کے لئے سات سیٹوں کا مطالبہ کیا اور اپنے والد مسٹر رام ولاس پاسوان کے لئے راجیہ سبھا کی ایک سیٹ کے لئے بھی بالواسطہ طور پر منشا بھی ظاہر کی۔

بس- موٹر سائیکل کی ٹکر ایک کی موت، 24 زخمی

سمستی پور: (یواین آئی)
بہار میں ضلع سمستی پور کے مسری گھراری تھانہ علاقہ کے فتح پور گاؤں کے قریب قومی شاہراہ 28 پر بس نے دو موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس سے ایک شخص کی موت جبکہ 24 دیگر زخمی ہو گئے۔

پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ فتح پور گاؤں کے نزدیک کل دیر رات تیز رفتار بس نے دو موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس سے اس حادثے میں ایک شخص کی موت جبکہ 24 دیگر زخمی ہو گئے۔

کوہلی اور کمبلے کا ساتھ کام نہ کر پانا تھا مایوس کن: لکشمن

گزشتہ سال چمپئن ٹرافی کے دوران کپتان وراٹ سے آپسی اختلافات کی وجہ سے کمبلے نے دیا تھا استعفیٰ

وشاکھاپٹنم (پی این این)

بی سی سی آئی کی کرکٹ صلاح کار کمیٹی (سی اے سی) کے اہم ممبر اور عظیم بلے باز وی وی ایس لکشمن نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ ان کی کمیٹی چاہتی تھی کہ انل کمبلے ہندوستان کے ہیڈ کوچ بنے رہیں، لیکن گزشتہ سال کپتان وراٹ کوہلی سے اختلافات کے بعد انل کمبلے اس عہدے پر بنے رہنا نہیں چاہتے تھے۔ گزشتہ سال چمپئن ٹرافی کے دوران کے واقعات کو یاد کرتے ہوئے لکشمن نے کہا کہ اس اختلافات کے معاملے نے سارا مزہ خراب کر دیا تھا، جب عظیم اسپنر انل کمبلے نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا تھا۔

لکشمن نے ایک نیوز چینل سے بات چیت کے دوران کہا کہ مجھے نہیں لگتا ہے کہ کوہلی نے حد پار کی تھی۔ سی اے سی کو لگتا تھا کہ کمبلے کو عہدہ پر قائم رہنا چاہیے تھا، لیکن انہیں لگا کہ عہدہ چھوڑنا ہی صحیح فیصلہ ہے، اس معاملے سے سب کچھ بدمزہ ہو گیا تھا۔ کرکٹ صلاح کار کمیٹی میں لکشمن، سچن تینڈولکر اور سورو گنگولی تھے، جنہوں نے 2016 میں کمبلے کو کوچ منتخب کیا تھا، کمبلے اور کوہلی کے درمیان اختلافات ہونے کے بعد کمبلے نے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ لکشمن نے کہا کہ مجھے یہ بہت ہی خراب لگا کہ چمپئن ٹرافی کے دوران وہ غلط وجہوں سے سرخیوں میں تھے۔ سی اے سی انل کمبلے کو ہیڈ کوچ بنے رہنا دیکھنا چاہتی تھی لیکن پورا معاملہ مایوس کن تھا۔

انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ سے کہتا ہوں کہ سی اے سی کوئی شادی بیاہ صلاح کار نہیں، ہمارا کام سب میں سے ایک بہترین کو منتخب کرنا ہے، ہم نے تفصیلی طریقہ کار سے یہ کام کیا، لیکن یہ معاملہ مایوس کن رہا کہ کپتان وراٹ کوہلی اور انل کمبلے دونوں مل کر کام نہیں کر سکے۔

ملبورن میں ہوگا زبردست مقابلہ: سڈل

ایم سی جی پچ دونوں ٹیموں کو کر سکتی ہے حیران

میلبورن (ایجنسیاں)

ایک سال پہلے خراب درجہ بندی کی وجہ سے تنازعات میں آئی میلبورن پچ پر میزبان آسٹریلوی کرکٹ ٹیم طویل عرصے بعد کھیلنے اترے گی جہاں وہ ہندوستان کے خلاف موجودہ سیریز کا تیسرا ٹیسٹ کھیلے گی اور اسے امید ہے کہ یہ پچ دونوں ہی ٹیموں کیلئے حیران کرنے والے نتائج دے گی۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرا ٹیسٹ 26 دسمبر سے میلبورن کرکٹ گراؤنڈ پر کھیلا جائے گا۔ پرتھ کی اچھال بھری پچ کے بعد آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مان رہے ہیں میلبورن کی پچ کے مزاج کو لے کر کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے اور یہ حیران کر سکتی ہے۔ لیکن اتنا طے ہے کہ دونوں ہی ٹیموں کے لیے یہ مسابقتی ہوگی۔

میلبورن کرکٹ گراؤنڈ (ایم سی جی) کو ایک سال پہلے بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی اور منفی درجہ بندی دی گئی تھی۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ایک سال پہلے یہاں ہوئے میچ میں پانچ دن کے کھیل میں صرف 24 وکٹ گرے تھے۔ ماہرین نے اس پچ پر سوال اٹھائے تھے جبکہ اسے آئی سی سی کی طرف سے تحقیقات کے بعد خراب درجہ بندی دی گئی تھی۔

آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے پچ کو لے کر کہا کہ انہیں نہیں معلوم کہ یہ پچ تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کے خلاف کیسی ہوگی جبکہ دیگر بولر پیٹر سڈل نے بھروسہ ظاہر کیا ہے کہ میلبورن ٹیسٹ زبردست مقابلہ کا ہوگا۔ اسٹارک نے کہا کہ میں گزشتہ سال میچ میں نہیں کھیلا تھا۔ لیکن اس پچ پر پانچ دن کے کھیل میں کچھ خاص نہیں ہوا تھا اور مجھے امید ہے کہ یہ معاملہ اب حل ہو چکا ہے۔

اسٹارک نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ کے ابتدائی راؤنڈ میلبورن میں منعقد کئے گئے تھے۔ لیکن یہ سرپرائز ہے کہ یہ پچ اگلے ہفتے میچ میں کیسی ہوگی۔ تاہم ایم سی جی کے نئے کیوریٹر میٹ پیج نے اس پچ کو فعال بنانے کے لئے یہاں کافی محنت کی ہے اور سڈل کو امید ہے کہ اس پر میچ کا نتیجہ ضرور نکلے گا۔ 34 سالہ کرکٹر نے کہا کہ میں نے یو اے ای سے واپس آنے کے بعد یہاں جنوبی آسٹریلیا کے خلاف کچھ میچ کھیلے تھے اور مجھے پتہ ہے کہ یہاں پر کس طرح کھیلنا ہے۔ شیفیلڈ کے چند سیزن کے نتائج دیکھیں تو مجھے یقین ہے کہ یہ میچ دلچسپ اور مسابقتی ہوگا۔

دہلی اسٹیٹ چمپئن شپ کا انعقاد 23 دسمبر سے

نئی دہلی (یو این آئی)

17 ویں دہلی اسٹیٹ ووشو چمپئن شپ کا انعقاد 23 سے 25 دسمبر تک تیاگ راج انڈور اسٹیڈیم میں دہلی امیچور ووشو ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کیا جائے گا۔ چمپئن شپ میں دہلی ریاست کی 30 ٹیموں سے قریب 600 کھلاڑیوں کے حصہ لینے کی امید ہے۔

چمپئن شپ میں کھلاڑی سب جونیئر، جونیئر، سینئر کلاس کے مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ مقابلہ کی افتتاحی تقریب میں ایشیائی کھیلوں کے کانسے کا تمغہ فاتح دہلی کے دو کھلاڑیوں سنتوش کمار اور سال 2018 کی ارجن ایوارڈ یافتہ کھلاڑی پوجا کادیان کو بھی سرفراز کیا جائے گا۔

ملبورن اسٹارز نے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو 4 وکٹ سے ہرا دیا

ایڈیلیڈ (یو این آئی)

ملبورن اسٹارز نے دلچسپ مقابلے کے بعد ویمنز بگ بیش ٹی ٹوئنٹی کرکٹ لیگ کے 23 ویں میچ میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو 4 وکٹوں سے ہرا دیا۔ فاتح ٹیم نے 145 رنز کا ہدف 19.3 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ فاتح ٹیم کی کپتان ایرن اوسبورن نے میچ میں آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے عمدہ بالنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز ٹیم کی دو اہم کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی اس کے علاوہ انہوں نے ناقابل شکست 54 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ اس شاندار کارکردگی پر ان کو میچ کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

متالی کو ونڈے اور ہرمن پریت کو ٹی 20 ٹیموں کی کمان

نئی دہلی (پی این این)

ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم کے آئندہ نیوزی لینڈ کے دورے میں متالی راج ون ڈے اور ہرمن پریت کور ٹوئنٹی 20- ٹیموں کی کپتانی سنبھالیں گی۔ قومی خواتین سلیکشن کمیٹی نے جمعہ کو یہاں اپنی میٹنگ میں دونوں ٹیموں کو منتخب کیا۔ ون ڈے 24 اور 29 جنوری اور ایک فروری کو کھیلے جائیں گے جبکہ تین ٹوئنٹی 20- چھ، آٹھ اور 10 فروری کو کھیلے جائیں گے۔

ون ڈے ٹیم: متالی راج (کپتان)، ہرمن پریت کور (نائب کپتان)، سمرتی مدھانا، جیمما روڈرگس، پونم راوت، دیپتی شرما، ڈی ہیم لتا، تانیہ بھاٹیہ (وکٹ کیپر)، مونا میشرام، ایکتا بشٹ، پونم یادو، راجیشوری گائیکواڑ، جھولن گوسوامی، مانسی جوشی، شکھا پانڈے۔

ٹی 20- ٹیم: ہرمن پریت کور (کپتان)، سمرتی مدھانا (نائب کپتان)، متالی راج، دیپتی شرما، جیمما روڈرگس، انوجا پاٹل، ڈی ہیم لتا، مانسی جوشی، شکھا پانڈے، تانیہ بھاٹیہ (وکٹ کیپر)، پونم یادو، ایکتا بشٹ، رادھا یادو، اروندھتی ریڈی، پریا پنیا۔

فیفا عالمی رینکنگ میں بیلجیئم نمبر ون

نئی دہلی (یو این آئی)

بیلجیئم بین الاقوامی فٹ بال فیڈریشن (فیفا) کی جاری تازہ عالمی رینکنگ میں صرف ایک پوائنٹس کے فرق سے پہلے نمبر پر پہنچ گیا ہے جبکہ عالمی کپ فاتح فرانس دوسرے نمبر پر کھسک گیا ہے۔ وہیں ایشیا بر اعظم میں ہندستانی فٹ بال ٹیم 97 ویں رینکنگ پر ہے۔ ایشیا میں ایران کی ٹیم 29 ویں نمبر کے ساتھ سب سے بلند درجہ بندی پر ہے جبکہ 2022 فیفا عالمی کپ کی میزبانی ملک قطر 93 ویں رینکنگ پر ہے۔

فیفا کی جاری عالمی رینکنگ میں بیلجیئم 1727 پوائنٹس پر جبکہ فرانس صرف ایک پوائنٹس سے دوسرے نمبر پر پچھڑ گیا ہے جس کے 1726 پوائنٹس ہیں۔ فرانس نے ہی اس سال روس میں ہوئے ورلڈ کپ سیمی فائنل میں رابرٹو مارٹینز کی ٹیم کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا تھا۔ برازیل کی ٹیم تیسرے نمبر پر ہے جبکہ عالمی کپ کی رنر اپ کروشیا چوتھے نمبر پر کھسک گئی ہے۔ ماہانہ رینکنگ میں باقی ٹیموں کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ یوئیفا نیشنز لیگ فائنلس کیلئے کوالیفائی کر چکی انگلینڈ پانچویں اور پرتگال چھٹے نمبر پر ہے۔ اروگوے، سوئٹزرلینڈ، اسپین اور ڈنمارک بالترتیب ساتویں، آٹھویں، نویں اور بالترتیب 10 ویں نمبر پر ہے۔ ایشین کپ میں حصہ لینے کے لئے ابوظہبی پہنچ چکی ہندستانی فٹ بال ٹیم اپنے 97 ویں مقام پر برقرار ہے۔ ہندستانی ٹیم کو ایشین کپ کے گروپ اے میں رکھا گیا ہے جہاں وہ پہلا میچ چھ جنوری کو تھائی لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔ اس کے بعد وہ 10 جنوری کو یو اے ای کے خلاف اور 14 جنوری کو بحرین کے خلاف میچ کھیلے گی۔

یہ چوتھا موقع ہے جب ہندستان نے کوئی نیشنل چمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ آخری بار اس نے 2011 کے کھیلوں میں حصہ لیا تھا۔ ہندستان ایشین کپ کی تیاریوں کے لیے 17 دن پہلے ہی ابوظہبی پہنچ گئی ہے اور 27 دسمبر کو عمان کے ساتھ دوستانہ بین الاقوامی میچ بھی کھیلے گی۔ سینیگال افریقہ بر اعظم کی سب سے بلند درجہ بندی کی ٹیم ہے جو 23 ویں نمبر پر ہے جبکہ کونکا کاف میں میکسیکو 17 ویں اور امریکہ 25 ویں نمبر پر ہے۔

'بی پی ایل' میں 9 ٹیموں کے 90 کھلاڑیوں کے درمیان ہوگا مقابلہ

ممبئی (پی این این)

ووڈافون پریمیئر بیڈمنٹن لیگ (بی پی ایل) کا چوتھا سیزن ہفتہ سے یہاں شروع ہو رہا ہے جس میں شاندار کھیل اور گزشتہ سیزن سے بہتر مقابلہ کی توقع کی جا رہی ہے۔ اس سیزن پنے 7 ایسس نئی ٹیم کے طور پر لیگ میں شامل ہو رہی ہے جس سے لیگ میں ٹیموں کی تعداد نو ہو گئی ہے۔

دنیا کی سب سے مہنگی بیڈمنٹن لیگ میں 17 ممالک کے کل 90 کھلاڑی حصہ لیں گے جن میں سے آٹھ کھلاڑی عالمی رینکنگ میں سرفہرست 8- میں شامل ہیں تو آٹھ کھلاڑی اولمپک میڈلسٹ ہیں۔ یہ تمام بی پی ایل ٹرافی کے لئے جدوجہد کریں گے۔ 23 دن تک چلنے والے اس ٹورنامنٹ کو ہندستانی بیڈمنٹن یونین (بائی) کے زیر اہتمام منعقد کرا رہا ہے۔ لیگ کا چوتھا سیزن پانچ جگہوں پر کھیلا جائے گا۔ احمد آباد اور پنے پہلی بار لیگ کے میچوں کی میزبانی کریں گے۔

چوتھے سیزن کے آغاز سے پہلے بائی کے صدر ہمانتا وسوا سرما نے کہا کہ بی پی ایل ہر سیزن کے ساتھ اور بڑا ہوتا جا رہا ہے اور شائقین کے درمیان اس کی بڑھتی ہوئی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے۔ زیادہ سے زیادہ صلاحیت نکالنے کے مقصد سے شروع کئے گیا بی پی ایل نوجوان کھلاڑیوں کو پلیٹ فارم دینے اور انہیں اپنے آپ کو بڑے پلیٹ فارم کے لئے تیار کرنے میں کافی مددگار ثابت ہوا ہے۔ لیگ میں نوجوانوں کو عالمی بیڈمنٹن کے بڑے ناموں کے ساتھ کورٹ پر کھیلنے کا موقع ملتا ہے جو ان نوجوان کھلاڑیوں کے لئے سیکھنے کے طور پر کافی مددگار ثابت ہوا ہے۔

ریو اولمپک کی گولڈ میڈلسٹ اسپین کی کیرولینا مارین اس سیزن میں نئی ٹیم پنے 7 ایسس سے کھیل رہی ہیں۔ مارین نے کہا کہ مجھے ہندستان آنا اور بی پی ایل میں کھیلنا بہت پسند ہے۔ دو سال حیدرآباد کے ساتھ کھیلنے کے میرے لئے کافی اچھا رہا ہے اور اب میں پنے کے ساتھ کھیلنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہوں۔ جہاں تک ہندستان کی پی وی سندھو کے ساتھ مقابلے کی بات ہے تو ہم دونوں ہر میچ جیتنا چاہتے ہیں۔ میرا کام اپنی قابلیت کے مطابق بہترین کھیلنا ہے اور میں یقینی طور پر انہیں کوئی موقع نہیں دوں گی۔

گزشتہ سیزن میں مارین نے حیدرآباد کو خطاب دلانے میں مدد کی تھی۔ اس بار بھی وہ اپنی ٹیم کے لئے کوئی کسر چھوڑنے کے موڈ میں نہیں ہیں۔ وہیں سندھو مارین کے خلاف اپنے مقابلہ کو آگے لے جانا چاہیں گی۔ سندھو نے حال ہی میں ورلڈ ٹور فائنلس کا خطاب اپنے نام کیا ہے۔ وہ اپنی اس فارم کو بی پی ایل میں بھی جاری رکھنے کی کوشش کریں گی۔ حیدرآباد ہنٹرز یقینی طور پر خطاب بچانے کے لئے کافی حد تک سندھو پر انحصار کرے گی۔

سندھو اور مارین کے درمیان میچ دونوں کے پرستار کے لئے انتہائی خاص ہوں گے۔ سندھو نے کہا کہ اپنی گھریلو ٹیم کے لئے کھیلنا خاص ہے۔ ہم موجودہ فاتح ہیں اور میں جانتی ہوں کہ میری ذمہ داری فتح کے سلسلے کو قائم رکھنا ہے۔ سندھو اور مارین کے علاوہ ہندستان کو لندن اولمپکس میں کانسی کا تمغہ دلانے والی سائنا نہوال پر ذمہ داری بہت زیادہ ہوگی کیونکہ وہ اس سیزن نارتھ ایسٹرن واریرس ٹیم کی جانب سے لیگ میں اتر رہی ہیں۔ سائنا اگرچہ اپنی ذمہ داری نبھانے اور ٹیم کے نوجوان کھلاڑیوں کی مدد کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

حال میں شادی کے بندھن میں بندھنے والی سائنا نے کہا کہ اس بی پی ایل میں میں نئی ٹیم کے ساتھ کھیل رہی ہوں اور پوری طرح تیار ہوں۔ یہ میرے لئے اچھا موقع ہے۔ مجھے نہ صرف واریرز کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملے گا بلکہ نارتھ ایسٹ کے پرستار کا ساتھ بھی جڑنے کا موقع ملے گا۔ میری شادی کے بعد یہ پہلا ٹورنامنٹ ہے لہذا یہ میرے لئے خاص ہے۔

لیگ میں چین کے تین بڑے کھلاڑی بھی حصہ لے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انڈین جونیئرز کی میزبانی کرنے والے بھی پہلی بار بی پی ایل میں دکھائی دیں گے۔ 23 دن تک چلنے والی اس لیگ میں کل نو ٹیمیں دہلی ڈیشرس، احمد آباد اسمیشر ز کی ماسٹرز، اودھ واریرس، بنگلور ریپٹرس، ممبئی راکٹ، حیدرآباد ہنٹرز، چنئی اسمیشر ز نارتھ ایسٹرن واریرز اور پنے 7 ایسس اتر رہی ہیں۔ یہ تمام ٹیمیں چھ کروڑ کی انعامی رقم کے لئے لڑیں گی۔ لیگ کا پہلا راؤنڈ ممبئی میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد لیگ حیدرآباد، پنے، احمد آباد پہنچے گی۔ سیمی فائنل اور فائنل بنگلور میں کھیلے جائیں گے۔

مختصر مختصر

بمراہ جیسی گیند بازی کسی کتاب میں نہیں: ڈینس

سڈنی (ایجنسیاں)

آسٹریلیا کے سابق تیز گیند باز ڈینس للی نے ٹیم انڈیا کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ کی جم کر تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان کا یہ گیند باز عام طور پر کی جانے والی تیز گیند بازی کے معنی سے ہٹ کر ہے۔ بمراہ اس وقت آسٹریلیا کے دورہ کی ٹیم انڈیا کا حصہ ہیں اور انہوں نے وہاں شاندار گیند بازی کی ہے۔ للی نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ بمراہ دلچسپ گیند باز ہیں۔ وہ کافی شارٹ رن اپ کے ساتھ آتے ہیں۔ وہ پہلے چلتے ہیں اور پھر شارٹ رن اپ سے گیند بازی کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھ سیدھے رہتے ہیں۔ ان کی گیند بازی کسی بھی کتاب میں نہیں سکھائی جا سکتی، اس لئے وہ مجھے اپنے وقت کے ایک اور گیند باز کی یاد دلاتے ہیں، جو ہم سبھی سے الگ تھے، وہ ہیں جیف تھامسن۔ للی نے آنند بازار میگزین کو دیے ایک انٹرویو میں کہا وہ حالانکہ تھامسن کی طرح تیز نہیں ہیں، لیکن ان سے اس طرح سے ملتے جلتے ہیں کہ یہ دونوں تیز گیند بازی دیگر کھلاڑیوں سے ہٹ کر کرتے ہیں۔

نڈال نے 11 ملین ڈالر کر دیئے عطیہ

میڈرڈ (یو این آئی)

اسپین کے اسٹار ٹینس کھلاڑی رافیل نڈال نے مارلوکا کے ہسپانوی جزیرے پر آئے سیلاب کے متاثرین کے لیے 11.5 ملین ڈالر عطیہ کئے ہیں۔ مقامی انتظامیہ نے اس کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ نڈال نے اپنے گھر شہر ہلارک جزیرے پر سیلاب کے متاثرین کے لیے 11 لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نو اکتوبر کو مارلوکا میں آئے سیلاب میں 13 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ مقامی انتظامیہ نے جاری بیان میں کہا کہ ہم نڈال کی محبت اور ان کے سماجی زندگی کو جانتے ہیں جو انہوں نے ہمیشہ کورٹ اور کورٹ کے باہر دکھائی ہے۔ مقامی انتظامیہ نے میڈیا تو گروس کے حوالے سے ایک ویڈیو جاری کیا ہے، جس میں انہوں نے نڈال کے عطیہ کو لے کر بنیادی طور پر بات کی ہے اور باقی لوگوں سے بھی اپنا تعاون دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ 17 بار کے گرینڈ سلیم چمپئن نڈال نے اس سے پہلے متاثرین کے لئے اپنے فاؤنڈیشن کی جانب سے کلین اپ آپریشن بھی چلایا تھا۔

گزشتہ سیزن میں سہواگ تھے یوراج کے فلاپ ہونے کا سبب

نئی دہلی (پی این این)

ٹیم انڈیا کو 2007 ٹی 20 ورلڈ کپ اور 2011 ورلڈ کپ جتانے والے طوفانی بلے باز یوراج سنگھ نے بڑا بیان دیتے ہوئے آئی پی ایل 11 میں اپنی فلاپ کارکردگی کے پیچھے اشاروں ہی اشاروں میں کنگس الیون پنجاب کے ٹیم مینجمنٹ پر سوال کھڑے کئے ہیں۔ ممبئی مرر کو دیے ایک انٹرویو میں یوراج سنگھ کا کہنا ہے کہ انہیں کسی طے نمبر پر نہیں کھلایا گیا، جس کی وجہ سے ان کا گزشتہ سیزن اچھا نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ سیزن میں اپنی خراب کارکردگی سے متفق ہوں، میں نے چار پانچ میچوں میں الگ الگ پوزیشن پر کھیلا۔ مجھے کسی ایک پوزیشن پر نہیں کھلایا گیا۔

یوراج نے کہا کہ وہ اس سال ملے موقع کا فائدہ اٹھانا چاہیں گے۔ وہیں انہوں نے کہا کہ انہیں پہلے ہی اس بات کا اندازہ تھا کہ پہلے دور کی نیلامی میں کوئی بھی ٹیم انہیں نہیں خریدے گی۔ یوراج نے کہا کہ مجھے احساس ہو رہا تھا کہ شاید اس سیزن میں ممبئی طرف سے ہی کھیلوں گا۔ سچ بتاؤں تو میں آئی پی ایل میں اس سیزن میں کھیلنے کیلئے موقع کا انتظار کر رہا تھا، میں خوش ہوں کہ مجھے یہ موقع مل گیا ہے۔

بتا دیں کہ منگل کو آئی پی ایل 2019 کیلئے کھلاڑیوں کی نیلامی ہوئی۔ اس نیلامی میں پہلے تو کسی بھی ٹیم نے یوراج سنگھ پر بولی نہیں لگائی، لیکن دوسرے دور میں ممبئی انڈینس نے ان پر اعتماد کا اظہار کیا۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سیزن میں خراب کارکردگی کی وجہ سے کنگس الیون پنجاب نے یوراج سنگھ کو ریلیز کر دیا تھا۔

شعیب ملک ٹی 20 میں 250 چھکے لگانے والے پہلے پاکستانی

لاہور (ایجنسیاں)

پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شعیب ملک ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 250 چھکے لگانے والے پہلے پاکستانی اور پانچویں ایشیائی بلے باز بن گئے ہیں۔

36 سالہ شعیب ملک نے نیشنل ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں کراچی وائٹس کی نمائندگی کرتے ہوئے لاہور بلیوز کی ٹیم کے خلاف 36 گیندوں پر 2 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 48 رنز اسکور کرنے کے دوران یہ کارنامہ انجام دیا۔ شعیب ملک اب تک 328 ٹوئنٹی ٹوئنٹی میچوں کی 308 اننگز میں 37.16 کی اوسط سے 8324 رنز اسکور کر چکے ہیں جن میں 49 نصف سنچریاں شامل ہیں، وہ اب تک ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 644 چوکے اور 251 چھکے لگا چکے ہیں۔

یاد رہے کہ ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں زیادہ چھکے لگانے والے ایشیائی بلے بازوں میں روہت شرما 322 چھکوں کے ساتھ پہلے، سریش رائنا 299 چھکے لگا کر دوسرے، مہندر سنگھ دھونی 267 چھکے لگا کر تیسرے اور یوراج سنگھ 253 چھکے رسید کر کے چوتھے نمبر پر براجمان ہیں۔ وراٹ کوہلی ابھی تک ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں 245 اور شاہد آفریدی 227 چھکے لگا چکے ہیں۔

ٹم پین کی قیادت میں آسٹریلیا کیلئے کھیلنا چاہتے ہیں اسمتھ

دبئی (یو این آئی)

بال ٹیمپرنگ کے سبب معطلی کا سامنا کرنے والے سابق نمبر ایک ٹیسٹ بلے باز اور کپتان اسٹیون اسمتھ نے آسٹریلیا کے موجودہ کپتان ٹم پین کی قیادت میں کھیلنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ قومی ٹیم کی ہر ممکن مدد کرنے کو تیار ہیں۔ اسمتھ بگ بیش لیگ ٹوئنٹی 20 ٹورنامنٹ کے حالیہ اشتہار میں بھی دکھائی دیے ہیں جس میں سابق آسٹریلوی کپتان بال ٹیمپرنگ کیس پر اپنی صفائی دینے کے ساتھ شبیہ سدھارنے میں مصروف ہیں۔

انہوں نے جنوبی افریقہ میں اس سال سیریز کے دوران گیند کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں شامل ہونے پر ایک بار پھر افسوس ظاہر کرتے ہوئے سب سے معافی مانگی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) سے ایک سال کی معطلی کا سامنا کرتے والے اسمتھ نے کہا کہ ان کے لئے باہر بیٹھ کر قومی ٹیم کو کھیلتے دیکھنا کافی تکلیف دہ ہے اور اگر موقع ملے گا تو وہ پین کی قیادت میں کھیلنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے موجودہ آسٹریلوی کپتان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پین نے غیر معمولی کام کیا ہے اور ون ڈے میں آرون فنچ ٹیم کی شاندار قیادت کر رہے ہیں۔ سابق کپتان نے کہا کہ پین کے لئے آغاز کرنا کافی مشکل رہا تھا۔

اگر مجھے ٹیم میں واپسی کا موقع ملے تو میں ان کی قیادت میں کھیلنے اور ٹیم کے لیے ہر ممکن مدد کرنے کو تیار ہوں۔ میں آسٹریلیا کو کامیابی دلانے کے لئے ہر قدم اٹھانے کو تیار ہوں۔ حال ہی میں جاری آئی سی سی کی ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں اسمتھ اب بھی ٹاپ پانچ میں شامل ہیں۔ وہ وراٹ کوہلی اور کین ولیمسن کے بعد کھسک کر تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

ان کی معطلی مارچ 2019 میں ختم ہو رہی ہے اور ان کی نگاہیں برطانیہ میں آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ پر لگی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس وقت خوش ہوں جہاں بھی ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ جاری رکھنے کیلئے کیا ہوگا۔ اگلے تین ماہ میرے لئے تیاری کے ہوں گے۔ میں نے صرف امید کر سکتا ہوں کہ عالمی کپ اور ایشز میں مجھے جگہ ملے

اسمتھ کو ایک اور جھٹکا، بنگلہ دیش پریمیئر لیگ سے کر دیا گیا باہر

ڈھاکہ (ایجنسیاں)

گیند سے چھیڑ چھاڑ معاملے میں بین الاقوامی کرکٹ سے ایک سال کی پابندی کا سامنا کرنے والے آسٹریلیا کے سابق کپتان اسٹیون اسمتھ کو بنگلہ دیش پریمیئر لیگ ٹوئنٹی 20- ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے جمعرات کو یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ کچھ فرنچائزز ٹیموں کے اعتراض کے بعد اس نے اسمتھ کو بنگلہ دیش پریمیئر لیگ سے باہر کر دیا ہے۔

اسمتھ کو پانچ جنوری سے شروع ہو رہے بی پی ایل میں کوملا وکٹورینس کی جانب سے کھیلنا تھا۔ انہیں اسیلا گنارتنے کے متبادل کے طور پر کوملانے معاہدہ کیا تھا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے سربراہ نظم الدین چودھری نے کہا کہ ٹورنامنٹ کے قوانین کے تحت اگر کوئی فرنچائزز متبادل کھلاڑی کو چنتی ہے تو اس کا نام ابتدائی ڈرافٹ میں ہونا چاہیے لیکن اسمتھ کا نام نہیں تھا۔ زیادہ تر ٹیمیں اختیاری کھلاڑی کے لئے ڈرافٹ سے باہر کے کھلاڑی کو شامل کرنے کے حق میں نہیں تھیں، اس لئے اسمتھ کو ٹورنامنٹ سے باہر کیا گیا ہے۔

مجیب کا 'بگ بیش لیگ' کے ڈیبیو میچ میں شاندار آغاز

میلبورن (یو این آئی)

انڈین پریمیئر لیگ کے 11 ویں ایڈیشن میں شہ سرخیوں میں جگہ بنانے والے افغانستان کے اسپنر مجیب الرحمٰن نے آسٹریلیا کی بگ بیش لیگ کے ڈیبیو میچ میں ہی شاندار آغاز کرتے ہوئے ٹوئنٹی 20 ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ سیزن کے اوپننگ میچ میں برسبین ہیٹس کھلاڑی مجیب نے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرس کے خلاف گیند اور بلے سے کمال کا مظاہرہ کیا۔ مجیب نے 11 ویں نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے 22 گیندوں میں 27 رن بنائے جو کرس لین کے بعد ان کی ٹیم کے لیے دوسرا سب سے زیادہ اسکور بھی تھا۔

مجیب ابھی ٹوئنٹی 20 میچ میں 11 ویں نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس سے پہلے یہ ریکارڈ انکا راسلوم کے نام تھا جنہوں نے سری لنکا میں گھریلو ٹوئنٹی 20 میچ میں اس آرڈر پر کھیلتے ہوئے 26 رن بنائے تھے۔

17 سال کے افغان کھلاڑی مجیب نے 22 گیندوں کی اپنی اننگز میں تین چوکے لگائے جس سے ایک شارٹ انہوں نے قومی ٹیم کے ساتھی کھلاڑی راشد خان کی گیند پر لگایا۔ اس پر دونوں کرکٹر ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرانے لگے۔ مجیب کی آئی پی ایل ٹیم کنگز الیون پنجاب نے بھی ٹویٹ کر ان کی بگ بیش کی کارکردگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ "ہمیں شک نہیں ہے کہ مجیب نے بگ بیش کے اپنے ڈیبیو میچ میں ہی ٹوئنٹی 20 ریکارڈ بنا لیا ہے۔

چین 2025 تک کھیل پر خرچ کرے گا 22 لاکھ کروڑ روپے

بیجنگ (یو این آئی)

دنیا کی تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت اور سب سے زیادہ آبادی والا ملک چین دنیا میں کھیلوں کے سپر پاور کے طور پر جانا جاتا ہے اور مستقبل میں بھی اپنے اس دبدبے کو برقرار رکھنے کے لیے وہ سال 2025 تک کھیلوں میں قریب 22 لاکھ کروڑ روپے کی بھاری سرمایہ کاری کرے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چین کا پڑوسی اور دوسرا سب سے تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت ہندوستان کا سال 2018-19 کا سالانہ مالیاتی بجٹ ہی اس سے کچھ زیادہ قریب 330 ارب ڈالر ہے جبکہ چین نے سات برس کے وقفے میں سال 2025 تک اپنے کھیل کے شعبے میں ہی 290 ارب ڈالر (قریب 22 لاکھ کروڑ) روپے کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔

کھیل کو کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی کی تشکیل سمجھا جاتا ہے، ایسے میں چین نے عام باشندوں کے لئے بھی مختلف سرگرمیوں کو منعقد کرنے کی منصوبہ بندی کے تحت یہ فیصلہ کیا ہے۔ چین کی اس منصوبہ بندی کے تحت جاری ہدایات میں چین 100 مقبول مقابلوں اور 2025 تک اپنے مقامی کھیلوں کو منعقد کرے گا۔ چین اس کے علاوہ ملکی اور بین الاقوامی کھیل کی ترقی کے لئے بھی سرمایہ کاری کرے گا جسے بیجنگ 2022 کے موسم سرما اولمپک کھیلوں سے پہلے اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ چین اس کے علاوہ کھیل سے منسلک کاروباری اداروں کو بھی حوصلہ افزائی کرے گا۔ اس کے لیے حکومت نے مختلف محکموں کو ہدایات جاری کئے ہیں۔